

مَجَرَّبات عَمَلِ سَاوَلَعَوِیزا رُوحانی




از خاندان

چشتیه، قادریه، صابریه، مجددیه، عسزیه

مؤلفه

صاحب زلفه شیخ محمود احسن صدیقی بنیر شیخ صد الدین حسام حوم امیری



وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُودُ

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مُحَرِّراتِ تَعَوُّزَاتِ عَمَلِیَّاتِ رُوحَانِی

از خاندان

چشتیہ، قادریہ، صابریہ، مجددیہ، عنزیہ

مؤلفہ

صاحب زادہ شیخ محمد احسن صدیقی نبیرہ شیخ صد الدین صنام حرم اترری

ناشر

عظیم اینڈ سنز

تاجران ناشران، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

اظہار صداقت

گردش زمین کے ساتھ ہی زمانہ کا تبدیل ہونا بھی ضروری ہے۔ لیکن نئے زمانہ کے لئے رسم و رواج میں پرانی رسومات کی تقلید نہ فقط غیر مانوس بلکہ بعض اوقات مضحکہ انگیز ثابت ہوتی ہے۔

انہیں پرانی رسومات میں ”وجہ تالیف“ کی ایک کہنہ رسم بھی ہے جس کی تقلید موجودہ زمانہ کے بعض مؤلفین و مصنفین بنی اپنی تالیف و تصنیف کی تمہید میں اب تک کر رہے ہیں چنانچہ کوئی مؤلف تو اپنے بالمقابل دیگر مؤلفین کی نااہلیت اور سبیلشروں کی چہلت ثابت کرتا ہے۔ کوئی اپنے آباؤ اجداد کے راز ہائے درونِ سینہ کو عوام کے سامنے پیش کر کے دوسروں کو بخیل اور اپنے آپ کو حاتم ثانی ظاہر کرتا ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو خواب و خیال سے واسطہ رکھنے یا احباب کے مجبور کرنے کا اظہار کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔

بہر حال یہ سب باتیں اسی پرانی فرسودہ رسومات پر مبنی ہیں، اور ان کا اظہار اس طریق سے کیا جاتا ہے جن پر یقین کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بات دراصل یہ ہے کہ ضرورت ایسا دیکھا دے اور ہر شخص ضرورت کے مطابق ہی کام کرتا ہے۔

چنانچہ ملک میں جس کتاب کی ضرورت ہوتی ہے اسی ضرورت کے مطابق باجراں کتب اس کتاب کو مؤلفین و مصنفین سے تالیف کرا کے اُسے طبع کرتے ہیں۔

الغرض اس قسم کی جتنی تجارتی کتابیں تالیف و طبع ہوتی ہیں۔ وہ سب اسی ضرورت کے لحاظ سے شائع ہوتی ہیں۔

جملہ حقوق محفوظ

2000ء

محمد عظیم بٹ نے

سج شکر پرنٹرز سے چھپوا کر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

سے شائع کی

لہذا زیر نظر کتاب الموسوم مجموعہ اعمال الالہانی عجرات تعویذات و عملیات روحانی بھی بلحاظ ضرورت عوام کے لئے تالیف کی گئی ہے جس میں ایسے سب تیر بہدف آسان تعویذات و عملیات درج ہیں جو عملیات کی درجن بھر مستند کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیں۔

اگرچہ ان کی نسبت یہ دعویٰ کرنا کہ یہ تمام اعمال مؤلف کے زیر عمل تھے صداقت سے بعید ہے۔ البتہ یہ دعویٰ یقیناً کیا جاسکتا ہے کہ اس کتاب میں بالمقابل اس نام کی عام کتابوں کے تمام عجرات جامع، آسان، صحیح، تیر بہدف اور آزمودہ ہیں۔ اس دعویٰ کی تصدیق اگرچہ کتاب ہذا کی فہرست مضامین مطالعہ کرنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم تمام کتاب کا مطالعہ کرنے پر نہ فقط ناظرین عملاً اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں بلکہ اس کتاب کے ہوتے ہوئے ان کی نظر میں اس نام کی تمام کتابیں ناممکن معلوم ہو سکتی ہیں۔

اس مختصر اظہار صداقت کے بعد عامل تعویذات و عملیات کے لیے چند ضروری معروضات بھی عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تاکہ کتاب ہذا کے مندرجہ تعویذات و عملیات پر عمل کرنے والے عاملین کسی ایک عمل سے دل برداشتہ ہونے کی بجائے اپنے اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں۔ اگرچہ اس کتاب کے صفحہ ۱۲ پر بھی "عامل کے لئے ضروری شرائط" کے عنوان سے چند گزارشات لکھ دی گئی ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہر عامل کے لئے لازمی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ (۱) ہر ایک عامل کو اس عمل یا تعویذ (جس کا عمل مطلوب ہو) کی صداقت پر یقین کرنا ضروری ہے۔

(۲) عامل کو بموجب ہدایات عمل کرتے ہوئے نتیجہ عمل سے ہر اسان نہ ہونا چاہیے یعنی اگر عمل پورا کرنے کے بعد اس کا نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلے، تو اس ناکامی سے

عمل کی صداقت سے انکار نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ اس ناکامی کو اپنی ہی غلطی سمجھ کر از سر نو عمل کا ورد جاری کرنا چاہیے۔ اگر دوسری دفعہ بھی ناکامی نظر آئے، تو تیسری بار پھر عمل شروع کر دینا چاہیے۔

(۳) ہو سکتا ہے کہ عامل سے ورد کے مقررہ دن اور وقت میں کسی روز غفلت یا غلطی سرزد ہو۔ ایسی صورت میں عامل کو از سر نو عمل کرنا چاہیے۔

(۴) بعض اوقات تعویذ لکھنے یا عمل کرنے کے آغاز میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور عامل کو اپنی اس غلطی کا احساس تو ہوتا نہیں وہ الٹا تعویذ یا عمل کی صداقت ہی سے انکار کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر عامل کو تعویذ لکھنے یا عمل شروع کرتے وقت الفاظ یا ہندسوں وغیرہ کو بغور ذہن نشین کر کے بطور احتیاط اس کی صحت کا اچھی طرح یقین کر لینا چاہیے۔

(۵) اکثر عاملین عمل یا تعویذ میں وقت یعنی منازل قمر کی ساعات وغیرہ کو ضروری نہیں سمجھتے بلکہ جس وقت ان کا دل چاہتا ہے اسی وقت عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لہذا ایسے غیر محتاط عاملین کو اپنی کامیابی کا نہیں بلکہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے حالانکہ جس عمل کے لئے منازل قمر کی ساعات کی پابندی ضروری ہے اس پابندی کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

(۶) آخری گزارش یہ ہے کہ روحانی عملیات کو سفلی عملیات میں مخلوط کرنا بہت بڑی غلطی ہے یعنی عملیات روحانی کے ساتھ عملیات سفلی یا سفلی میں روحانی عامل نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ اہل اسلام اپنے ہر ایک مقاصد کے لئے عملیات روحانی پر ہی عامل ہوں۔

خادم عاملین

محمود الحسن عقی عنہ

فہرست مضامین مجموعہ اعمال رحمانی خیرات توبہ و عملیات روحانی

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ	نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	اظہار صداقت	۳	۲۴	نقشہ سعات سیارگان بروز	۳۷
۲	فہرست مضامین	۶	۲۵	جمعہ اور ان کی تاثیرات	۳۸
۳	تعمیلات و عملیات اور اس کے اثرات	۹	۲۶	نقشہ سعات سیارگان بروز	۳۹
۴	عامل کے لئے ضروری شرائط	۱۲	۲۷	نقشہ مؤکلات ایام	۴۰
۵	حروف تہجی کے تاثرات	۱۶	۲۸	نقشہ مؤکلات ہر چہار سمت	۴۱
۶	حروف نورانی	۱۷	۲۹	خواص سورہ ہائے آیات قرآنی	۴۲
۷	حروف ظلماتی	۱۸	۳۰	خواص اسمائے الہی	۴۳
۸	حروف آتش	۱۹	۳۱	نقشہ اسمائے الہی مع مؤکلات	۴۴
۹	حروف غامبی	۲۰	۳۲	تعداد حروف	۴۵
۱۰	حروف بادی	۲۱	۳۳	حروف ابجد کے متعلقہ اسمائے	۴۶
۱۱	حروف آبی	۲۲	۳۴	الہی اور ان کا طریق تلاوت و	۴۷
۱۲	نقشہ مؤکلات حروف	۲۳	۳۵	خاصیت	۴۸
۱۳	تعداد حروف قبض	۲۴	۳۶	شرح اسمائے حسنی مع خواص	۴۹
۱۴	نقشہ تعداد حروف قبض و بسط	۲۵	۳۷	نقوش اسمائے الہی	۵۰
۱۵	اسمائے بروج اور ان کے اثرات	۲۶	۳۸	دائرۃ الاسماء عظم	۵۱
۱۶	بروج اور ماہ ہندی و اسلامی	۲۷	۳۹	نقش اسم الرحمن	۵۲
۱۷	نقشہ دوازہ بروج متعلقہ عالم	۲۸	۴۰	نقوش اسماء الرحمن	۵۳
۱۸	نقشہ دوازہ بروج کی تاثیر	۲۹	۴۱	نقوش اسماء الرحمن	۵۴

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ	نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱۰۴	نقش اسم القدوس	۳۸	۲۴	نقشہ سعات سیارگان بروز	۳۷
۱۰۵	السلام	۳۹	۲۵	جمعہ اور ان کی تاثیرات	۳۸
۱۰۶	المؤمن	۴۰	۲۶	نقشہ سعات سیارگان بروز	۳۹
۱۰۷	المحیمن	۴۱	۲۷	نقشہ مؤکلات ایام	۴۰
۱۰۹	المصور	۴۲	۲۸	نقشہ مؤکلات ہر چہار سمت	۴۱
۱۱۰	الوہاب	۴۳	۲۹	خواص سورہ ہائے آیات قرآنی	۴۲
۱۱۱	الرزاق	۴۴	۳۰	خواص اسمائے الہی	۴۳
۱۱۲	الفلاح	۴۵	۳۱	نقشہ اسمائے الہی مع مؤکلات	۴۴
۱۱۳	العلیم	۴۶	۳۲	تعداد حروف	۴۵
۱۱۴	القابض	۴۷	۳۳	حروف ابجد کے متعلقہ اسمائے	۴۶
۱۱۵	الباسط	۴۸	۳۴	الہی اور ان کا طریق تلاوت و	۴۷
۱۱۷	الرافع	۴۹	۳۵	خاصیت	۴۸
۱۱۸	العدل	۵۰	۳۶	شرح اسمائے حسنی مع خواص	۴۹
۱۱۹	اللطیف	۵۱	۳۷	نقوش اسمائے الہی	۵۰
۱۲۱	الشکور	۵۲	۳۸	دائرۃ الاسماء عظم	۵۱
۱۲۲	المجیب	۵۳	۳۹	نقش اسم الرحمن	۵۲
۱۲۳	الواسع	۵۴	۴۰	نقوش اسماء الرحمن	۵۳
۱۲۴	الرقیب	۵۵	۴۱	نقوش اسماء الرحمن	۵۴
۱۲۵	نقوش ہر چہار فرشتگان اعلیٰ	۵۶	۴۲	نقوش اسماء الرحمن	۵۵
۱۲۶	دائرۃ لبسم اللہ شریف	۵۷	۴۳	نقوش اسماء الرحمن	۵۶

مجموعہ اعمالِ رحمانی

محرراتِ تعویذات و عملیاتِ روحانی

تعویذات و عملیات اور اس کے اثرات

زمانہ حاضر میں مغربی ملوکیت کے بادل آسمانِ مشرق پر کچھ ایسے محیط ہیں کہ مسلمانوں کے اکثر گھرنے آفتابِ اسلام کی روشنی سے بے نور ہو رہے ہیں۔ ہر مسلمان کے اسلامی عقائد میں خلل اور قواعدِ اسلامیہ میں تزلزل آ گیا ہے۔ تمدنِ یورپ کی اندھی تقلید کے باعث اکثر تعلیم یافتہ نوجوان مذہب سے آزاد ہو کر اس دنیائے فانی کا عارضی عیش و آرام حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

احکامِ الہی و احادیثِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم سے منکر ہیں اعمالِ صالحہ و لطائفِ روحانی ان کے نزدیک خرافات ہیں۔ روحانیت کو چھوڑ کر جسمانی راحت و لذت میں مصروف ہیں۔ اہل شوق و اولیاءِ کرام کی فیضِ صحبت کو فضول سمجھ کر مرس و ہوس کے شیدائے ہوس رہے ہیں۔

نہ آیاتِ ربانی سے نصیحت بکھڑکتے ہیں۔ نہ آفات و نینادی انہیں عبرت دلاتی ہے

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ	نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۵۸	دائرہ اشکالِ مبہم	۱۲۷	۷۱	آیتہ الکرسی کا نقشِ مثنیٰ	۱۳۰
۵۹	دائرہ اسمائے اعظم	۱۲۸	۷۲	نقشِ سورہ فاتحہ	۱۳۱
۶۰	دائرہ آیتہ الکرسی	۱۲۹	۷۳	نقشِ معشر	۱۳۲
۶۱	آیتہ الکرسی کا نقشِ مثنیٰ	۱۳۰	۷۴	دائرہ کریمہ اسرارِ اعظم	۱۳۳
۶۲	نقشِ سورہ فاتحہ	۱۳۱	۷۵	دائرہ قل ہو اللہ احد	۱۳۵
۶۳	نقشِ معشر	۱۳۲	۷۶	نقشِ موسیٰ	۱۳۶
۶۴	دائرہ کریمہ اسرارِ اعظم	۱۳۳	۷۷	نقشِ عصائے موسیٰ علیہ السلام	۱۳۷
۶۵	دائرہ قل ہو اللہ احد	۱۳۵	۷۸	نقشِ حبلِ یوسفی علیہ السلام	۱۳۸
۶۶	نقشِ موسیٰ	۱۳۶	۷۹	نقشِ خواجهکان علیہم الرحمۃ	۱۳۹
۶۷	نقشِ عصائے موسیٰ علیہ السلام	۱۳۷	۸۰	نقشِ خجراتِ ضروری	۱۴۰
۶۸	نقشِ حبلِ یوسفی علیہ السلام	۱۳۸	۸۱	کشتہ جات	۱۴۱
۶۹	اوراد و وظائف	۱۴۰	۸۲		۱۴۲
۷۰	طریقِ اذکار	۱۴۱			

کیونکہ دنیا نے دُنئی کے خاکی پرروں نے ان کی آنکھیں موندھ لی ہیں جس میں وہ س کے جذبات نے ان کے دلوں کو رنگ آلود کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ نہ اُن کو قرآنی آیات پر یقین ہے نہ ان کی تاثیر سے واقف ہیں۔ نہ اولیاء کرام کے مجاہدات کا علم ہے۔ نہ عارفانہ کلام سے آشنا ہیں۔

غرضیکہ جب کوئی شخص کلام و علم الکلام سے ہی بے علم ہو تو کسی کلام و علم کو کیسے سمجھ سکتا ہے اور یہی بات تعویذات و عملیات اور اس کے تاثرات کی نسبت بھی عام ہو سکتی ہے البتہ یہ بات ضرور ہے کہ علم ہیئت سے ناواقف مجھ ایسے جو لوگ ہیں چونکہ ان تمام علوم کی نقل کی اصلیت ثابت کرنے سے جیکہ خود مجبور ہیں۔ تو دوسرے ناواقف لوگ بھی تعویذات و عملیات پر یقین کرنے سے مخدور سمجھے جاسکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ کتاب میں لکھے ہوئے تعویذات و عملیات کی تحریری یا عملی نقل کرنے کا اثر عامل کی نیک نیتی یا اتفاقیہ طور پر پذیر ہو جائے۔

لیکن تا وقتیکہ علم الحروف تہجی اور ان کے اعداد، علم البروج و سیارگان وغیرہ کا علم نہ ہو تعویذات و عملیات پر یقینی اثر ناممکن ہے۔ یہاں پر مثیلاً علم الحروف کے ایک عالم کے قلم سے نکلی ہوئی چند سطریں اس لئے نقل کی جاتی ہیں تاکہ ناظرین کو معلوم ہو کہ ایک حرف کی یہ تشریح جبکہ اس قدر مشکل ہے تو علم الافلاک کتنا وسیع اور اس کا سمجھنا کس قدر مشکل ہوگا۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

”سب حروف میں پہلا حرف الف ہے اور یہی دائرہ کا قطب ہے اور

باقی حروف اس کی جواب میں ہیں اور اجسام کے اندر جو تدویر یا تریح ہے

وہ اُسی دائرہ کی نسبت سے ماخوذ ہے۔ جب دیکھنے والا اشکال کی

طرف نظر کرے گا۔ اپنے نفس کے اندر تشکیل ہیں ان کا وجود ہونے سے

ان کو منطبع پائے گا۔

کاتب قوت فاعلیہ ہے اور قلم قوت الکیہ ہے اور روشنائی قوت تصویریہ ہے اور خط قوت مصوریہ ہے اور مکتوب فیہ یعنی کاغذ وغیرہ قوت حاملہ ہے اور بلاغت قوت نامیدہ ہے اور لفظ قوت معرفت ہے اور اشکال اعرابی قوت مبینہ ہے اور قاری قوت مظہرہ ہے اور سامع قوت عالمہ ہے۔

بلیناس کہتا ہے کہ قلم طلسم اکبر ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ خط اسرار حق کی کئی اور شہود کا چراغ ہے ظاہر اس کا معانی عرشہ کی صیدا اور معانی قریشہ کی قید ہے اور باطن اس کا منفعت اور ضرر کا جامع راز ہے۔ اور سب علوم میں اشرف دینی علم ہے جو کتاب سماوی یا خطاب نبوی کا نتیجہ ہو جس کے بلند مقام تک اہل قریش کا طائر فکر پرواز نہیں کر سکتا اور نہ عرشہ ہمت انوں کے علاوہ وہاں کسی کا گذر ہے یہ علم خدا کا چمکدار نور اور اس کا سرجام ہے جس نے اس کو مضبوط پکڑا وہ کامیاب ہوا اور جس نے اس کے ساتھ

بارگاہ رب العالمین سے فیض طلب کیا اُس نے فلاحیت پائی۔“

ان چند سطور کے پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ علم کس قدر مشکل اور کتنا سرلیح التاثر ہے جس سے واقف ہو کر اس پر صحیح طریق سے عمل کرنے سے ہی یقینی اثر حاصل ہو سکتا ہے۔

بہر حال تعویذات و عملیات بے اثر نہیں۔ کیونکہ ہر ایک تعویذ اور عمل کو علم سے تعلق ہے اور جو تعویذات و عملیات اس علم کے عالموں نے تحریر کئے ہیں۔ وہ تجربہ و عمل کے بعد ہی درج کئے گئے ہیں۔

لہذا ہر ایک عامل عملیات و شائق تعویذات کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کے تمام آئندہ مضامین کو جو حتی الوسع عام فہم اور آسان عبارت میں درج کئے گئے ہیں پہلے اُن کو سمجھنے اور پھر اُس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

عامل کیلئے ضروری شرائط

چونکہ بغیر پابندی شرائط کسی عمل پر عمل کرنا فائدہ کی بجائے نقصان کا باعث ہے اس لئے ذرا تفصیل کے ساتھ تمام قواعد و شرائط کو یہاں لکھ دیا جاتا ہے۔ جن کو ہر ایک عامل کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

تعویذات کا لکھنا اور ان کا استعمال کرنا چونکہ صرف بروج و سیارگان کی منازل کی واقعیت اور پاکیزگی قلب وغیرہ پر منحصر ہے اور جو شخص ناواقفیت علم ہیئت اور پاکیزگی قلب کے بغیر تعویذات کو لکھے تو اس کا نتیجہ بھی صرف تعویذات کی بے اثری پر مبنی ہو سکتا ہے لیکن بغیر تسخیر موکلات و خاصیت سیارگان و انصرافات و دخورات و استقامت اور اتقا۔ یعنی جس عمل کے لئے جو باتیں ضروری ہیں۔ ان سے ناواقف ہو کر بغیر عبادت و ریاضت اگر کوئی عمل کرے گا تو نہ فقط اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی رکھ میں بھونک مار کر آگ پیدا کرنی چاہتا ہے بلکہ اس کو اپنی جان کا بھی خطرہ ہے۔

چنانچہ ایک عالم یا عمل نے لکھا ہے کہ :-

ایک شخص نے جو انصرافات اور دخورات و دیگر شرائط ضروری سے ناواقف تھا جب ایک عمل پڑھنا شروع کیا تو مومل پہلے بطح کی صورت میں اس کے سامنے نمودار ہوا اور پھر بڑھتے بڑھتے جب بھینس کی شکل میں ظاہر ہوا تو عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ وہ اپنے عمل کو ہی بھول کر تھر تھر کانپنے لگا۔ عامل کا یہ حال دیکھ کر مومل نے اس پر ایک ہاتھ مارا کہ عامل کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت ہو گیا۔

لیکن ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس فن کے قواعد سے

ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ بالخصوص وقت و ساعت کو اکب و منازل وغیرہ کے بیان کو خوب یاد رکھنا چاہئے۔ اور ان قواعد و شرائط کی پابندی ہر ایک عامل کے لئے ضروری ہے۔

پہلے زمانہ کے حکماء و عامل چونکہ ہر ایک عمل اور طلسم کو اس کے ٹھیک وقت اور اس کے قواعد و شرائط کے مطابق کیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کے تمام عملیات و دیکھنے والوں کی نظر میں حیرت کا باعث ہوا کرتے تھے۔ لہذا اب بھی اگر کوئی عامل منازل بروج و ساعات سیارگان اور دیگر قواعد ضروری کے ماتحت کوئی عمل کرے تو اس کا اثر دیکھنے والوں کی نظر میں باعث نعمت ہو سکتا ہے۔

اسماء الہی کی تاثیر اگرچہ ان ظاہری باتوں سے متبرک ہے۔ لیکن اگر کوئی عامل متقی اور پرہیزگار ہو، اور کسی عمل کو کسی پاکیزہ جگہ، یعنی جس جگہ کتا، تصویر، مرغ، گدھا، بطخ، حائفہ عورت یا جینی مرد نہ ہو۔ نفاس و لطافت کے ساتھ انجام دے۔ تو وہی اس بات کا مستحق ہو سکتا ہے کہ موکلات اس کے پاس حاضر ہوں اور اس کی حاجات برائیں۔ ورنہ برخلاف اس کے اگر کوئی عامل بذات خود ان باتوں کا عامل نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ وہ خود موکلات کے رعب میں حواس باختہ ہو جاتا، الغرض ہر ایک عامل کو مندرجہ ذیل شرائط اور قواعد اچھی طرح ذہن نشین کر کے ان ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔

- ۱۔ عامل کو حروف ابجد اور ان کے اعداد سے واقف ہونا چاہئے۔
- ۲۔ عامل کو دوازہ بروج ان کی منازل و خاصیت کا علم ہونا لازمی ہے
- ۳۔ عامل ستاروں کی چال اور ان کے خواص کی واقفیت ضروری ہے۔
- ۴۔ عامل کو منازل قمر اور شب و روز کی نیک و بد ساعات سے باخبر ہونا چاہئے
- ۵۔ عامل کو ہفت روزہ و ہر چہار سمت کے موکلات کی پہچان بھی ضروری ہے

- ۶۔ عامل کو اسمائے الہی کے قواعد و طریق استخراج و موکلات کا علم ہونا چاہئے۔
- ۷۔ عامل کو موکلات کے بخورات و تصرفات کے طریقے سمجھ لینے چاہئیں۔
- ۸۔ عامل کو زکوٰۃ عمل کا باشرائط پابند ہونا لازمی ہے۔
- ۹۔ عامل کو کوئی عمل کسی ناجائز کام کے لئے کرنا بجا لے نفع کے نقصان کا موجب ہوتا ہے۔
- ۱۰۔ عامل کو متدین۔ متقی۔ پرہیزگار۔ صادق القول۔ بے ریا خوش خلق اور بے طمع نیز پاک و صاف با وضو رہنا چاہئے۔
- ۱۱۔ عامل ایام ریاضت میں ترک حیوانات کرے۔ یعنی گوشت۔ دودھ۔ گھی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے۔
- ۱۲۔ عامل صرف جو کی ٹکیا یا کھجور کشمش وغیرہ کھائے۔ لیکن وہ بھی سیر ہو کر نہ کھائے۔
- ۱۳۔ عامل فحش باتوں، لغو کاموں اور بازاری آوارہ شخصیتوں کے ساتھ پھرنا چھوڑے۔
- ۱۴۔ عامل عمل کسی پاکیزہ جگہ یا مسجد کے کسی گوشے میں شروع کرے۔
- ۱۵۔ عامل چارپائی وغیرہ پر نہ سوئے۔ اگر نیند غالب ہو تو جس جگہ عمل پڑھتا ہو وہیں بیٹھا بیٹھا سو جائے۔
- ۱۶۔ اگر جنبات کو تالیف کرنے کا عمل شروع کرے تو اپنی جانماز کے نیچے ایک کاغذ پر آیتہ الکرسی یا سورۃ فاتحہ کے حروف جُدا جُدا لکھ کر رکھ دے۔
- ۱۷۔ عامل کو اپنے عمل کی خاصیت اور اس کے اثر کا دلی یقین ہونا چاہئے۔ اور اس بات کا یقین رکھنا ضروری ہے کہ موکلات حکم الہی سے ایسے مشکل سے مشکل کام انجام دے سکتے ہیں۔ جو انسان کی طاقت سے باہر ہیں۔ کیونکہ موکلات کو خداوند کریم نے یہ قدرت دے رکھی ہے کہ وہ انسان کے مافی الضمیر

- سے آگاہ ہوتے ہیں۔ لہذا عامل کے دل میں ان کا یقین ہونا مفید ہے۔
- ۱۸۔ عامل اگر پہلے عمل یا وظیفہ کی بے اثری سے بد دل ہو گیا ہو۔ تو اسے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ میں اس لائق ہی نہیں ہوں کہ موکلات میرے پاس آسکیں بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ کسی بے تربیتی یا ساعات مساعد نہ ہونے سے اس وظیفہ یا عمل کا اثر ظاہر نہیں ہوا۔ اس لئے گزشتہ بے اثر وظیفہ کو دل سے محو کر کے نیا عمل عزم و استقلال کے ساتھ شروع کرے۔
- ۱۹۔ عامل کو اپنے عمل اور دیگر حالات کا کسی حال میں دوسرے کے سامنے اظہار نہ کرنا چاہئے کیونکہ موکلات اظہار راز سے ناراض ہوتے ہیں۔
- ۲۰۔ عامل کوئی عمل کسی لغو اور فحش کام کے لئے ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ موکلات کو ایسے ناجائز عمل سے نفرت ہے اور وہ تقویٰ طہارت کو ہی پسند کرتے ہیں۔
- ۲۱۔ عامل کو پاک و صاف ہو کر اور نہایت پاکیزہ بلکہ خوشبودار لباس پہن کر عمل پڑھنا چاہئے اور عطر خوشبو بخورات کا استعمال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ موکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔
- ۲۲۔ عامل کو عمل شروع کرتے وقت اپنا مطلب دل، دل میں قائم کر لینا چاہئے اور وہ مطلب بھی موکلات کی مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔
- ۲۳۔ عامل اسمائے الہی و آیات قرآنی وغیرہ کو بغیر طہارت نہ پڑھے اور نہ ان کو اپنے پاس رکھے اور نہ عمل کرنے کی جگہ پر کسی غیر شخص کو آنے دے۔
- ان سب ہدایات و شرائط کے مطابق اگر عمل کیا جائے۔ تو انشاء اللہ العزیز عامل ضرور کامیاب ہوگا۔

حروفِ تہجی کے اثرات

ہر ملک و ملت کا قاعدہ ہے کہ ہر ایک علم سیکھنے کا آغاز اس علم کے حروفِ تہجی سے کیا جاتا ہے اور حروفِ تہجی یعنی مفرد حروف سیکھنے کے بعد ہی مبتدی کو مرکب حروف کی تعلیم دی جاتی ہے کیونکہ جب تک مفرد حروف کی شکلیں بھٹی کے ذہن میں نہ آجائیں۔ اس وقت تک وہ مرکبات کو نہیں سمجھ سکتا۔ چنانچہ عملیات کا علم حاصل کرنے سے پہلے عامل کو بھی سب سے پہلے حروفِ تہجی اور اس کے اعداد وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

ان حروفِ تہجی کو حروفِ معجمہ بھی کہا جاتا ہے چنانچہ ایک حدیث ہے کہ کسی اصحابیؓ نے سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ یا حضرت حروفِ معجمہ کسے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "الف سے لے کر یاء تک تمام حروف کو۔" ان تمام حروف کو بعض علماء نے نورانی و ظلماتی دو قسموں پر اور بعض نے آتشی

آبی بادی، خاکی چار قسم پر تقسیم کیا ہے لہذا

حروفِ نورانی

یہ ہیں۔ ا، ل، م، ص، ز، ح، ک، ع، ی، ع، ط

س، ق، ہ، ن۔

ان حروف کا مجموعہ حاصل یہ ہے۔ صراطِ علیٰ حق نسکہ
چنانچہ ان حروف کا تاثیر کے متعلق بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر یہ حروف نورانی کسی

چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلاوے جادیں تو جسے پکھونے کا ٹاہو، اس کا درد و کرب دور ہو جائے گا۔

حروفِ ظلماتی

یہ ہیں۔ ب، ا، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ط، غ، ف

حروفِ آتشی

جو سمت مشرق سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

ا، ط، م، ف، ش، ز

حروفِ خاکی

یہ ہیں۔ جو سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں۔

ب، د، ی، ا، ن، ص، ت، ض

حروفِ بادی

یہ ہیں۔ جو سمت مغرب سے تعلق رکھتے ہیں۔

ج، ز، ک، س، ق، ث، ط۔

حروفِ آبی

یہ ہیں۔ جو سمت شمال سے تعلق رکھتے ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

ان حروف تہجی کے ٹوکل بھی ہوتے ہیں، جن کو نقشہ صفحہ ۱۸ پر درج کر دیا گیا ہے۔
لہذا ہر ایک حرف کا جو ٹوکل ہے، عامل کو اُسے یاد کر لینا چاہئے۔

نقشہ مؤکلات حروف

نام حروف	نام مؤکل	نام حروف	نام مؤکل
الف	ا	ضاد	ض
بے	ب	طا	ط
تے	ت	ظا	ظ
ثے	ث	عین	ع
جیم	ج	غین	غ
حے	ح	فا	ف
خے	خ	قاف	ق
دال	د	کان	ک
ذال	ذ	میم	م
رے	ر	نون	ن
زے	ز	واؤ	و
سین	س	ہاء	ه
شین	ش	یاء	ی
صاد	ص		

اب ان حروف تہجی کے اعداد بھی ہوتے ہیں، جو دو قسم کے ہیں، ایک قسم کو قبض کہتے ہیں دوسرے کو بسط۔ چنانچہ دونوں قسم کے اعداد کے نقشے مندرجہ ذیل ہیں۔

نقشہ تعداد حروف قبض

۱۰۱۹۰۸ - ۷۰۶۰۵ - ۱۰۳۰۲۱

ا ب ج د - ۵ و ز - ح ط ی

ابجد ہوز حطی

۲۰۱۳۰۳۰۵۰۶۰۷۰۸۰۹۰۱۰۰۱۱۰۱۲۰۱۳۰۱۴۰۱۵۰۱۶۰۱۷۰۱۸۰۱۹۰۲۰۰

ک ل م ن - ۳ ع ف ص - ق ر ش ت

کلمن سغفص قرشت

۱۵۰۱۶۰۰۷۰۰۸۰۰۹۰۰۱۰۰۰

ث خ ذ - ص ظ ع

شخذ ضظع

نقشہ تعداد حروف قبض و بسط

نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط	نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	ض	۸۰۰	۸۰۵
ب	۲	۱۲	ط	۹	۱۹
ت	۳۰۰	۳۱۰	ظ	۹۰۰	۹۰۱
ث	۵۰۰	۵۱۰	ع	۷۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	ف	۱۰۰۰	۱۰۶۰
ح	۸	۱۸	ق	۸۰	۸۱
خ	۶۰۰	۶۱۰	ک	۱۰۰	۱۸۱
د	۴	۳۵	گ	۲۰	۱۰۱
ذ	۷۰۰	۷۳۱	ل	۳۰	۷۱
ر	۲۰۰	۲۱۰	م	۴۰	۹۰
ز	۷	۱۷	ن	۵۰	۱۰۶
س	۶۰	۱۲۰	و	۶	۱۳
ش	۳۰۰	۳۶۰	ہ	۵	۱۵
ص	۹۰	۹۵	ی	۱۰	۲۰

اسمائے بروج اور ان کے اثرات

حروف تہجی کی اس تعداد قبض و بسط کے بعد عامل کے لئے بارہ بروج کے خواص اور ان کے موکلات کا بھی علم پہنچا چاہئے۔ چنانچہ قرآن مجید میں بھی کئی جگہ اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرماتا ہے۔ ایک جگہ فرمایا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تفسیر بارہ بروج سے تعبیر فرماتے ہیں اور ان بارہ بروج کے نام یہ ہیں۔

- (۱) حمل۔ (۲) ثور۔ (۳) جوزا۔ (۴) سرطان۔
 (۵) اسد۔ (۶) سنبلہ۔ (۷) میزان۔ (۸) عقرب۔
 (۹) قوس۔ (۱۰) جدی۔ (۱۱) دلو۔ (۱۲) حوت۔
 جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلا برج حمل ہے | ہندی میں اس کو میٹھ کہتے ہیں۔ یہ برج بیڑے کی شکل میں واقع ہے اور اس کے متعلق ۸ ستارے

ہیں۔ تیرہ داخلی صورت میں اور پانچ خارجی میں۔ منجملہ ان کے دور روشن ستارے اس کے اوپر واقع ہیں۔ ان کا نام شریطن ہے اور ایک ستارہ روشن خارجی صورت میں ہے۔ اس کو ناطح کہتے ہیں اور جو ستارے ارد گرد ہیں۔ ان کو بطین کہتے ہیں

دوسرا برج ثور ہے | ہندی میں اس کو برکھ کہتے ہیں۔ یہ برج بیل کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق ۱۳

ستارے ہیں۔ ۲ ستارے داخلی صورت میں اور گیارہ خارجی میں۔ ایک روشن ستارہ سرخ اس کی آنکھ پر ہے۔ اس کو دیران کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے کندھے پر ہیں۔ ان کو ثریا کہتے ہیں۔

تیسرا برج جوزا ہے | ہندی میں اس کو مٹھن کہتے ہیں۔ یہ برج دو بڑے ہوٹے انسانوں کی شکل میں واقع ہے

اس کے متعلق ۲۵ ستارے ہیں۔ ۱۸ داخلی اور سات خارجی۔ اور دو روشن ستارے اس کے سر پر واقع ہیں۔ ان کو ذراع کہتے ہیں۔ اور دو ستارے پستان پر واقع ہیں۔ ان کو ہقعہ کہتے ہیں۔

چوتھا برج سرطان ہے | ہندی میں اسے کرک کہتے ہیں۔ یہ برج کیکڑے کی شکل میں واقع ہے اس کے متعلق ۱۳۔

ستارے ہیں۔ نو داخلی اور ۴ خارجی، ایک ستارہ بہت روشن اس کے سر کے قریب ہے۔ جس کو نثرہ کہتے ہیں۔ اور ایک ستارہ پاؤں پر واقع ہے اس کو طرف کہتے ہیں۔

پانچواں برج اسد ہے | ہندی میں اسے سنگھ کہتے ہیں۔ یہ برج شیر کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق

۳۵ ستارے ہیں۔ ۲۷ داخلی اور آٹھ خارجی ہیں۔ جن کو طرف کہتے ہیں۔ چار ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں۔ ان کو جھ کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے سینہ پر ہیں ان کو قلب اور جو اس کی پیٹھ پر ہیں ان کو زہرہ کہتے ہیں۔

چھٹا برج سنبلہ ہے | ہندی میں اسے کنیا کہتے ہیں جو عورت کی شکل میں ہے اس کے متعلق ۳۲ ستارے

ہیں۔ ۲۷ داخلی اور چھ خارجی ایک روشن ستارہ اس کے کندھے پر واقع ہے جس کو عوا کہتے ہیں اور جو ستارہ بائیں پاؤں پر ہے اس کو غمرا کہتے ہیں۔

ساتواں برج میزان ہے | ہندی میں اس کو تولا کہتے ہیں۔ یہ برج ترازو کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۱۷ ستارے

ہیں۔ ۸ داخلی اور ۹ خارجی۔ اس کے علاوہ اس برج کے متعلق اور کوئی ستارہ

مشہور نہیں ہے۔

آٹھواں برج عقرب ہے | ہندی میں اس کو برچک کہتے ہیں۔ یہ برج بچھو کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۲۴

ستارے ہیں، ۲۱ داخلی اور تین خارجی۔ اور جو ستارے اس کی پیشانی پر واقع ہیں۔ ان کو اکیل کہتے ہیں۔ دو ستارے دم پر ہیں۔ ان کو شولہ کہتے ہیں۔

نواں برج قوس ہے | ہندی میں اس کو دھن کہتے ہیں۔ یہ برج کمان کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۱۱

خارجی ۳۱ ستارے ہیں۔

دسواں برج جدی ہے | ہندی میں اس کو مکر کہتے ہیں۔ یہ برج بکری کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۲۸ ستارے

ہیں۔ داخلی اور خارجی، دو ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں۔ ان کو سعد ذراع کہتے ہیں۔

گیارہواں برج دلو ہے | ہندی میں اس کو کبھ کہتے ہیں۔ یہ برج ایک مرد کی صورت میں ہے جو اپنے ہاتھ میں

ڈول بچڑے ہوئے ہے۔ اس کے متعلق داخلی و خارجی ۲۲ ستارے ہیں۔ منجملہ ان کے دو ستارے دائیں طرف واقع ہیں۔ ان کو سعد السعود کہتے ہیں اور تین بائیں طرف ہیں ان کو سعد بلع کہتے ہیں۔

بارہواں برج حوت ہے | ہندی میں اس کو مین کہتے ہیں۔ یہ برج دو مچھلیوں کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق

۳۴ ستارے ہیں۔ ۳۰ داخلی اور خارجی ہیں۔ ان بروز کو ہندی کے جن مہینوں سے تعلق ہے کسی شاعر نے اس کو کیا خوب نظم کیا ہے۔

حمل ہے بیساکھ ہے لے نمک پرواز مقرر ثور کو رکھ جیٹھ ہم راز
اساڑھ ہندی میں جوڑا کو کہیں گے ہے سرطان اس کو ساون جان لینگ
اسد بھاؤں اساڑھ سنبلہ ہے کہ میزان کا سنگ کا مہینہ حاصل ہے
کہو عقرب کو آگہن اور قوس کو پوس جدی کو ماگھ کہہ بے غل و خوش
لکھ اشرف دلو کو چھاگن مقرر کہتے حوت کو نہیں چیت اکثر
ان ہندی مہینوں کے علاوہ بارہ بروج کو جن اسلامی مہینوں سے تعلق ہے۔ ان
کی تفصیل یہ ہے۔

نام بروج	نام ماہ اسلامی	نام بروج	نام ماہ اسلامی
حمل	محرم	میزان	رجب
ثور	صفر	عقرب	شعبان
جوزا	ربیع الاول	قوس	رمضان
سرطان	ربیع الثانی	جدی	شوال
اسد	جمادی الاول	دلو	ذیقعد
سنبلہ	جمادی الثانی	حوت	ذی الحجہ

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو جن ممالک سے منسوب کیا ہے۔ اس کا نقشہ
صفحہ نمبر ۲۵ پر ہے۔

نقشہ دوازده بروج متعلقہ ممالک

نام بروج	نام متعلقہ ممالک	نام بروج	نام متعلقہ ممالک
حمل	بابل فارس۔ آذربائیجان	میزان	روم۔ افریقہ۔ مصر۔ حبش
ثور	ہمدان۔ ایران۔ اکراد	عقرب	حجاز و یمن
جوزا	جرمان۔ گیلان	قوس	بندار۔ اصفہان
سرطان	چین۔ خراسان	جدی	کرمان۔ عمان۔ ہند
اسد	ترک۔ فلسطین	دلو	کوفہ۔ حجاز
سنبلہ	شام۔ جزائر عرب۔ جبلہ فرات	حوت	طبرستان۔ اسکندریہ۔ روم

بارہ بروج کی تذکیر و تائیت اور ان کی تاثیر ذیل سے معلوم کریں۔

نقشہ دوازده بروج کی تاثیر و تائیت و تذکیر

نام بروج	تائیت و تذکیر	تائیت و تذکیر	نام بروج	تائیت و تذکیر	تائیت و تذکیر
حمل	تر	آتش	میزان	نر	بادی
ثور	مادہ	خاکی	عقرب	مادہ	آبی
جوزا	نر	بادی	قوس	نر	آتش
سرطان	مادہ	آبی	جدی	مادہ	خاکی
اسد	نر	آتش	دلو	نر	بادی
سنبلہ	مادہ	خاکی	حوت	مادہ	آبی

اب ان بارہ بروج کے متعلقہ موکلات اور ان کے حروف تاریخ خمس بھی عامل کو یاد رکھنے ضروری

ہیں جس کا نقشہ یہ ہے۔

نقشہ دوازده بروج متعلقہ موکلات و حروف تاریخ ہائے خمس

نام بروج	نام موکل	حروف	تاریخ ہائے خمس
حمل	سراخیل	ه، م، ف، ش، ذ۔	۲۹، ۲۰، ۱۱، ۶
ثور	عزرائیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۲۸، ۲۵، ۱۳، ۹، ۳
جوزا	اسرافیل	ج، س، ک، س، ق، ت، ظ	۲۰، ۱۸، ۹، ۱۳، ۴
سرطان	فحقائیل	ذ، ح، ل، ع، س، خ، غ	۲۵، ۲۲، ۱۸، ۱۴، ۱۲
اسد	شریطیل	ا، ه، ط، م، ف، ش، ذ	۲۵، ۲۱، ۱۳، ۱۲، ۶
سنبلہ	شمکیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۸
میزان	سہرائیل	ذ، ح، ل، غ، ر، خ، غ	
عقرب	مرفضائیل	ا، ه، ط، م، ف، ش، ذ	۲۸، ۲۳، ۲۲، ۹، ۴
قوس	سراطیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۲۸، ۲۴، ۱۴، ۱۵، ۱۳
جدی	شمکائیل	ج، ذ، ک، ش، ق، ت، ظ	۲۵، ۲۴، ۲۲، ۴
دلو	میکائیل	ذ، ح، ل، ی، خ، ع	۲۹، ۲۳، ۱۴، ۱۲، ۱
حوت	فرضائیل	ح، ر، ک، س، ق، ت، ظ	۳۰، ۲۹، ۲۲

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو تین قسموں پر تقسیم کیا ہے ایک قسم منقلب ہے دوسری ثابت - تیسری ذوجہرین۔

چنانچہ ہر ایک قسم میں چار چار بروج منقسم ہیں یعنی

۱۔ حمل - ۲۔ سرطان - ۳۔ میزان - ۴۔ جدی یہ چاروں منقلب ہیں۔

۵۔ ثور - ۶۔ اسد - ۷۔ عقرب - ۸۔ دلو یہ چاروں ثابت ہیں۔

۹۔ جوزا - ۱۰۔ قوس - ۱۱۔ قوس - ۱۲۔ حوت یہ چاروں ذوجہرین ہیں۔

لہذا عامل کے لئے ضروری ہے کہ جب آفتاب بروج منقلب میں ہو، تو ایسے وقت صحت و کسالتش رزق وغیرہ کا عمل نہ کرے۔ بلکہ دشمن کو نقصان پہنچانے وغیرہ کا عمل کرے۔

اور جب آفتاب بروج ثابت میں ہو تو ایسے وقت بغض و حسد وغیرہ کا عمل نہ کرے البتہ جب آفتاب بروج ذوجہرین میں ہو تو جو عمل چاہے، وہ کرے۔

سبعہ سیارہ اور ان کے اثرات

قرآن مجید میں ستاروں کی نسبت بھی اللہ تعالیٰ نے کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے ایک جگہ ارشاد ہے **وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ** یعنی ستاروں سے

لوگ راستہ پاتے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علم نجوم نفع دینے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے بعض مفسرین نے اس ارشاد باری

قَالَ كَذَّبَتْ أَكْثَرُ الْأُمَمِ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس سے مراد سیارگان ہیں۔ جب مشرق سے مغرب کو ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں تو عالم سفلی میں تاثیر واقع ہوتا ہے فصلیں بدلتی ہیں اور دیگر ہزاروں قسم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہر

ایک ستارے کی خاصیت جدا جدا ہوتی ہے۔ اور ہر ستارہ ہر ایک ٹوکل سے وابستہ ہے جس کے متعلقہ حروف بھی مختلف ہوتے ہیں اور ان کی خاصیت بھی الگ الگ ہوتی ہے۔ لہذا ستاروں کے متعلق ہر ایک نقشہ میں رنگ، مقام، رفتار، بروج، ٹوکل، سعد، نحس اور مختلف سیارگان کے مختلف بخورات وغیرہ اگرچہ الگ الگ نقشوں میں آئندہ درج کر دیئے گئے۔ لیکن یہاں پر بھی ہر ایک ستارہ کی تفصیل لکھ دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل سات ستاروں کے علاوہ اور بھی کئی ایک ستارے قابل ذکر ہیں لیکن صرف یہ سات ستارے ہیں جن کو سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:-

۱۔ قمر - ۲۔ عطارد - ۳۔ زہرہ - ۴۔ شمس - ۵۔ مریخ
۶۔ مشتری - ۷۔ زحل

۱۔ قمر: یعنی پیروار، پہلے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سبعہ سیارہ میں سب سے

چھوٹا ہے مگر سب سے زیادہ سریع السیر ہے۔ ہر برج میں دو شب اور دو ٹکٹ رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے میں طے کرتا ہے۔ یہ نہ ستارہ ہے۔ تاثیر اس کی بارو ہے۔ ٹوکل اس کا اسماعیل اور حروف ج، ل، س، ف ہیں۔

۲۔ عطارد: یعنی بدھ۔ دوسرے فلک پر ہے، یہ سیارہ مختلف الحال ہے یعنی سعد کے ہمراہ، سعد اور نحس کے ہمراہ، نحس ہے۔ اسی لئے منجم کس اصطلاح میں اس کو منافق کہا جاتا ہے۔ یہ ستارہ ہر برج میں پندرہ روز رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک سو اٹھائیس روز میں طے کرتا ہے یہ ستارہ مخنث ہے تاثیر اس کی برودت مساوی ہے۔ ٹوکل اس کا شخائیل ہے اور حروف ب، ص، د، ذ ہیں۔

۳۔ زہرہ: یعنی جمعہ، تیسرے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے۔ ہر برج کو پچیس روز میں اور تمام فلک کو دو سو پچیس دن میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مؤنث ہے تاثیر اس کی بارو رطب ہے۔ ٹوکل اس کا سید بائیل ہے اور حروف ش، ر، ط، ذ ہیں۔

۴۔ شمس: یعنی اتوار۔ چوتھے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے لیکن جب نحس

ستارے کے مقابل ہوتا ہے تو نحس ہو جاتا ہے۔ یہ ستارہ ہمت بڑا ہے اور ہر برج میں تین دن رہتا ہے اور تمام فلک کو تین سو پینسٹھ دن اور برج دن طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے تاثیر اس کی حار یا بس ہے۔ ٹوکل اس کا صلصائیل ہے۔ حروف ح، کا

ع، ی ہیں۔

۵۔ مریخ: یعنی منگل، پانچویں فلک پر ہے۔ یہ ستارہ نحس اصغر ہے۔ ہر برج

کو چالیس دن میں اور تمام فلک کو چھ سو تیس دن میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی حار یا بس ہے۔ مٹوکل اس کا کلا کلا ٹیل ہے۔
حروف ۵۔ ن۔ ث ہیں۔

۶۔ مشتری یعنی جمعرات، چھٹے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے۔ ہر برج میں ایک سال رہتا ہے اور تمام فلک کو گیارہ برس اور ستائیس روز میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی معتدل ہے۔ مٹوکل کا نام سخی ٹیل ہے اور حروف ظ۔ ق۔ ک ہیں۔

۷۔ زحل یعنی ہفتہ، یہ ساتویں فلک پر ہے۔ یہ ستارہ نحس اکبر ہے۔ ہر برج میں بیس ماہ رہتا ہے اور تمام فلک کو انیس برس میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی بار و یا بس ہے۔ اس کے مٹوکل کا نام خویا ٹیل ہے اور حروف اس کے ح۔ ل۔ ش ہیں۔

نقشہ سیارگان سمت تاثیر سعد و نحس و رنگ

نام سیارگان	رنگ	تاثیر	سمت	سعد و نحس
قمر	سفید	شیریں	شمالی	سعد اکبر
عطارد	سیاہی مائل	سرد و نمکین	مغربی	سعد و نحس برابر
زہرہ	نارنجی	سرد و جلالت	مغربی	سعد اکبر
شمس	سرخ زرد	گرم و شیریں	مشرقی	سعد اکبر

نام سیارگان	رنگ	تاثیر	سمت	سعد و نحس
مریخ	سرخ	نمکین جلالی	مغربی	نحس اصغر
مشتری	زرد	گرم شیریں جلالی	مشرقی	سعد اکبر
زحل	سیاہ	گرم تلخ	جنوبی	نحس اکبر

نقشہ سیارگان عمل بروج دوستی و دشمنی کیلئے اور ان کے بھورات

نام سیارگان	نام بروج	دوستی یا دشمنی کے لئے	بھورات
قمر	سرطان	دوستی خواب بندی زبان بندی کیلئے	عود و شہد
عطارد	جوزا و سنبلہ	دوستی و خواب بندی کے لئے	عود، کاغذ
زہرہ	ثور و میزان	دوستی و خواب بندی کے لئے	مشک، زعفران، شکر، پوست خشک، شیش، عود، صندل
شمس	اسد	دوستی زبان بندی بیماری کے لئے	عود، صندل، سرخ
مریخ	حمل و عقرب	دشمنی کے لئے	مشک، سیندور، عود، قرقفل
مشتری	قوس و حوت	دوستی کے لئے	عود، عنبر، سیندور، حب الخا، شکر
زحل	جدی و دلو	دشمنی کے لئے	عود، رال

ساعات سعد و نحس

ستاروں کی مختلف تاثیرات ہیں یعنی کوئی ستارہ سعد ہے، کوئی نحس ہے، چنانچہ جس وقت ستارہ کی تاثیر سعد ہو، اس وقت عمل کرنے سے کام بن جاتا ہے اور جس وقت ستارہ کی تاثیر نحس ہو، اس وقت کام بگڑ جاتا ہے۔ ستارہ ہائے سیدہ سیارہ جن کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے، شب و روز دورہ کرتے ہیں۔ اہل نجوم نے تحقیق کر کے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں اور ہر ساعت کی مختلف تاثیر بیان کی ہے چنانچہ عالموں کے لئے عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کی جو ساعتیں مقرر کی ہیں۔ اگر ان کے مطابق عمل کیا جائے۔ یا تعویذ لکھا جائے تو کامیابی کی امید ہے۔ اگر برخلاف اس کے عمل کیا جائے۔ تو عمل برباد ہونے کا احتمال ہے۔

لہذا ہر عامل کے لئے لازم ہے کہ جب وہ عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کا قصد کرے تو سب سے پہلے ساعت کو دیکھے۔ یعنی آج کون سا روز اور کون سا ستارہ ہے اور یہ سعد ہے یا نحس ہے۔

لہذا تمام روز کی ساعتوں کے نقشے لکھ دیئے گئے ہیں اور ان ساعتوں میں جو کام کرنے یا نہ کرنے کے ہیں۔ وہ بھی اس میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ عامل کو چاہئے کہ ہر روز کی ساعتوں کا نقشہ دیکھ کر اس کے مطابق عمل یا تعویذ لکھے۔

سات روز کے نقشے الگ الگ آئندہ صفحات پر درج ہیں۔ تاکہ عامل کو ہر روز کی ساعت اور اس کی تاثیر معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

نقشہ ساعات سیارگان برزخ کشندہ آتوالہ اور انکی تاثیرات

نام دن	نقدات	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
یکشنبہ آتوالہ	پہلی سات	شمس اس میں عمل محبت کرے، حکام کی ملاقات کی جائے۔ نیا کپڑا پہنے۔ یہ مذموم ہے، اس میں کوئی نیا کام ہرگز نہ کرے۔
"	دوسری	زہرہ اس میں تعویذ محبت لکھے اور مسافرت میں جائے۔
"	تیسری	عطارد اس میں بیج و شرا کی سخن، لین دین نہ کرے اور کسی نئے کام کو شروع نہ کرے۔
"	چوتھی	قمر اس میں بغض و حسد اور عداوت کے عمل کرے۔
"	پانچویں	زحل اس میں حکام وغیرہ سے اپنا دلی ارادہ بیان کرے۔
"	چھٹی	مشتری اس میں حکام وغیرہ سے اپنا دلی ارادہ بیان کرے۔
"	ساتویں	مریخ یہ ساعت نحس ہے اس میں کچھ کام نہ کرے۔
"	آٹھویں	شمس یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ وہ بخیر و خوبی انجام ہوگا۔
"	نویں	زہرہ اس میں عمل محبت و تسخیر کرے اور سفر اختیار کرے۔
"	دسویں	عطارد یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں عمل محبت کرے۔
"	گیارہویں	قمر اس میں طلسمات و شعبیدہ جات وغیرہ لکھے۔
"	بارہویں	زحل یہ ساعت نحس ہے۔ اس میں بغض و عداوت کے عمل کرے اچھا کام نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان برودوشنبہ اور اس کی تاثیرات

نام دن	نقشہ	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
دوشنبہ	پہلی سات	اس میں تسخیر زبان بندی کا عمل کرنا چاہئے۔
"	دوسری	اس میں سفر اختیار کرے اور حکام سے اپنا مقصد بیان کرے
"	تیسری	اس میں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو تو تسخیر کے لئے عمل کرے۔
"	چوتھی	اس میں دشمن کی تباہی کے لئے عمل یا دشمن کو جسمانی نقصان پہنچانے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	پانچویں	یہ ساعت ہر کسی مقصد کے لئے باعقد نکاح کے لئے اچھی ہے اس میں تسخیر کا ہر ایک عمل کرے۔
"	چھٹی	اس میں طلسمات و شعبدات وغیرہ کرے۔
"	ساتویں	اس میں جو عمل کرے بہتر ہے تسخیر زبان و عقد کے لئے پراثر ہے
"	آٹھویں	اس میں اعمال محبت اور میاں بیوی کے ملاپ کا عمل کرے۔
"	نویں	اس میں بغض و حسد و دشمن کو آزار پہنچانے کے لئے عمل کرے۔
"	دسویں	یہ ساعت سعد ہے اس میں جو کام کرے وہ کامیاب ہوگا۔
"	گیارہویں	اس میں بغض و حسد کے تعویذ لکھے اور عداوت پیدا ہونے کا عمل کرے۔
"	بارہویں	اس میں عمل زبان بندی و محبت کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان برودوشنبہ اور اس کی تاثیرات

نام دن	نقشہ	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
دوشنبہ	پہلی سات	اس میں بغض و عداوت اور دشمن کو بیمار کرنے کا عمل کرنا چاہئے
"	دوسری	اس میں کچھ کام نہ کرے کیونکہ یہ نحس ہے۔
"	تیسری	اس میں نکاح کرے، تو جو اولاد پیدا ہوگی، نہایت نیک اور صالح ہوگی۔
"	چوتھی	اس ساعت میں قید سے خلاصی پانے یا دشمن سے آزار دہن کا عمل کرے۔
"	پانچویں	یہ ساعت نحس ہے کوئی نیا کام نہ کرے۔
"	چھٹی	اس ساعت میں بیماری یا امراض وغیرہ دور کرنے یا تسخیر کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	ساتویں	اس ساعت میں بیماری وغیرہ دور کرنے یا تسخیر کرنے کا عمل کرے۔
"	آٹھویں	اس ساعت میں دشمن کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل کرے۔
"	نویں	اس میں نکاح کرے اور اعمال محبت کرے۔
"	دسویں	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	گیارہویں	اس میں کسی مسافرت میں نہ جائے۔
"	بارہویں	اس میں حسد و بغض کے عمل کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز چہار شنبہ اور اسکی تاثیرات

نام دن	نقشہ ساعات	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
چہار شنبہ (بدھ)	پہلی ستا	یہ ساعت محبت و تسخیر کا عمل کرنے کے لئے سعد ہے۔
"	دوسری	یہ ساعت نخس ہے اس میں کوئی عمل نہ کرے۔
"	تیسری	اس میں شفا لئے امراض کے لئے تعویذ لکھے۔
"	چوتھی	یہ ساعت نیک ہے، اس میں عمل محبت و ترقی روزگار کرے۔
"	پانچویں	یہ ساعت نخس ہے۔ اس میں اعمال عداوت و بغض و حسد کرے۔
"	چھٹی	یہ ساعت سعد ہے۔ اس میں سفر اختیار کرے اور اعمال ترقی رزق و محبت کرے۔
"	ساتویں	یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ وہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہو۔
"	آٹھویں	اس میں اطفال کی نظر بد دور کرنے اور رونا بند کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	نویں	اس میں اعمال بغض و عداوت ہرگز نہ کرے۔
"	دسویں	اس میں حکام سے ملاقات کرے۔
"	گیارہویں	یہ ساعت بھی سعد ہے۔ اس میں ہر نیک کام کرے۔
"	بارہویں	اس میں اعمال بغض و حسد نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز پنجشنبہ اور اسکی تاثیرات

نام دن	ساعات	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
پنجشنبہ (جمعرات)	پہلی ستا	اس میں ترقی روزگار، و خلاصی قید و تسخیر و محبت کے اعمال کرے۔
"	دوسری	اس میں سفر اختیار نہ کرے، نہ کوئی نیا کام کرے۔ کیونکہ یہ ساعت نخس ہے۔
"	تیسری	اس میں نہ سفر کرے، اور نہ تعویذ محبت لکھے۔
"	چوتھی	یہ ساعت سعد ہے۔ اس میں محبت و تسخیر کے لئے عمل کرے۔
"	پانچویں	اس میں نکاح کرے یا اعمال موافقت و محبت کرے۔
"	چھٹی	اس میں سفر کرے اور حکام سے ملاقات کرے۔
"	ساتویں	یہ بھی نیک ساعت ہے۔ جو کام کرے۔ اس میں کامیاب ہو۔
"	آٹھویں	یہ ساعت بھی سعد ہے۔ اس میں عمل ترقی رزق و محبت کرے۔
"	نویں	اس میں عمل تسخیر کرے اور احکام سے اپنا مقصد بیان کرے۔
"	دسویں	اس میں بھی حکام سے اپنا مافی الضمیر وغیرہ بیان کرے اور ان سے امداد طلب کرے۔
"	گیارہویں	اس میں تعویذ محبت و تسخیر لکھے۔
"	بارہویں	یہ نخس ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔

نقشہ ساعت سیارگان بروز جمعہ (شکر) اور اس کی تاثیرات

نام دن	ساعت	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
جمعہ شکر	پہلی عت	زہرہ	یہ ساعت سعد ہے اس میں عقدہ نکاح اور عمل تسخیر و محبت کرے۔
"	دوسری	عطارد	اس میں طلسمات وغیرہ لکھے۔
"	تیسری	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	چوتھی	زحل	اس میں تعویذات نظر بد لکھے۔
"	پانچویں	مشتری	اس میں میاں بیوی کے ملاپ وغیرہ اور محبت کے عمل کرے۔
"	چھٹی	مریخ	اس میں تعویذ قضاے حاجات وغیرہ لکھے اور حکام سے ملاقات کرے۔
"	ساتویں	شمس	یہ ساعت بھی نیک ہے اس میں تعویذ محبت لکھے اور نکاح کرے۔
"	آٹھویں	زہرہ	یہ ساعت نہایت سعد ہے اس میں جو کام کرے وہ نہایت ہی اچھا ہے۔
"	نویں	عطارد	یہ ساعت بھی مبارک ہے اس میں عمل تسخیر و محبت کرے۔
"	دسویں	قمر	اس میں اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	گیارہویں	زحل	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی عمل نہ کرے اور نہ کوئی تعویذ لکھے۔
"	بارہویں	مشتری	یہ مبارک ساعت ہے اس میں قضاے حاجات و عمل تسخیر و محبت کرے۔

نقشہ ساعت سیارگان بروز شنبہ اور اس کی تاثیرات

نام دن	ساعت	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
شنبہ	پہلی عت	زحل	اگر اس روز یہ ساعت شروع ماہ میں ہو تو نیک ہے اس میں عمل محبت و ترقی رزق وغیرہ کرے۔ اگر اخیر ماہ میں ہو تو نحس ہے پھر اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	دوسری	مشتری	اس میں عمل محبت و تسخیر کرے۔
"	تیسری	مریخ	اس میں اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	چوتھی	شمس	اس میں تعویذ محبت اور قضاے حاجات لکھے۔
"	پانچویں	زہرہ	اس میں عمل محبت کرے۔
"	چھٹی	عطارد	اس میں دولت اور رزق وغیرہ کے لئے عمل کرے۔
"	ساتویں	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	آٹھویں	زحل	اس میں دشمن کو ایذا پہنچانے یا بیمار کرنے کے لئے عمل کرے۔
"	نویں	مشتری	یہ ساعت سعد ہے اس میں جو کام کرے بخیر و خوبی انجام پائے گا۔
"	دسویں	مریخ	یہ ساعت نحس ہے اس میں کسی کو بیمار وغیرہ کرنے کا تعویذ لکھے۔
"	گیارہویں	شمس	اس میں تعویذ تسخیر و محبت وغیرہ لکھے۔
"	بارہویں	زہرہ	اس میں تعویذ محبت و تسخیر نیز میل ملاپ کے لئے تعویذ لکھے۔

ایام کی ساعات اور ان کی تاثیرات کے نقوش ذہن نشین کر کے بعد ان دنوں کے جو مؤکلات علوی، سماوی اور سفلی ارضی ہیں۔ ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ کیونکہ عامل جس روز جو عمل کرے اس کے مؤکل کا نام باادب لے کر اس سے اگر امداد کا خواہاں ہو تو عامل کی کامیابی یقینی ہے۔ لہذا ان مؤکلات ایام و مؤکلات چہار سمت کے الگ الگ نقشے بھی ذہن نشین کرنے کے لئے درج کر دیئے جاتے ہیں۔

نقشہ مؤکلات ایام

نام ایام	مؤکل علوی سماوی	مؤکل سفلی ارضی
یکشنبہ (اتوار)	ردفائیل	ابوعبداللہ المذہب
دوشنبہ (پیر)	جیرائیل و خادم شمکائیل	ابوعبداللہ الحارث
سہ شنبہ (منگل)	صلصائیل، سلسائیل	الاحمر
چہار شنبہ (بدھ)	میکائیل، نوائیل	ودیعہ - یرقان
پنج شنبہ (جمعرات)	اسرافیل، مرفیائیل	السید شہودس
جمعہ (شکر)	عینائیل	عبدالرحمن لقب ابیض
شنبہ (ہفتہ)	عزرائیل، خصفائیل	ابونوح مسمون السبعانی

ایام ہٹے مؤکلات کی طرح ہر چہار سمت کے مؤکلات بھی ہیں جن کے نام یاد رکھنا عامل کے لئے ضروری ہیں۔ چنانچہ جس سمت کسی پر عمل کیا جائے۔ اس سمت کے مؤکل کا نام باادب لے کر اس سے عامل کو امداد طلب کرنی چاہئے۔

نقشہ مؤکلات ہر چہار سمت

نام سمت	نام مؤکل اور اس کے مددگار
مشرق	مؤکل و نیائیل ہے اور اس کے مددگار تین ہیں۔ ایک کا نام صائیل ہے دوسرے کا نام حرقیائیل، تیسرے کا نام سمجیائیل ہے۔
مغرب	مؤکل دردیائیل ہے اور اس کے مددگار تین ہیں۔ ایک کا نام جبریل ہے دوسرے کا قصائیل، تیسرے کا وشیائیل ہے۔
قبیلہ	مؤکل اینائیل ہے اور اس کے مددگار تین ہیں۔ فریائیل، طائیل، والول
جنوب	مؤکل صرئیائیل ہے اور مددگار قبیائیل، حربائیل، حرکائیل ہیں۔
شمال	مؤکل اسپائیل ہے اور مددگار فرعیائیل اور طائیل ہیں۔

خواص سورہ و آیات قرآنی


چونکہ کلام الہی کے سورہ و آیات کے خواص کے متعلق ہر مسلمان کے دل میں یقین کامل ہے۔ اس لئے اس کی نسبت کچھ عرض کرنا حاصل ہے۔ البتہ جو شخص قرآن مجید کے سورہ و آیات کا عمل کرے اس کے لئے دیندار، متقی، پابند نماز، پاک و صاف اور با وضو ہونا ضروری ہے۔

آیت: یُجِثُّهُمْ وَيُجِثُّونَهُ اَذَلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اَعْتَرَا عَلَى الْكَافِرِينَ۔
خاصیت: اس آیت شریف کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلایا جائے۔ وہ اس سے محبت کرے گا۔ اَفْخِزْ دِیْنَ اللّٰهِ یَعْبُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنۢ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَّالِیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ وغیرہ سواری دیتے وقت شوقی و شرارت کرے اور سوار کو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے تو اس آیت مبارکہ کو تین دفعہ پڑھ کر اس کے کان میں اگر بھونک دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

خاصیت: کوئی مصیبت زدہ اگر اس آیت شریف کو ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔

وَالْقِیَمَۃُ بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ۔

خاصیت: دو شخصوں کے درمیان اگر تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھونچتھر پڑھ کر اس کے نیچے نقش لکھے  اور اس نقش کے نیچے

یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق ہووے۔ فلاں کی جگہ دونوں کے نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دے۔ مگر ناحق کے لئے نہ کرے۔ ورنہ گنہگار ہوگا۔

سورۃ النعام پوری خاصیت: جس مہم اور عرض کے لئے چاہے۔ اس سورہ کو پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

وَ اِذَا جَاءَتْهُمْ اٰیَةٌۭ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی تَاْتِنَا بِاٰیٰتٍ مُّثْلِ مَاۤ اَوْفٰی رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ جَحِیْتُ یَجْعَلُ رِسٰلَتُہٗ۔

خاصیت: ان دو آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان کوئی دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور قبول ہوگی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔

خاصیت: جو شخص اس آیت کریمہ کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰتَقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰلَافٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُبْہَمٰی وْنَ۔

خاصیت: جس شخص کو گرمی سے بخارا آتا ہو۔ اس آیت کو پڑھ کر اس پر دم کرے یا طشتی پر لکھ کر پلاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیْبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو گئی ہو۔ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً سَلَامَةً لَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک

خاصیت: برکاتِ رزق کے لئے ان آیتوں کو ابتداء مہینہ کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس دوسری آیت کو یعنی دَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کنوئیں میں ڈالنا جائے۔ اُمید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و تو مگر ہو جائے گا۔

لِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيَتَذَكَّرَ بِهِ الْأَقْدَامَ۔

خاصیت: یہ آیت ہول دل کے لئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلیں میں اس طرح لٹکائے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا طورے سے باندھ دے تاکہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِصُورٍ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْفَالِقِينَ قُلُوبُهُمْ لَا يَنْفَقَتُ مَا فِي الْأَرْضِ شَيْعًا مَّا آتَاكَ يَوْمَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آتَاَهُمْ رِثَةً عِزِّهِمْ كَيْفَ يَشَاءُ ۝

خاصیت: محبت کے لئے شیرینی پر دم کر کے کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ولی محبت ہو جائے گی۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوَارِثَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ط ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے۔ تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ رَبِّكُمُ الْبَشِيرُ وَالنَّذِيرُ ۝

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ روزِ محشر میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت کے لئے چاہئے پڑھے انشاء اللہ العزیز مشکل آسان ہوگی۔

فَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ۔

خاصیت: استقامت قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

يُوسُفُ أَعْصَىٰ عَنْ هَٰذَا وَاسْتَعْصِمَ لِذُنُوبِهِ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدْيَنَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جن کی ترکیب اوپر دو جگہ گنچائی ہے۔

قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ خَافِطًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو، یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز دشواری رفع ہو جائیگی۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّوا ذُلًّا وَلِكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ مُبِينٌ ۝

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو، یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے حمل پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔

يَسْمِعُ الْوَعْدَ مُحَمَّدٍ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۝

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس آیت شریف کو پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز محفوظ رہے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ لَا يَسْعُرُونَ ۝

خاصیت: اگر چوٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب چوٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

فَرَدَّدْنَا لِلَّهِ أَمْرَهُ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک اٹا گھمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے وہ شخص جلد واپس آ جائے گا۔

إِنِّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۝

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اس آیت کی برکت سے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا۔

فَلَنِيَّارُكُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اَبْرَاهِيْمَ ۝

خاصیت: جس کو گرمی سے بخارا آتا ہو۔ اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الْمَوْتُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا سِوَايَ لَكُمْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

خاصیت: باغ اور درخت کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کے لئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھنے اور جمعہ کے دن اس موضوع کے چاروں

گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے، اول رکعت میں اَلْحَمْدُ اور وَالتَّائِبِينَ اور دوسری میں اَلْحَمْدُ اور اَلْكَرِيمُ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھے اور اسی طرح دو

رکعت اس کھیت یا باغ یا گاؤں کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے آیات مذکورہ اسی موضع کے کسی درخت کے سبز تپہ پر لکھے اور عود کی

دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گا۔ بہائے اور دوسرا تپہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا تپہ لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ

دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

وَكَبِشِرِ الَّذِينَ آمَنُوا سِوَايَ خَلِيدٌ وَنَتَكُ ۝

خاصیت: جو درخت پھلتے نہ ہوں ان کے بارور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور

کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لیکر اس باغ کے وسط میں کسی درخت پر لٹکا دے۔ اگر اس پر کچھ پھل لگا ہو اس سے، ورنہ اس کے آس پاس کسی درخت سے

اول پھل لے کر کھائے اس پر تین گھونٹ پیئے اور چلا آئے۔ انشاء اللہ العزیز برکت ہوگی۔

وَإِذَا قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ سِوَايَ الْحَكِيْمَتِ ۝

خاصیت: کشف علوم و تسخیر جن و انس کے لئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنجشنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر

اور کسی قسم کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو لے۔ جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کر کے روبرو قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں تیس بار پڑھے۔ پھر کپڑے کے برتن پر مشک و زعفران دگلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آبِ زلالہ سے دھو کر پٹے اور سورہے رات روز تک اسی طرح کرے اور آخری دن میں یہ آیتیں ستر بار پڑھے۔ گر مکان تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے پھر فارغ ہو کر انہیں کپڑوں میں سوراہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ اٰوِيْلَ اذْكُرْ وَاَنْعِمِيْ سَے اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ تک۔

خاصیت: نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب و شب میں جب پانچ گھنٹہ رات گزر جائے ان آیتوں کو لکھ کر سوتے ہوئے عورت کے سینہ پر رکھ دے تو جو کچھ اس نے کیا ہو گا سب مبتلا دے گی۔ مگر اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً نجس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

وَ اِذَا سْتَسْقٰى مَوْسٰی سَے مُفْسِدٍ يِّنْ تک

خاصیت: جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مریض میں مبتلا ہو جس میں کثرت سے پانی پئے اور پیاس نہ بکھے تو ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کپڑے یا پتھر کے برتن پر لکھ کر بارانِ ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشے میں بھر کر تین روز رہنے دے۔ پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آٹھ پراس کو گاڑھا کرے۔ پیاس کے وقت بمقدار درہم اور مبتلائے مرض ہوئے وقت اسی قدر پیا کرے۔

قَالُوْا اِذْكُرْ لَّكَ رَبِّكَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ لَنَا مَا هٰی سَے مُهْتَدُوْنَ تک

خاصیت: جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور

لے معلوم کر دن راز ۱۲۔ ۱۳ دفعہ تنگی ۱۳۔ ۱۴ دریافت حال ۱۵

اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا سَے تَعْلُوْنَ تک

خاصیت: سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کے لئے ہے، مگر جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔ دیکو بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورہ شعراء کا غزیر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن میں جس کا تاج شاخ شاخ ہو، باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو، وہاں بھڑوڑ دیا جائے، وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر کچھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کا ہلاک کرنا عمل سے ناجائز ہے، دیکو یہ بھی ان بزرگوں سے منقول ہے کہ جمع کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں برتوف کی چھڑی پر چالیس مرتبہ پڑھے، جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھڑی پر تھکاکر اس سے سات مرتبہ اس کو بچھاڑ دے۔ پھر اس مرض کے اوپر تھکاکر دے۔ انشاء اللہ العزیز فائدہ ہو گا۔

ثُمَّ قَسَمْتَ لَقُلُوْا لَكُمْ سَے جَعَلَا تَعْلَمُوْنَ تک

خاصیت: جس کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے تنگی کرے اور مزاج بگڑ جائے۔ تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر چوب آس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھا اور قدرے شہد جس کو آہنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو کنوئیں میں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ شخص پانی پیتا ہو۔ دیکو اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی

۱۲ دریافت حال ۱۳۔ ۱۴ اطلاع دفینہ ۱۵۔ ۱۶ دفعہ ارض حیوان ۱۷

۱۸ واقع قساوت قلب ۱۹۔ ۲۰ اصلاح سلطانی ۲۱۔ ۲۲ افزونی شیر جانور ۲۳

رعایا سے بچر جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائیگی۔ دیکھو اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے، تو کورے تانبے کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ دودھ بڑھ جائے گا۔ دیکھو اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

وَاِذَا اخَذْنَا مِنْتَآ اَقْلَمُ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ طُحُّدُ وَاَمَّا اٰیٰتُكُمُ بَقُوۡةٍ وَّاَسْمَعُوۡا اَقَالُوۡا سَمْعًا وَّعَصٰیۡہٗ وَاَشْرٰیۡہٗۤ اَوْ قُلُوۡۤہِۢمُ الْجُلُۤیۡلُ یُكْفِرُہُمْ قُلُۢمٌۭ یَّسْمٰۤیۡا مُرْكُمُ بِہٖۤ اٰیٰتَاۡنَا لَکُمۡ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنٰیۡنَ۔

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو، اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر اس کو ہار مٹہ کھلا دے۔ انشاء اللہ العزیز پھر کوئی بات اس کی سمجھ نہ آئے گی۔

وَاَتَّبِعُوا مَا تَسْلُوۡا الشَّیْطٰنِۢنَ سے لوگ انویا علمون تک خاصیت: بکورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا ہے گا اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو گا اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

وَاِذَا جَعَلْنَا الْاٰیٰتَ مَثٰۤیۡۃً سے الشُّجُوۡرُ تک۔

خاصیت: ایک عارف کے نوشتہ میں منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھیں جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

وَاِذَا یُرَفَعُ رَاٰیۡہِیْمُ الْقَوَاعِدَ سے الْحٰکِمِہُ تک

خاصیت: بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر آب انگوڑ سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کہریا اور قدرے کافور اور کچھ خشک ملا کر پینے سے بخونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ سے یَعْمَلُوۡنَ تک

خاصیت: یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریح رویہ کے لئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو، قلعی دار تانبے کے طشت سے لے اس کو خوب صاف کر کے اس میں یہ آیت مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کامنہ دھویا جائے اور مٹہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اس طرح تین روز تک کرے اور فالج اور ریح والے پر وہ پانی چھڑکا جائے۔

وَلِكُلِّ وَّجْہَةٌ ہُوَ مُوَلِّیۡہَا سے قَدِیۡرُ تک۔

خاصیت: اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان سے کوئی بھاگا ہے۔ اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز مال مسروق یا گریختہ واپس آئے گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنْ دِیَارِہِمْۢ سے یَشْكُرُوۡنَ تک۔

خاصیت: طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برگ نوف یا شیرہ برگ زیتون

لہ: بیدار شدن شب ۱۲۔ ۱۔ دفع بواسیر بخونی ۱۲۔ ۳۔ قولنج و لقوہ و ریح ۱۲

۴۔ واپسی گریختہ مال مسروقہ ۱۲۔ ۵۔ دفع پیشہ و یکدمار ۱۲

۶۔ افزونی شیر جانور ۱۲۔ ۷۔ افزونی آب چاہ وغیرہ ۱۲۔ ۸۔ سلب فہم ظالم ۱۲

۹۔ دفع سحر و نظر بد ۱۲

دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جس قدر سانپ بچھو، پسو، چھڑ ہوں گے، انشاء اللہ تعالیٰ سب مر جائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کی چار پتیوں پر لکھ کر ایک ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی پھر باقی نہ رہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاۤءِ مِنْ بَنِيۤ اِسْرَآءِیْلَ سَخِرَ مِنْهُمْ

خاصیت: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں ہیں جن میں دس قاف ہیں، تو مجموعہ چہل قاف ہوا، ان کا لقب آیات حزب ہے، ایک آیت تو یہی ہے۔ جو اور یگزیری دوسری سورہ آل عمران میں ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الذِّبْنِ قَالُوْا سَآءَ الْحَرِيْقِ تک تیسری سورہ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَى الذِّیْنَ قِیْلَ لَهُمْ سَآءَ فِتْنٍ لَّا تَنْصُرُوْهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِنَّہُمْ کَاٰفِرُوْنَ سے فِتْنٍ لَّا تَنْصُرُوْهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِنَّہُمْ کَاٰفِرُوْنَ تک ان کی خاصیت جاہ و منزلت اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے، اگرچہ کچھ لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جاوے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

اِنَّہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ سَخِرَ مِنْہُمْ سَخِرَ مِنْہُمْ سَخِرَ مِنْہُمْ

خاصیت: جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسوں سے رکش شیطانوں کے نکر و ایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کو گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام ادر گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹتے وقت ہمیشہ پڑھا کرے، تو چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے۔ اور

صحیٰ نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو غلہ چوری اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو۔ اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں حمد نہ آئے گا اور اگر سفر یا خوف کی جگہ رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورہ اخلاص اور مؤمنین اور یہ آیت قُلْ لَنْ یُّصِیْبَکُمُ الْاَمَّا کُتِبَ اللّٰہُ لَنَا سے اَلْمُؤْمِنُوْنَ تک پڑھ کر اپنے گھر یا ایک دائرہ بھیج لیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز کوئی موزی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَطْلُوْا صَدَقَتِکُمْ سَآءَ مَا کَفَرْتُمْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِنَّہُمْ کَاٰفِرُوْنَ خاصیت: اگر کوئی ظالم دشمن ہو اور اس کو ویران کرنا منظور ہو بعد استفتا شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی سی مٹی ہفتہ کے دن لود تھوڑی سی ویران گھر کی لود تھوڑی سی مٹی کسی خالی گھر کی لود جس کے پہننے والے مر گئے ہوں اور ان آیتوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک بیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں بکھیر دو۔

فَاَصَابَہُمَا اَعْصَارٌ فِیْہِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط

خاصیت: واد پر لکھ دینے سے داؤد فوج ہو جاتا ہے سورہ آل عمران آیت ۱۰۰ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سَخِرَ مِنْہُمْ سَخِرَ مِنْہُمْ سَخِرَ مِنْہُمْ خاصیت: مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک نرکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لٹکے گلے میں لٹکا دیا جائے تو آسیب اور

۱۔ ویرانی خانہ ظالم، اول کسی عالم سے دریافت کر کے کہ اس دشمن کو شرعاً حاضر پہنچانا جائز ہے یا نہیں
۲۔ دفعہ توبہ یعنی داؤد ۱۲۔ ۳۔ دفعہ آسیب و ام الصبیان ۱۲۔

۱۔ غلبہ بر دشمن و حصول جاہ و نظر احکام و امرا ۱۲۔ ۲۔ دفعہ وسوسہ و ایذا جن و انس و سفر و حرکت و برکت رزق و

۱۴ الصبیان و نظر بداد و جمیع حوادث سے محفوظ ہے، دیگوئے ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر نگینہ انگشتی کے نیچے رکھ لیا جائے۔ جو شخص با وضو پہنے جاہ و قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْ لَدُنْكَ لَا يَخْلِفُ الْمِيعَادَ تَك.

(پارہ ۱۹) (تک الملک الرسل ۹)

خاصیت :- یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کے لئے مفید ہے جمعہ کے دن سیر کاغذ پر عذراں و گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار متہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شبیہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

قُلِ اللَّهُمَّ مِلْكَ الْمُلْكِ مِنْ بَعْدِ حِسَابٍ تَك.

(پارہ ۱۹) (تک الملک الرسل ۱۰)

خاصیت :- جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے بال بیاں ترقی ہو اور تنگدستی دور ہو۔ دیگوئے جو علم کیمیا کا طالب ہو یا کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہئے اس کو چاہئے کہ اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور صلاں غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورہ الشمس اور والیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے اور آیت موصوفہ بالاسات بار پڑھے۔ پھر درود شریف پڑھے کہ دعا کرے کہ الہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے

آسان کر دے انشاء اللہ العزیز بیداری یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔ دیگوئے جو شخص دینہ و خزانہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے، پھر آب ہلیلہ زرد و آب طوبہ و آب میوہ سبز سے اس کے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ لبط کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصغہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے تو کاچ کی کشیشی میں رکھ کر آنسو کی سلائی سے استعمال کرے اس طرح کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے، جب نصف شب کا وقت ہو ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور دواہنی آنکھ میں پہلے لگائے۔ اسی طرح سات جمعرات تک کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف و استغفار آیات پڑھے اور سرمہ لگائے۔ اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ لے وہ اس کے سوال کا جواب دیں گے۔ دیگوئے الملک کے حرف جدا جدا اس طرح لکھے۔ ا ل م ل ل اور ہر روز درمیان کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان اس کے لئے درست کر دے اور سب حاجتیں پوری ہو جائیں۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مِنْ بَعْدِ حِسَابٍ

(پارہ ۱۹) (تک الملک الرسل ۱۱)

لے طوبہ خشت پختہ بہ لغت اہل مصر ۱۲۔ ۲ درستی سامان دنیا و آخرت ۱۲۔

لے قوت حافظہ و ذہن ۱۲۔ ۳ وسعت رزق و ادائے دین ۳ حصول علم کیمیا و علم خفیہ ۱۲

۴ اطلاع دینہ و خزانہ ۱۲۔

خاصیت: یہ آیت حفاظت محل اور بچوں کو آفات و تغیرات اور دیگر عیوب اور نظریہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ہے ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے بہن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کے دہن کو لکھ پر باندھ دیں، وضع حمل تک بندھا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہے گی۔ دیکھو اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی ٹنگی میں رکھ کر بچہ کے گلے میں لٹکادیا جائے۔ تو رونے اور ڈرنے اور بدخواہی سے حفاظت ہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کو نشو و نما خوب ہو۔

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ سَعَدَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَتَك

(تک المرسِل پارہ ۱۶)

خاصیت: جمعرات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دوکان یا مکان یا خرید و فروخت کی جگہ میں لٹکا دے۔ خوب آمدنی ہو دیکھو اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بیکار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے گا بیکار ہو جائے یا جس نے کہیں پیغام نکاح کا بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھ جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے گا۔

أَقْبَلْ رِزْقَ اللَّهِ يَنْحَوْنَ سَعَدَ مِنَ الْخَيْرِ نَيْنِ

(پارہ تک المرسِل ع ۱۷)

خاصیت: یہ آیتیں حفظانِ قلب کے لئے مفید ہیں، مٹی کے گورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر زمین پر پھیرا جائے۔

۱۔ حفاظت بچہ و حمل ۱۲۔ ۲۔ حفاظت بچہ از گریہ و خوف و کثرتِ شیر ۱۲۔ ۳۔ کثرت

رِزْق ۱۲۔ ۴۔ بکار شدن و منظوری پیغام نکاح ۱۲

جائے۔ انشاء اللہ العزیز صحت مند ہو جائے۔
وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا سَعَدَ هُمْ الْمُفْلِحُونَ تَك

(پارہ لن تنالوا ع ۲)

خاصیت: اگر عروج ماہ میں دو شنبہ کے روز بہن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آٹھریں یا مؤلف القلوب الف بین فلاں و فلاں لکھ اور فلاں فلاں کی جگہ ان دو شخصوں کے نام لکھے جن میں الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے، مطلوب مہربان ہو جائے گا۔ اگر عدوت ہوگی۔ دوستی سے تبدیل ہو جائے گی۔ اگر غضبناک ہوگا۔ مہربان ہو جائے گا اور اقبال اور جاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو واعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور مؤثر ہو۔

لَنْ يَضُرَّكُمْ وَلَا أَذَى سَعَدَ كَانُوا يَحْتَدُونَ تَك

(پارہ لن تنالوا ع ۳)

خاصیت: یہ آیتیں دشمن پر فحیابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کے لئے ہیں تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو، وہ ہتھیار لے کر جو شخص دشمن کے مقابلہ میں جائے گا انشاء اللہ فتحیاب ہوگا۔

وَرَاذَهُمْ تَطَايَفُوكُمْ سَعَدَ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ تَك

(پارہ لن تنالوا ع ۴)

خاصیت: یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لئے ہیں۔ ان کو شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھ۔ پھر کاتبِ صبح کی غماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دو رکعت پڑھے۔ اول میں فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری

میں فاتحہ اور امن الرسل سے آخر سورہ تک پڑھے، مرتبہ بسم اللہ کر کے حبیبی
اللہ لکڑالہ اَلَا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ پڑھے۔ پھر
تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی
الَّذِينَ يَتَفَقَّحُونَ فِي الشَّعْرِ أَعَادَ الظَّرَاءُ سَعَةً وَنَعَمَ أَحْمَرُ الْعِلْمَيْنِ تک۔

(پارہ لن تناولوا ۵)

خاصیت: یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان جابر و دشمن جاہل
کے لئے ہیں شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح ان لوگوں کے
پاس جائے۔ انشاء اللہ العزیز ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ سَبَقَتْهُ الرُّسُلُ مِنْ قَبْلِهِ۔

(پارہ لن تناولوا ۶)

خاصیت: جس کو تکبیر جاری ہو، اس آیت کو لکھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے
درمیان ناک کے اوپر باندھ دے اور اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت
کو تین پرچوں پر لکھ، ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ ایک پچھلے میں
اور ایک زیر ناف۔
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّهُمْ بَشَرٌ مِنْ دُونِ الْمَرْسَلِينَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ۔

(پارہ لن تناولوا ۹)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے
اور وہ انگشتری پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے
محفوظ رہے گا۔

إِنِّي خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَلِلَّهِ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ۔

(پارہ لن تناولوا ۱۱)

خاصیت: جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے، اس کا ایمان ثابت رہے اور
قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر
زرمم کے پانی سے دھو کر پئے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل
جائے گی۔

سُورَةُ النَّسَاءِ آيَةٌ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَمْسِكُوا
بِأَنفُسِكُمْ۔ (پارہ لایجب اللہ ۴) تک۔

خاصیت: دشمن پر بحث میں غالب آنے کے لئے اتوار کے روزہ رکھے اور ایک
چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے
عمار یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پئے تو انشاء اللہ تعالیٰ وجاہت زیادہ ہو۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ آيَةٌ: وَ لِلَّهِ الْمُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَالْيَهُ الْمُصِيزَةُ سے فَتَنَّا قَلِيلًا خُفِيَ عَنْكُمْ۔ (پارہ لایجب اللہ ۷)

خاصیت: جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی، ستھیلی پر
لکھ کر زبان سے چاٹ لے اور نکل جائے، متواتر سات روز تک اسی طرح کرے۔
اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ اور عافیت، قناعت، صبر اور رقت قلب اور بہرہ رومی اہل اسلام
عطا فرمائے گا۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُحُونَ مِنْ سِوَاءِ السَّبِيلِ۔

(پارہ لایجب اللہ ۱۳)

خاصیت: یہ آیتیں دشمن کی روسیاہی اور کندی دہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق
ایذا دیتا ہے اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ
رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی وقفی گھر کی ایک مشت خاک پر تیس بار پڑھ
کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو، پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يُكَذِّبُ اللَّهُ مَعْلُوكَةً سَعَى كَيْحِبُ الْمُفْسِدِينَ تَك

(پارہ لایجب اللہ ۱۳)

خاصیت: جب کوئی شخص کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق منظور ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا شخص ہو ان کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو۔ پھر یہ آئیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرم کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ رکھ اس مقام میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہر گزہ گزان میں اجتماع نہ ہوگا۔

إِذْ قَالَ الْخَوَارِثُونَ لِيَعْسَى ابْنِ مَرْيَمَ سَخِرَ الْوَارِثِينَ تَك

(پارہ لایجب اللہ ۵۵)

خاصیت: بریہ آئیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرسنگی کے واسطے ہیں جہاؤ کی لکڑی کے برتن میں ان کو با وضو لکھ کر اپنے پاس رکھے، جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھر یا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو تو پانی پھرتے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جان اور مال میں برکت ہوگی۔

سُورَةُ الْاَعَامِ خاصیت: اگر لکھ کر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کی تندرستی اور جمع آفات سے امن حاصل ہو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ سَعَى يَعْدِلُونَ تَك

(پارہ واذا سمعوا ۷)

خاصیت: جو شخص اس آیت مبارکہ کو صبح و شام سات سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیر دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے۔
وَكَمَا سَكَنَ فِي الْكَيْلِ وَالْهَمَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خاصیت: یہ آیت شریف تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی و رنج کے لئے ہے۔ اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہو تو کھڑا ہو جاوے اور یہ آیت کثرت سے پڑھے نہایت مجرب ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ سَعَى هُوَ الْحَكِيمُ الْحَبِيرُ تَك

(پارہ واذا سمعوا ۸)

خاصیت: یہ آئیں آخر شب میں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھ میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں، انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا تنگی ہو، خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو۔ ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے، جس وقت جاگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الْدِّينَ كَيْسَمْعُونَ سَعَى يَرْجِعُونَ تَك

(پارہ واذا سمعوا ۱۰)

خاصیت: جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو پر استرخا ہو تو تین روز تک متواتر روزہ رکھے اور دودھ و شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران اور گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہتے ہاتھ پر رکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

فَلَمَّا كَسُوا مَا ذُكِّرُوا سَعَى رَبِّ الْعَالَمِينَ تَك

(پارہ واذا سمعوا ۱۱)

خاصیت: اگر ظالموں کی خانہ دیرانی اور ان کی جماعت کی پرگندگی مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی مذبح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس گھر میں ڈال دے۔ دیگو: تانبے کے طشت میں آبِ رحمان سے لکھ کر اور

آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگوا ہو، دھو کر جس گھر میں پکھرا اور پسوزیا
ہوں، چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں گے۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ سَعِ اسْرُ الْحَاسِبِينَ تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۳)

خاصیت: اگر کتان کے پٹے میں لکھ کر سونے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے
دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے
انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا: دیگو اگر اس کو یا د تو لکھ کر بازو پر
باندھ لے اور پاک لستر پر سو رہے صبح کو جو شخص اس سے ملے گا کوئی عجیب بات
کرے گا۔

قُلْ مَنْ يُحْيِيكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ سَعِ تُشْرِ كُون تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۴)

خاصیت: اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیان ہو تو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈال
دینے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

قُلْ اَنْذَرُكُمْ دُونَ اللّٰهِ سَعِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۵)

خاصیت: یہ چور اور اگر تختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا اکروٹے
خشک کا پوست لے کر ہر کار سے اس پر دائرہ بنایا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت
اور دائرہ سے خارج چور یا کسی گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی
جگہ دفن کر دے جہاں کوئی چلتا نہ ہو، انشاء اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان
ہو کر واپس آئے گا۔

وَكَذٰلِكَ تُرِيحُ اِبْرٰهِيْمَ سَعِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۵)

خاصیت: یہ آیتیں درستی رائے فہم اور امن و آمان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ
گفتگو کے لئے مفید ہیں، غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب وزعفران سے چینی کی
طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوٹے رائے درست رہے۔ دوسری غرض
کے لئے کایچ کے برتن پر گلاب وزعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی
سرمہ میں خوب پیس کر باریک کر کے جو شخص آنکھوں میں لگائے۔ امراء و حکام اور عوام
کی نظروں میں مقبول و محبوب ہو، غرض ثالث کی تحصیل کے لئے گلاب وزعفران سے
لکھ کر اور گلاب سے جس میں انیسویں جوش دیتے ہوں۔ اور آب آس سے دھو کر
نہار منہ بدھ کے روز شروع دن میں چار دفعہ بدھ تک جو شخص پئے اپنے مقابل پر
بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

وَلَوْ تَرَى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ عَمَلَاتِ الْمَوْتِ سَعِ تَرْعَمُوْنَ تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۶)

خاصیت: یہ آیت دشمن کی بربادی و خانہ دیرانی کے لئے ہے، جس شخص کا کوئی
دشمن ہو اور اس کی ایذا رسانی کے درپے ہو، وہ تین پتے درخت بید کے توار کے
روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کر اس کو کوئی نہ دیکھے۔ اور ہر پتے کے ایک
رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے مگر لکھتے وقت بھی
کوئی نہ دیکھے اور پھر ہر روز ایک ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے، یا
ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی اَخْرَجَ تَك۔

(پارہ واذا سمعوا ۱۸)

خاصیت: رکھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کے لئے اور درختوں

کی پیداوار عمدہ طور پر پھل نکلنے کے لئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو، اس میں بھگو کر بودیں، یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

قَالَ اِلَّا صَبَّاحٌ سَے يَعْلَمُوْنَ ط تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۸)

خاصیت: اس آیت شریف کو جمعہ کے روز با وضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔ دیکھو۔ اگر لاجور دے تنگین پر بڑھ کے روز کندہ کر کے انگوٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

وَهُوَ الَّذِي اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ سَے يُؤْمِنُوْنَ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۸)

خاصیت: اس آیت مبارکہ کو کھجور کی کھلی کے خلاف میں جب اول اول نیکو جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کنوئیں کا پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے۔ ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام آجن و انس کی نظر بڑا اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

لَا تَنْتَهِیْ اَبْصَارَ سَے اَلْحَبِیْرُ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۹)

خاصیت: اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تہ کو کون ہوتا ہے۔ اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

وَمَنْ كَانَ مِثْنًا سَے يَعْمَلُوْنَ تک۔

(پارہ ولواننا ع ۱۳)

خاصیت: حروف تہجی میں سے سات حروف جو سورہ فاتحہ میں ہیں وہ اس آیت میں جمع ہیں۔ ذ۔ ج۔ ح۔ ز۔ ش۔ ف۔ ظ اہل فن کا قول ہے کہ رخ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور اس آیت اور مثنیٰ کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ق کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ث کے لئے جمعرات اور اسم ثابت اور ث کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ق کے لئے ہفتہ اور اسم فاتح اگر کوئی سر عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روز رکھے اور ان میں تلاوت قرآن مجید و دعائیں مشغول رہے، صبح کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت اور اسم جو ہر روز کے لئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ روز معلوم ہو جائے گا۔

وَاِذَا جَاءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا سَے رَسُوْلٌہِ تک۔

(پارہ ولواننا ع ۱۲)

خاصیت: اس آیت میں جو دو بار لفظ اللہ متصل آیا ہے ان کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأَ جَنَّاتٍ سَے الْمُسْرِیْنَ تک۔

(پارہ ولواننا ع ۱۴)

خاصیت: اس آیت شریف کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازے پر لگا دے تو پھل خوب پیدا ہو اور اگر میٹھے مذہب کے چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو ان میں کثرت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ اٰیَةُ: اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سے رَبُّ الْعَالَمِينَ تک۔ (پارہ ولواتنا ع ۱۴)

خاصیت: سوتے وقت اس آیت کو پڑھنے سے شیاطین کی خیرات سے اور فاحشہ و لواطہ سے محفوظ رہتا ہے۔ دیگر اگر حُسْنِیْنَ تک پڑھ کر دعا کرے تو نیند جاتی ہے۔ دیگر اگر یہ آیتیں مع آیات آخر سورہ برأت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ آخر تک دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت ہے۔ دیگر اگر حُسْنِیْنَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر بازو سے لگوں کے حصار و نظر بد اور وجہ نوا اور دشمن اور مار و کڑوم سے محفوظ رہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ سَعَىٰ تَشْكُرُونَ تک۔

(پارہ ولواتنا ع ۸)

خاصیت: بیشتر رزق و زیادتی معاش کے واسطے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں، لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔ یٰبَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا سَعَىٰ تَشْكُرُونَ تک۔

(پارہ ولواتنا ع ۱۰)

خاصیت: جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتہ پہن کر دو رکعت شکرانہ کے (کر نیا لباس پہنا ہے) پڑھے۔ پھر آیت مذکور کا پنج کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرہ پر ملے، پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق توبہ اور طاعت رہے گی۔

خواص اسمائے الہی

اگرچہ اسمائے الہی لاتعداد ہیں۔ لیکن علمائے کرام نے انہی اسمائے حسنیٰ کے خواص اور ان کی تشریح کی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں۔

لہذا ان اسمائے حسنیٰ کا ذکر کرنا، اول تو کسی کامل کی اجازت کے بغیر منع ہے لیکن اگر کوئی نیک اور پابند نماز شخص کسی قصائے حاجت کے لئے ان اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہے تو اسے مندرجہ ذیل امور متوقع نظر رکھ لینے چاہئیں۔

۱۔ جس قسم کی حاجت ہو، اسی خاصیت کے اسم کی تلاوت کرنی چاہئے۔ یعنی اگر کسی کو محبت میں مبتلا کرنے کی حاجت ہو تو اسم و دود پڑھنا چاہئے مگر تسخیر قلب کی حاجت ہو تو اسم رؤف پڑھنا چاہئے۔

۲۔ اسم کے عدد کے مطابق اس کی تلاوت کرنی چاہئے۔

۳۔ کسی خلوت میں پاک و صاف جگہ بیٹھ کر تلاوت کرے اور ہمہ تن متوجہ ہو۔

۴۔ تلاوت کرتے وقت ادھر ادھر نہ دیکھے۔

۵۔ ایام تلاوت میں لہسن، پیاز وغیرہ جس سے منہ میں بدبو پیدا ہونہ کھائے۔

۶۔ مرغن غذاؤں اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے بلکہ صرف جو کی روٹی پر قناعت کرے۔

۷۔ حلال روزی پر گزارہ کرے۔

۸۔ خود پاک و صاف ہو، لباس پاک ہو، جگہ پاکیزہ ہو۔

۹۔ نماز کا پابند ہے۔

۱۰۔ سونے سے پرہیز کرے، اگر نیک کا غلبہ ہو، تو بیٹھا بیٹھا ہی سو جائے۔

ان ضروری امور کو مدنظر رکھتے ہوئے، باقی ان تمام شرائط کا بھی پابند رہنا لازمی ہے۔ جو عامل کے لئے ضروری شرائط درج کر دی گئی ہیں۔ اس کے بعد اسمائے حسنی کے مؤکلات اعداد عناصر وغیرہ سے بھی واقف ہونا ضروری ہے، جس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

نقشہ اسمائے الہی مع مؤکلات و تعداد حروف

اسمائے الہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الملک	سلطان مطلق	حروائیل رومائیل	۹۰	مشترک	خاکی
القدوس	شہنشاہ پاک	ہیزائیل عطرائیل	۱۷۰	جمالی	آبی
السلام	ہمیشہ قائم اور عیبوں سے پاک	روہائیل ہموائیل	۱۳۱	جمالی	بادی
المؤمن	بیخوف با امن کرنے والا	رومائیل ہولائیل	۱۳۶	جمالی	آتش
المبین	سچا گواہ	کلمائیل سرکھائیل	۱۴۵	جمالی	آتش
العزيز	عزت دینے والا	لومائیل عزرائیل	۹۴	جمالی	آتش
المجبار	زور کرنے والا	کلمائیل عطرائیل	۲۰۶	جلالی	آتش
المتکبر	بڑائی والا	رومائیل اسرائیل	۲۶۲	جلالی	خاکی
المخلق	پیدا کرنے والا	میکائیل خورائیل	۷۳۱	جلالی	خاکی
الباری	مطلق پیدا کرنے والا	جبرائیل اہرائیل	۲۱۳	مشترک	آتش

اسمائے الہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
المصور	صورتیں بنانے والا	اجائیل سرخائیل	۲۳۶	جمالی	آتش
العقار	بخشنے والا	لوفائیل رخائیل	۱۲۸۱	جمالی	آتش
القہار	قہر کرنے والا	دروائیل عطرائیل	۳۰۶	جلالی	خاکی
الوہاب	بخشنے والا	رفائیل جبرائیل	۱۷	جمالی	خاکی
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	اسرافیل حرقائیل	۳۰۸	جمالی	آتش
الفتاح	کھولنے والا	سرخائیل تمکائیل	۴۸۹	جمالی	آتش
العلیم	ہر ایک چیز کا جاننے والا	لومائیل رومائیل	۱۵۰	جمالی	خاکی
القابض	روزی تنگ کرنے والا	عطرائیل عطکائیل	۹۰۳	جلالی	بادی
الباسط	روزی کشادہ کرنے والا	جبرائیل اسمائیل	۷۲	جمالی	بادی
الرافع	اٹھانے والا	سرخائیل لومائیل	۳۵۱	جمالی	بادی
الخافض	پست کرنے والا	جبرائیل عطکائیل	۱۲۸۱	جلالی	آتش
المعز	عزت بخشنے والا	رومائیل لومائیل	۱۱۷	جمالی	خاکی
السمیع	ہر ایک کا حال سننے والا	اہرائیل سرکھائیل	۱۸۰	جمالی	آتش
البصیر	ہر ظاہر باطن دیکھنے والا	جبرائیل سرخائیل	۳۰۲	جمالی	خاکی
الحکیم	حکمت والا	شکفیل رومائیل	۷۸	جلالی	آتش
العدل	مخلوق کا انصاف کرنے والا	طاطائیل لومائیل	۱۰۴	مشترک	آتش
اللطیف	پاکیزہ و مہربان	اسمائیل زومائیل	۱۲۹	جمالی	آتش
الخبیر	تمام حالتوں و تمام چیزوں سے واقف	میکائیل رومائیل	۸۱۸	جمالی	آتش
الرقیب	محافظ حقیقی	عطرائیل سرکھائیل	۳۱۲	جمالی	آتش

اسماء الہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	غناسرکی نوعیت
المجیب	دعا قبول کرنے والا	کلائل جبرائیل	۵۵	جمالی	بادی
الواسع	بہت عنایت کرنے والا	اقمائل لوبائیل	۱۳۷	جمالی	آتش
الحکم	کاموں کا درست کرنے والا	تکفیل ذورائیل	۶۸	جمالی	خاک
الودود	نیکیوں کو دوست رکھنے والا	رقمائل دروائیل	۲۰	جمالی	آتش
المعظم	مالک بزرگ	لوبائیل اسمائیل	۱۰۵۰	جمالی	آتش
الغفور	بخشنے والا	لوبائیل رحمائیل	۱۲۸۶	جمالی	خاک
الشکور	شکر قبول کرنے والا نیکیوں کا	لوبائیل سرکطائیل	۵۲۶	جمالی	خاک
العلی	تمام برتوں سے برتر	لوبائیل سرکطائیل	۱۱۰	جمالی	خاک
الکبیر	تمام چیزوں سے بزرگ	خروائیل صبرائیل	۳۳۲	جمالی	آتش
الحفیظ	حفاظت کرنے والا	سرحمائیل اذرائیل	۹۹۸	جمالی	خاک
المقیم	توانائی اور قوت دینے والا	رومائیل عطرائیل	۵۵۰	جمالی	آتش
المحبیب	حساب کرنے والا	صمائیل سرکطائیل	۸۰	مشترک	آتش
المجلیل	بزرگی بزرگوں کا بزرگ	کیکائیل جبرائیل	۷۳	جلالی	آتش
الکریم	بزرگی کرنے والا	خرائیل ابرائیل	۲۷۰	جمالی	خاک
المجید	سب سے بزرگ	رومائیل کلائیل	۵۷	جمالی	آتش
الباعث	رسولوں کا بھیجنے والا	صبرائیل میکائیل	۵۷۳	مشترک	آتش
الشہید	حاضر و ناظر	عطرائیل تکفیل	۳۱۹	مشترک	بادی
الحق	حقیقی سچا گواہ	عطرائیل تکفیل	۱۰۸	جلالی	آتش
القوی	لائق سلطانی	عطرائیل تکفیل	۱۱۶	جمالی	آتش

اسماء الہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	غناسرکی نوعیت
الوکیل	محافظ	خروائیل کلائیل	۶۶	جمالی	خاک
المتین	قوی	عزرائیل حوٹائیل	۵۰۰	جلالی	آتش
الولی	ایمان والوں کا دوست	اقمائل سرکطائیل	۴۶	جمالی	خاک
المجید	سراپگیا	تکفیل میکائیل	۶۲	جمالی	خاک
المحصى	شمار کرنے والا	احمائیل سرکطائیل	۱۳۸	جمالی	آتش
المبدئ	پہلی بار پیدا کرنے والا	جبرائیل دروائیل	۵۶	جلالی	آتش
المعید	دوسری بار زندہ کرنے والا	رومائیل سرکطائیل	۱۲۴	جلالی	آتش
المحی	زندہ کرنے والا	خرائیل تکفیل	۶۸	جمالی	آتش
الممیت	مار ڈالنے والا	رومائیل عزرائیل	۴۹	جلالی	آتش
الحی	ہمیشہ زندہ	عطرائیل رقمائیل	۱۸	جلالی	آتش
القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	عطرائیل رقمائیل	۱۵۶	جلالی	آتش
الواجد	وجود دینے والا	کلائیل دروائیل	۱۲	جمالی	خاک
الماجد	بزرگی و عظمت والا	رومائیل دروائیل	۴۸	جمالی	خاک
الواحد	تنہا	رقمائل دروائیل	۱۹	مشترک	بادی
الاحد	اپنی خدائی میں اکیلا	تکفیل دروائیل	۱۳	جمالی	آتش
الصمد	پاک بے نیاز	احمائیل رومائیل	۱۳۲	جمالی	خاک
القادر	جس سے تمام مخلوق کو نیاز حاصل ہے	عطرائیل ابرائیل	۳۰۵	جلالی	آتش
المقدر	قوی اور تقدیر کرنے والا	رومائیل عطرائیل	۴۷۷	جلالی	آتش
المقدم	مقدم کرنے والا	عزرائیل دروائیل	۱۸۲	مشترک	آتش

اسماء الہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی/جلالی یا مشترک	غنائم کی نوعیت
المؤخر	مؤخر کرنے والا	رقمائیل میکائیل	۸۴۶	مشترک	خاکی
الاول	ہمیشہ سے ہے	طاہائیل رقبائیل	۳۷	مشترک	آتش
الآخر	ہمیشہ رہے گا۔	ہیکائیل ایرائیل	۱۰۸	مشترک	آتش
الظاہر	عیاں	جبرائیل اسمائیل	۱۱۰۶	مشترک	خاکی
الباطن	پوشیدہ	دروائیل اورائیل	۶۲	مشترک	خاکی
الوالی	قدرت میں سب سے بڑا	رقمائیل سرکیطائیل	۴۷	مشترک	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	طاہائیل عزرائیل	۵۵۱	مشترک	بادی
البر	حقیقی بھلائی کرنے والا	جبرائیل ہیرائیل	۲۲	جمالی	خاکی
التواب	گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا	عزرائیل صبرائیل	۴۰۹	جمالی	آتش
المغنی	بے نیاز کرنے والا	روہائیل حولائیل	۱۰۶۰	مشترک	خاکی
المنعم	نعمت دینے والا	اسمائیل روہائیل	۲۰۰	مشترک	خاکی
المنعم	انتقام لینے والا	حولائیل روہائیل	۶۳۰	جمالی	خاکی
العفو	بخشنے والا	لومائیل سرجمائیل	۱۵۶	جمالی	آتش
الروؤف	درگزر کرنے والا	ایرائیل سرجمائیل	۲۸۰	جمالی	آتش
مالک الملک	تمام مخلوق کا مالک	روہائیل عزرائیل	۲۱۲	جلالی	آتش
ذوالجلال	عظمت والا	خرزائیل طاہائیل	۸۰۶	جلالی	آتش
الاکرام	صاحب بزرگی	خرزائیل طاہائیل	۲۹۹	جلالی	آتش
الرب	پالنے والا	ایرائیل جبرائیل	۲۰۲	جمالی	خاکی
المقسط	انصاف کرنے والا	عطرائیل اسمائیل	۲۰۹	جمالی	آتش

اسماء الہی	معانی	مؤکل کا نام	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	غنائم کی نوعیت
الجامع	جمع کرنے والا	کلکائیل لومائیل	۱۱۲	مشترک	خاکی
الغنی	بے پرواہ	دروائیل لومائیل	۱۱۰۰	جمالی	آتش
المعطی	عطا کرنے والا	لومائیل اسمائیل	۱۲۹	جمالی	آبی
المانع	باز رکھنے والا	روہائیل لومائیل	۱۶۱	جلالی	آبی
المقار	نقصان پہنچانے والا	اسمائیل ایرائیل	۱۰۰۱	جمالی	آبی
النافع	نفع دینے والا	دروائیل سرکیطائیل	۲۰۱	جمالی	آبی
النور	روشن کرنے والا	حولائیل سرجمائیل	۲۵۶	مشترک	آبی
الہادی	ہدایت دینے والا	رقمائیل ایرائیل	۲۵۶	مشترک	آبی
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	جبرائیل لومائیل	۸۶	مشترک	خاکی
الباقي	باقی رہنے والا	عطرائیل لومائیل	۱۱۳	جمالی	آبی
الوارث	وارث	رقمائیل میکائیل	۷۰۷	جلالی	آبی
الرشید	درست اندازہ کرنے والا	ہیرائیل دروائیل	۵۱۲	مشترک	آبی
الصبور	جلدی غلب نہ دینے والا	ہیرجمائیل ایرائیل	۲۹۸	جمالی	خاکی
الستار	پردہ پوش	جبرائیل میکائیل	۶۶۲	جمالی	خاکی

اس نقشہ اسمائے الہی میں جن اسماء کی خاصیت جمالی ہے۔ ان اسماء کا درجہ تسخیر قلب، محبت، فقیہانی، ترقی روزگار، مراتب، حکومت وغیرہ کے لئے ہے۔ اور جو اسمائے جلالی ہیں۔ وہ دشمن کی پامالی، بغض و حسد اور عدوت وغیرہ کے لئے پڑھے جاتے ہیں۔

اور جن اسمائے حسنیٰ کی خاصیت مشترک ہے وہ دوستی اور دشمنی ہر مقاصد کے لئے کام آتے ہیں۔

اب بعض اُن اسمائے حسنیٰ کا نقشہ درج کر دیا جاتا ہے جو حروف ابجد سے متعلق ہو۔
 ہیں اس نقشہ میں اسمائے حسنیٰ کے اعداد، خاصیت، طبائع، بروج، منازل، کوکب، موکل نیز جس قدر تعداد پڑھنی ضروری ہے اور پڑھتے وقت جس قسم کے تحورات کا جملنا فرما ہے، وہ سب باتیں اس نقشہ میں درج کر دی گئی ہیں، تاکہ جس ضرورت کے لئے جو فہم اسم جس قدر تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے، اُسے اس نقشہ سے دیکھ لیا جائے۔

اس نقشہ کے بعد تمام اسمائے حسنیٰ کی تشریح بھی کر دی گئی ہے اور اس میں بھی طریق تلاوت اور اُن کی خاصیت وغیرہ ذرا تفصیل کے ساتھ لکھ دی گئی ہے تاکہ ہر شخص آسانی کے ساتھ اسمائے الہی کی تشریح سمجھ سکے اور اس میں اپنا دلی مقصد تلاش کر کے عمل کرے یعنی جو فہم اسم جس مقصد کے لئے ہو اُسی کا ورد کرے۔

حروف ابجد متعلقہ اسمائے الہی اور ان کا طریقی تلاوت و صفت

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	موکل	بروج	کوکب	منازل	تعداد تلاوت	نحوہ	نتائج و مقاصد
اللہ	۶۶	اسرائیل	حمل	زحل	شرطین	۱۰۰۰	مہربانی، ہمدردی، انوکھ	مہربانی، ہمدردی، انوکھ	عقد نکاح و قوت کیلئے
باقی	۱۱۳	جبرائیل	جوزا	مشتری	بطین	۱۰۰۰	محبت و تسخیر قلب کیلئے	محبت و تسخیر قلب کیلئے	عقد نکاح و قوت کیلئے
جامع	۱۱۴	کاہل	سرطان	مرئخ	ثریا	۷۰	دراستی	دراستی	عقد نکاح و قوت کیلئے
دیان	۶۵	دوئیل	ثور	شمس	دبران	۷۲	عزت و بخت کیلئے	عزت و بخت کیلئے	عقد نکاح و قوت کیلئے

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	موکل	بروج	کوکب	منازل	تعداد تلاوت	نحوہ	نتائج و مقاصد
ہادی	۲۰	دیائیل	حمل	زہرہ	ہقترہ	۱۰۰	عزت و بخت کیلئے	عزت و بخت کیلئے	عقد نکاح و قوت کیلئے
ولی	۴۶	قزائیل	جوزا	عطارد	ہقترہ	۲۰۰	کافور	کافور	عقد نکاح و قوت کیلئے
زکی	۳۷	شرائیل	سرطان	قمر	دراغ	۷۱	شہد	شہد	عقد نکاح و قوت کیلئے
حق	۱۰۸	تنگیل	جدی	زحل	نثرہ	۳۰۰	زعفران	زعفران	عقد نکاح و قوت کیلئے
طاہر	۲۱۵	اسائیل	حمل	مشتری	طرفہ	۷۲	شکر	شکر	عقد نکاح و قوت کیلئے
لیس	۱۳۰	سکائیل	میزان	مرئخ	جیہ	۱۰۰۰	گل سرخ	گل سرخ	عقد نکاح و قوت کیلئے
کافی	۱۱۱	فرزائیل	عقرب	شمس	زہرہ	۲۰۰	گل سفید	گل سفید	عقد نکاح و قوت کیلئے
لطیف	۱۲۹	طائیل	ثور	زہرہ	صرفہ	۷۲	پوست	پوست	عقد نکاح و قوت کیلئے
ملک	۹۰	روائیل	اسد	عطارد	عوا	۹۰	آبی	آبی	عقد نکاح و قوت کیلئے
نور	۲۵۶	حوائیل	میزان	قمر	سماک	۷۲	سنبھل	سنبھل	عقد نکاح و قوت کیلئے
سمیع	۱۸۰	ہموکیل	قوس	زحل	حضرا	۵۰۰	خوشبوئے مرکب	خوشبوئے مرکب	عقد نکاح و قوت کیلئے
علی	۱۱۰	لوئائیل	سنبلہ	مشتری	زبانہ	۲۰۰	فلقل	فلقل	عقد نکاح و قوت کیلئے
فتاح	۲۸۹	سرحائیل	اسد	مرئخ	اکلیل	۷۲	جوزہ	جوزہ	عقد نکاح و قوت کیلئے
صمد	۱۳۴	ہجائیل	میزان	شمس	قلب	۲۰۰	بساہ	بساہ	عقد نکاح و قوت کیلئے
قادر	۳۰۵	عطرئیل	حوت	زہرہ	شعلہ	۳۰۰	ترنج	ترنج	عقد نکاح و قوت کیلئے
رب	۲۰۲	اموائیل	سنبلہ	عطارد	لحائم	۷۲	گلاب	گلاب	عقد نکاح و قوت کیلئے
شفیع	۴۱۰	ہبرائیل	عقرب	قمر	بلدہ	۲۰۰	عود سفید	عود سفید	عقد نکاح و قوت کیلئے
قواب	۴۰۹	عزائیل	دلو	زحل	سورج	۳۰۰	عنبر	عنبر	عقد نکاح و قوت کیلئے

حرف ابجد	اسماء حسنہ	تعداد	موکل	بروز	کواکب	منزل	تعداد	بخور	نتائج مقاصد
ثابت	۹۰۳	میکائیل	حوت	مشرقی	سورج	۴۰۰	عوضید	بغض و حسد کے لئے	
خالق	۷۳۱	میکائیل	جدی	مرتب	سورج	۷۰	بنفشہ	محبت و الفت کے لئے	
ذکر	۹۲۱	برطانیل	قوس	شمس	ماہیتہ	۷۹	ریحان	بغض و عداوت کیلئے	
ضار	۱۰۰۱	علکائیل	دلو	زہرہ	مقدم	۷۲	گل اغوا	بغض و حسد کے لئے	
ظاہر	۱۱۰۶	لوزائیل	حوت	عطارد	مؤخر	۳۰	گل نسیرین	علوت و دشمنی کے لئے	
غفور	۱۲۸۶	لوفائیل	حوت	قمر	اشا	۳۰	قرنفل	صحت امراض کے لئے	

شرح اسمائے حسنیٰ مع خواص اللہ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶ ہیں اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے الہی قرآن مجید میں یہ اسم مبارک ۲۳۶۰ جگہ آیا ہے اور یہ اسم ذات جمع و جمع صفات جو شخص اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے۔ صاحب یقین ہو جائے اور جو شخص بعد نماز و بار پڑھے اس کا یاطن کشادہ ہو جائے۔

بخار کے دفعیہ کے لئے اگر اس کا نقش ریح پڑ کر کے گلے میں ڈال دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔

بعض علماء سلف نے لکھا ہے کہ اگر کسی اسیب زدہ کو اسم اللہ کسی چینی کے ظرف میں دھو کر بلا تعداد پلایا جائے، تو اسے آرام حاصل ہو اور اگر اس اسم کو دھو کر اس کا پانی آسب زدہ پر چھڑکا جائے۔ تو آسب جل

جائے، حضرت نوبی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کا لڑکا ۳۴ برس سے آسب زدہ تھا میں نے اسے یہی عمل بتایا۔ اور وہ شخص اسم اللہ لکھ لکھ کر اپنے لڑکے کو پلاتا رہا، اور اسی پانی کے چھینٹے بھی دیتا رہا۔ خدا کے فضل سے اس کا آسب جل گیا اور لڑکے نے اس سے نجات پائی۔ غرضیکہ اسم اللہ تمام بیماریوں کے لئے بھی نافع ہے۔

الرحمن

اس اسم مبارک کے عدد ۲۹۸ ہیں۔ رغبت اور مرض نسیاں اور سختی دل دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے۔

۱	۱۲	۱۱	۲۷۲
۱۲	۲۷۱	۲	۱۳
۲۷۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۳۶۹	۱۰

نیز صنعت جگر و درد دل غرضیکہ سینہ کی جگہ بیماریوں کے لئے اس کا نقش ریح ذیل کسی چینی کے برتن میں دھو کر پٹے یا اس کا تھوڑا بنا کر گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔

الرحیم

۱	۱۲	۱۱	۲۳۲
۱۲	۲۳۱	۲	۱۳
۲۳۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۳۲۹	۱۰

اس اسم مبارک کے عدد ۲۵۸ ہیں جو شخص صبح کی نماز کے بعد ہر روز سو سو بار پڑھتا ہے تمام خلق محبوب و مقبول ہو اور جو شخص اس کے نقش ذیل کو اپنے پاس رکھے وہ خلایق میں عزیز و مقبول ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

الملک

اس اسم مبارک کے عدد ۹۰ ہیں جو شخص اس اسم کو القدوس کے ساتھ ملا کر ہمیشہ پڑھتا رہے تو اگر صاحب ملک ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ملک کو قائم و دائم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار رہے، اور اگر عزت و حرمت

کے واسطے اس کو پڑھے تو نہایت مجرب ہے۔

حضرت شاہ عبدالرحمن رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس اسم مبارک کی خاصیت یہ لکھی ہے کہ جو شخص ہر روز اسم الملک کو نوے بار پڑھے، اس کا دل روشن ہو اور صاحب مال و منال و تونگر ہو۔

القدوس

اسم اسم مبارک کے عدد ۷۰ ہیں جو شخص ہر روز وقت زوال کے قریب اس اسم کو پڑھتا ہے۔ تو اس کا دل صاف ہو اور جو کوئی بروز جمعہ نماز کے بعد اس کے ساتھ سبوح ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صحت بن جائے اور دشمنوں سے محفوظ رہے اور اگر اس اسم کو ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے۔

السلام

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۱ ہیں۔ یہ اسم اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) دفعہ پڑھ کر کسی مریض پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت پائے۔ اگر اس اسم مبارک کو کوئی شخص ہمیشہ پڑھتا رہے تو اس کے دل میں کسی کا خوف نہ رہے اگر ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائی جائے تو وہ مہربان ہو۔

المؤمن

اس اسم مبارک کے عدد ۳۶ ہیں مگر کوئی شخص اس اسم شریف کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا ظاہر و باطن امن میں رہے گا۔ نیز خلائق میں عز و وقار حاصل کرے گا۔

المہمین

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۵ ہیں جو شخص غسل اور وضو کے بعد اس اسم شریف

کو ۱۱ بار پڑھے، لوگوں کے دلوں کے بھیدوں سے واقف ہو اور جو شخص اس اسم مبارک کا ہر روز ذکر کرے تمام آفات سے نجات پائے۔

العزیز

اس اسم مبارک کے عدد ۹۴ ہیں جو شخص نماز صبح اکتالیس بار کو پڑھتا رہے کسی کا محتاج نہ رہے۔ اور اگر ہر روز اس کا ورد رکھے تو خلائق میں عزیز و مقبول ہو۔ بعض محققین نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صبح کی سنت اور فرض کے بعد ہر روز ۴ بار اور ۴ روز تک پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں محتاج نہ ہو۔

الجبّار

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۶ ہیں جو شخص سب صبحات عشر کے بعد یہ اسم شریف اکیس بار پڑھے، ظالموں کے شر سے محفوظ رہے اور جو کوئی ہر روز اس کا ورد رکھے۔ وہ ذی عزت اور دولت مند ہو۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر اس اسم کی انگوٹھی کے نیکنہ پر کندہ کرائے تو مخلوق میں اس کی ہیبت اور شوکت ہو اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا چاہے تو جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے۔ نہایت مجرب ہے۔

المتکبر

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶۲ ہیں جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار اس اسم شریف کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک فرزند عطا کرے گا۔ اگر ہر کام کی ابتداء سے پہلے اس کو پڑھا جائے تو ہر کام انشاء اللہ العزیز بخیر و خوبی انجام پذیر ہو۔

المخالق

اس اسم مبارک کے عدد ۷۲ ہیں جو شخص اس اسم شریف کو ہر روز پڑھتا رہے تو اس کا قلب اور منہ روشن ہو اور اس کے ہر کام میں استقامت اور قوت حاصل ہو۔

حضرت شاہ عبدالرحمن رحمۃ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے۔ جو شخص اس اسم مبارک کو رات میں کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب روشن ہوا اور اُس کے تمام کام قوی ہوں، نہایت مجرب ہے۔

الْبَارِئُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۱۳ ہیں جو شخص ایک ہفتہ تک ہر روز اس اسم کو تین بار پڑھے تو اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو کہ اگر طبیب اس کا علاج کرے، تو اس کا علاج موثر پڑھے، اگر کوئی شخص کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے۔ تو اس اسم مبارک کو گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۷۵ بار پڑھ کر اور ساتھ ہی اس کے اپنا اور اپنے مطلوب کا نام لے کر دم کرے اور وہ پھول اپنے مطلوب کو دے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ اُس کی محبت میں والدہ و شریک ہوگا۔

الْمُصَوِّرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۳۶ ہیں۔ جو عورت بانجھ ہو۔ اگر وہ سات روز رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار یہ اسم پڑھ کر پانی پیو دم کر کے پیتی رہے، اور اپنے خاوند سے ہم لبتہ رہتی رہے۔ تو حق تعالیٰ اس کو فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔

اور جو شخص ہر روز اس کو کثرت سے پڑھتا رہے۔ تمام دشوار کام اس پر آسان ہوں اور جو شخص وضو کرتے وقت انگشت شہادت سے اپنی پیشانی پر اس اسم مبارک کو لکھتا رہے وہ جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست بن جائے۔

الْغَفَّارُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۸۱ ہیں جو شخص بعد نماز جمعہ تسبیح بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا۔

الْقَهَّارُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۶ ہیں۔ جو شخص کثرت سے ہر روز اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے محو کر دے گا اور اس کا خاتمہ بخیر ہوگا۔ اگر کسی مہم کو آسان کرنے کے لئے سو بار پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مہم آسان کر دے۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو تو صبح کی سنت و فرض کے درمیان یہ نیت مقہوری اعداء تسو بار پڑھے۔ تو دشمن پر غالب ہوگا۔

الْوَهَّابُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۵۰ ہیں۔ جو شخص اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو حق تعالیٰ اُسے علم معرفت عطا کرے گا اور جو شخص بعد نماز کے تسو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے۔ اگر کسی پوشیدہ راز سے آگاہی حاصل کرنا چاہے تو شب جمعہ کو نماز کے سجدے میں جائے اور تسو بار اس اسم مبارک کو پڑھ کر وہیں سو جائے انشاء اللہ پوشیدہ راز سے آگاہ ہوگا۔

اگر کوئی حاجت ہو تو صاحب حاجت وضو کر کے کسی جنگل میں جا کر دو رکعت نماز ادا کر کے قبلہ رخ بیٹھ کر ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت برائے گی۔

الرَّزَّاقُ

اس اسم مبارک کے عدد ۹۰۳ ہیں جو شخص اس اسم شریف کو روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر چالیس روز تک کھاتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز عذاب قبر اور جہنم سے امن میں رہے گا۔

الْبَاسِطُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۲ ہیں۔ جو شخص ہر روز صبح کے وقت دونوں ہاتھ

اٹھا کر اس کو دس بار پڑھ کر پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ اس کو کوئی حاجت نہ ہوگی اور نہ کسی کا محتاج ہوگا

الخافض

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸۱ ہیں جو شخص تین روزے رکھنے کے بعد چوتھے روز ایک ہی نشست میں اس اسم کو ستر ہزار (۷۰۰۰۰) بار پڑھے تو دشمن پر فتح حاصل کرے۔

الرافع

اس اسم مبارک کے عدد ۳۵۵ ہیں جو شخص آدھی رات کے وقت یا دوپہر کو اس سو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو خلافت میں برگزیدہ تو نگر و بے نیاز کر دے۔

المعنی

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱ ہیں جو شخص اس کو شب و شب یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ۱۴۰ بار پڑھے وہ خلق کی نظریں باعزت و باہمیت ہو اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے۔

المذل

اس اسم مبارک کے عدد ۷۷۰ ہیں جو شخص کسی ظالم کے ظلم و حسد سے ڈرتا ہو وہ اس کو ۷۷ بار پڑھ کر سجدہ میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ یا اللہ فلاں ظالم کے شر سے مجھے امان دے۔ انشاء اللہ العزیز حق تعالیٰ اسے امان دے گا۔

السمیع

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸۰ ہیں جو شخص پچھنبدہ کے روز چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ بار پڑھے بعض نے لکھا ہے ہر روز ستر بار پڑھے۔ مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور بعد اس کے جو دعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

البصیر

اس اسم مبارک کے عدد ۳۰۲ ہیں جو شخص اس نماز صبح کی سنت و فرض کے درمیان اعتقاد و ادب کے ساتھ ایک سو بار پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر کرم سے مستفید ہوگا۔

الحکم

اس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں جو شخص شب جمعہ آدھی رات کو اس کو کثرت سے پڑھے کہ بیہوش سو جائے، حق تعالیٰ اس کا باطن روشن کر دے گا۔

العدل

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۴ ہیں جو شخص اسے شب جمعہ روٹی کے بیس (۲۰) لقموں پر لکھ کر ان لقموں کو کھائے، اللہ تعالیٰ خلق کو اس کا مسخر کرے گا۔

اللطیف

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۹ ہیں جس شخص کو روزگار نہ ملتا ہو اور مفلسی سے تنگ ہو یا بیمار ہو اور کوئی اس کا تیمار دار نہ ہو یا اس کی بیٹی ہو اور اس کا نکاح کے لئے پریشان ہو اس قسم کی مایوسیوں کو دور کرنے کے لئے بعد غسل کے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کر کے، اس اسم مبارک کو جس مہم کے لئے سو بار پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان کر دے گا۔

بعض محققین نے اس اسم مبارک کو ایک ہی نشست میں سولہ ہزار تین سو اکیس (۱۶۳۴۱) بار پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہر مہم دینی و دنیوی مقاصد برآئے کا موجب ہے۔

الخبیر

اس اسم مبارک کے عدد ۸۱۲ ہیں جو شخص نفس امارہ کے باعث حرمیں و ہوس میں مبتلا ہو وہ اگر اس اسم کو ہر روز بعد ہر نماز پڑھتا رہے، تو نفس امارہ سے

خلاصی پائے گا۔

الْحَلِيمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۸ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو معہ اعداد کسی کاغذ پر لکھ کر کسی پاک برتن میں دھو کر وہ پانی کسی کھیت میں ڈالے تو نہ فقط وہ کھیت اور درخت ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، بلکہ اناج و پھلوں میں برکت ہوگی۔

الْعَظِيمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز پڑھتا رہے گا وہ مخلوق میں محبوب و مقتدر ہوگا۔

الْغُفُورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۰۶ ہیں جو شخص بیمار ہو، یا در دوسرے، یا کسی قسم کے غم و اندوہ میں مبتلا ہو، وہ اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر اس کا نقش روٹی پر جذب کر کے وہ روٹی کھاتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا سے نجات دے گا اگر کوئی شخص ہر روز اس کو پڑھتا رہے تو اس کے دل کی سیاہی دور ہو۔

الشَّكُورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۲۶ ہیں جو شخص تنگی رزق، تاریکی، دل یا ضعف بصر میں مبتلا ہو۔ اس اسم مبارک کو پانی پر اتا لیس کر اگر وہ پانی پیتا اور آنکھوں پر مٹتا رہے تو انشاء اللہ العزیز تیرگی اور شفا یاب ہوگا۔

الْعَلِيُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ اگر فقیر ہو، تو معزز، فقیر ہو تو امیر ہو جائے، مسافرت میں ہو تو اپنے وطن مآلوف میں بخیر و خوبی پہنچ جائے۔

الْكَبِيرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۳۲ ہیں جو شخص اس مبارک اس کو کثرت سے پڑھتا رہے وہ عالی مرتبہ ہو اور حکام کی نظریں باوقت ہو اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں۔

الْحَفِیْظُ

اس اسم مبارک کے عدد ۹۹۸ ہیں جو شخص لکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھے تو وہ ہر ایک آفت یعنی دریا میں غرق ہونے آگ میں جلنے، گرنے، نظریہ، آسیب وغیرہ سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

الْمُقِیْتُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵۰ ہیں اگر کوئی شخص غربت میں مبتلا ہو، یا کسی کا لاکہ بخو ہو۔ یا کوئی بچہ بہت روتا ہو، اگر اس اسم مبارک کو سات بار خالی کوزہ آب پر دم کر کے اس میں پانی پیاجائے تو انشاء اللہ سب کے لئے مفید ہے۔ اگر کوئی روزہ دار اس قدر ناپاقت ہو چکا ہو کہ اسے ہلاکت کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کو کسی پھول پر پڑھ کر وہ پھول سٹونگھے تو اسے طاقت حاصل ہوگی۔

الْحَسِیْبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۰ ہیں جس شخص کو کسی چور، حاسد، ہمسایہ یا دشمن کسی کی نظر کا خوف ہو، وہ بروز بخشنیدہ (جمعرات) سے ہر روز صبح و شام ستر بار اس اسم مبارک کو اگر پڑھتا رہے تو ہر ایک دشمن سے محفوظ رہے گا۔

الْجَلِیْلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۳ ہیں جو شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلائق میں معزز و مفر ہو۔

اس اسم مبارک کے عدد ۲۷۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو اپنے بستر پر پڑھتے پڑھتے سوجائے، تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے مکرم و معزز کرے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے، کہ اسی لئے آپ کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

الرَّقِيبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۱۲ ہیں اگر اس اسم مبارک کو ہر روز سات بار پڑھ کر بی بی فرزند و مال پر دم کیا جائے تو تمام گھرانہ دشمنوں اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے۔

الْمُحِبُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵۵ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کی دعا بارگاہ الہی میں جلد مقبول ہو اور اگر اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے۔

الْوَاسِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۷ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت عطا کرے گا۔

الْحَكِيمُ

اس مبارک اسم کے عدد ۷۸۰ ہیں جو شخص کسی کام کے انجام پانے کے لیے اس میں ہوجکا ہو وہ اگر اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو وہ ہر مقصد میں کامیاب ہو

الْوَدُودُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں۔ اگر میان بیوی میں نا موافقت ہو یا کسی کے دل میں خصوصیت ہو تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار طعام پر پڑھ کر اگر وہ

طعام کھلا دیا جائے تو دشمنی دوستی اور نا موافقت سے موافقت سے بدل جائے۔

الْمُحِبُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۷۵ ہیں جو شخص اس کو ہر صبح ننانوے بار پڑھ کر اپنے اوپر چھونکتا رہے وہ مخلوق میں عزت و حرمت پائے۔

اگر کوئی مرض یا فرنگ، جذام، برص وغیرہ میں مبتلا ہو تو آیام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اگر پیتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔

الْبَاعِثُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۷۲ ہیں، جو شخص اپنے مردہ دل کو زندہ کرنا چاہے وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو ہر شب ایک سو ایک بار پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس کا دل زندہ فرمائے گا اور اس میں نور حق روشن فرمائے گا۔ بارہا آزمایا اور مجرب پایا۔

الشَّهِيدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۱۹ ہیں جس شخص کا بیٹا یا بیٹی نافرمان اور بدکار ہو وہ ہر صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اور اپنا رخ آسمان کی طرف کر کے اس اسم مبارک پڑھتا رہے، حق تعالیٰ اولاد پر کونیک کر دے۔

الْحَقُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۸ ہیں جس شخص کا کچھ اسباب جاتا رہا ہو، وہ ایک کاندھ کے چاروں کونوں پر اس اسم مبارک کو لکھے اور کاغذ کے درمیان گم شدہ اسباب کا نام لکھے اور آدھی رات کے وقت وہ کاغذ اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے اس اسم مبارک کو پڑھتے ہوئے اس کو شمع لائے، تو گم شدہ اسباب میں سے کچھ یا سب

مل جائے اور اگر کوئی قیدی آدھی رات کو سر نکلا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھتا ہے۔ تو خواہی پائے گا۔

الْوَكِيلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶ ہیں۔ بجلی گرنے، آندھی یا پانی یا آگ سے بچنے کے لئے اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا جائے یا کسی خوفناک مقام پر اس کا ورد کیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

الْقَوِيُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۶ ہیں جس شخص کا دشمن نہایت زبردست ہو اور خود عاجز ہو وہ اگر تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک گولی اٹھا کر اس پر اس اسم مبارک کو پڑھ کر وہ گولی بزیت دفع دشمن مرغ کو ڈالے۔ تو حق تعالیٰ زبردست دشمن کو مغلوب کر دے گا۔ اگر ساعت جمعہ میں کثرت سے پڑھا جائے تو نسیان جاتا ہے۔

الْمَتِينُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۰۰ ہیں۔ بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے یا ماں کے دودھ کی خرابی دور کرنے کے لئے اس اسم مبارک کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر اگر پلا دیا جائے تو بچہ کو صبر آئے اور دودھ والی کا دودھ اچھا اور زیادہ ہو جائے۔

الْوَلِيُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۶ ہیں۔ جو شخص اس کو پڑھے وہ اپنے دشمنوں اور حسدوں کے دلی ارادوں سے آگاہ ہو اور جس شخص کی لونڈی یا بیوی بدسیرت ہو وہ اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے ورد کرے تو وہ نیک ہو جائیں۔

الْحَمِيدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۱ ہیں۔ جو شخص کثرت سے اس کو پڑھے وہ نیک افعال و اعمال ہو اگر کوئی بخش گوئی یا بزرگانی کی عادت ترک کرنا چاہے، تو اس اسم مبارک کی سی سی کے برتن پر لکھ کر یا پانی پر نوے بار پڑھ کر پیتا ہے۔ تو بخش گوئی و بزرگانی سے امان پائیگا۔

الْمُحْصِي

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸ ہیں۔ جو شخص اس اسم مبارک کو شب جمعہ میں ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار پڑھتا ہے عذاب قبر سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

الْمُبْدِي

اس اسم مبارک کے عدد ۵۶ ہیں۔ جو شخص اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد جاری رکھے اس کی زبان سے جو نکلے، وہ سچ ہوگا اگر کسی عورت کے حمل ساقط ہونے کا خوف ہو تو اس کا خاوند علی الصبح اس اسم مبارک کو نوے بار پڑھ کر انگشت شہادت مل پر پھیرتا ہے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

الْمُعِیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۴ ہیں جس شخص کا کوئی لڑکا یا لڑکی گم ہو ہو تو وہ اس وقت جبکہ گھر میں سب لوگ سوچکے ہوں گھر کے چاروں کونوں اس اسم مبارک کو ستر بار پڑھ کر گم شدہ کا نام لے کر کہے کہ یا الہی اے واپس کر دے، انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اندر غائب واپس آجائے گا۔

اگر مال گم ہو گیا ہو یا چوری ہو چکی ہو تو اس اسم کا اگر کثرت سے ورد کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ مال واپس مل جائے گا۔

الْمَحْي

اس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں، جو شخص در دروخ یا کسی عضو کے ضائع ہونے

سے خائف ہو وہ اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھ کر دم کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اس کا خوف جاتا ہے گا اور کمزور عضو قوت پکڑے گا اور دل میں ایسی قوت پیدا ہو کہ کسی کا اسے خوف نہ رہے۔

المہیث

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸ ہیں۔ اگر جو شخص اپنے نفس امارہ پر قادر نہ ہو، وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو پڑھتا پڑھتا سو جائے تو انشاء اللہ اپنے نفس پر قابو حاصل کر لے گا۔

الحی

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی بیمار اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے تو صحت پائے اگر بیمار پڑھ سکے تو بیمار سے آنکھیں ملا کر کوئی دوسرا پڑھے۔ اور جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز ستر بار پڑھتا ہے تو اس کی عمر دراز ہو، اور اس کی قوت روحانیہ میں ترقی ہو۔

القیوم

اس اسم مبارک کے عدد ۵۲ ہیں۔ جو شخص اس کو ہر روز پڑھے بالخصوص صبح کے وقت، تو مخلوق میں ذی عزت ہو اور اگر کوئی کثرت سے پڑھتا ہے، تو اس کی مشکلات آسان ہوں۔

الواحد

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴ ہیں جو شخص کھانا کھاتے وقت ہر نولے کے ساتھ اس اسم کو پڑھتا رہے، اس کا دل نور ہو اور جو شخص خلوت میں اس کو پڑھتا رہے، تو وہ تونگر ہو۔

المآجد

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۸ ہیں اگر کوئی ہر روز اس کا ورد جاری رکھے تو مخلوق میں باوقار ہو۔ اگر خلوت میں اس کثرت سے پڑھا جائے کہ پڑھنے والا بے ہوش ہو جائے تو اس کے دل میں انوار الہی پیدا ہوں۔

الواحد الآخر

ان اسماء مبارک کے عدد ۱۹ اور ۱۳ ہیں اگر کسی شخص کا دل خلوت سے ہراساں ہو تو ان اسماء مبارک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے تو دل کا خوف جا رہے اگر کوئی فرزند کا خواہاں ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ فرزند صالح پیدا ہو۔

الصمد

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۴ ہیں جو شخص آدھی رات کے وقت یا علی الصبح سہرے میں اس اسم مبارک کو ۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے تو ہر دشمن و ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اگر اس کا ہر روز ورد رکھے تو مفلسی دور ہو جائے۔ اگر بحالت و فناء اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے تو سوائے حق تعالیٰ کے اسے کسی کی پرواہ نہ رہے۔

القادر

اس اسم مبارک اعداد ۳۰۵ ہیں جو شخص وضو کرتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے وہ کبھی کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو، اگر کوئی آدمی ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو کسی مشکل میں نہ پھنسے اور ہر مشکل سے نجات حاصل کرے۔

المقندر

اس اسم مبارک کے عدد ۷۴ ہیں جو شخص اس کا ورد رکھے اس کی غفلت دور ہوگی اور جو شخص صبح بیدار ہوتے ہی اس کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اس کے تمام کام پُر و نوبی انجام پذیر ہوں گے۔

المُقَدِّم

اس اسم مبارک کے عدد ۸۴۴ ہیں جو شخص معرکہ کارزاریں اس کو پڑھے، اور اپنے پاس رکھے تو وہ محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا۔ اگر کوئی شخص کثرت سے ہر روز اس کا ورد رکھے تو طاعت الہی میں فرمانبردار رہے گا۔

المُوَجِّز

اس اسم مبارک کے عدد ۸۴۶ ہیں جو شخص اس کو ہر روز سو بار پڑھتا ہے۔ سوائے ذکر اللہ اس کے دل کو قرار نہ ہو اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی انجام پاتے ہیں۔

الْأَوَّل

اس اسم مبارک کے عدد ۳۴ ہیں اگر کسی کے ہاں فرزند نہ ہو یا مفلس ہو، یا کوئی اور حاجت ہو تو شب جمعہ کو ہزار بار پڑھے اور چالیس شب پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقصد برآئیں گے۔

الْآخِر

اس اسم مبارک کے ۸۰۱ عدد ہیں جس شخص کی عمر آخر کو پہنچ چکی ہو اس کے لئے لازم ہے کہ اس اسم مبارک کا ورد رکھے۔ حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے گا۔

الظَّاهِر

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰۶ ہیں جو شخص اشراق کی نماز کے بعد اس اسم کو (۵۰۰) بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن کر دے گا اگر ہوا اور مینہ کا خوف غالب ہو تو کثرت سے پڑھے اور گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ دیوار سلامت رہے۔

الْبَاطِن

اس اسم مبارک کے عدد ۶۲ ہیں جو شخص ہر روز ۳۳ بار اس کا ورد رکھے اسرار الہی سے مطلع ہوگا اور جو شخص اس کا ہر روز ورد جاری رکھے، وہ مخلوق میں محبوب ہوگا۔

الْوَالِي

اس اسم مبارک کے عدد ۴۷ ہیں جو شخص اپنے یا کسی کے گھر کو آفات سماوی وغیرہ سے محفوظ رکھنا چاہے وہ اس اسم کو کوزہ آب نارسیدہ پر لکھ کر اس میں پانی ڈالے اور اس پانی کے چھینٹے گھر کی دیواروں پر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ گھر تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے تو اس کا تصور کر کے ہر روز گیارہ بار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص مطیع ہوگا۔

الْمُتَعَالِي

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے اس کی تمام مشکلات آسان ہوں گی۔

اگر کسی عورت کو کثرت سے خون آتا ہو اگر وہ کثرت سے اس کا ورد رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز نجات حاصل ہوگی۔

الْبَر

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۲ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کا ہر روز ورد رکھے آفات دنیاوی سے محفوظ رہے اگر نابالغ فرزند پر اس اسم کو سات بار پڑھ کر دم کرتا ہے تو وہ سن بلوغت تک امن میں رہے۔ اگر کوئی شراب خوری و زنا سے بچنا چاہے تو ہر روز سات بار پڑھتا رہے تو ان گناہوں سے بچ جائے گا۔

التَّوَاب

اس اسم مبارک کے عدد ۴۰۹ ہیں اگر چاشت کی نماز کے بعد اس اسم کو ۳۶۰ بار پڑھا جائے تو گناہوں سے تائب ہو جائے اور جو شخص ہر روز کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے اس کا نفس مطمئن رہے اور تمام کام بخیر و خوبی انجام پائیں۔

الْمُسْتَقِيمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۳۰ ہیں جو شخص دشمن کی دشمنی پر صبر نہ کر سکے، دو تین جہول تک اس کا کثرت سے ورد جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی دشمنی دوستی سے تبدیل ہو جائے گی اور کسی حاجت کے لئے آدھی رات کے وقت پڑھے وہ حاجت ضرور پوری ہوگی لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت المنعم کے متعلق بھی ہے۔

الْعَفْوُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۶۹ ہیں جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہے، وہ سچے دل سے اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ حق تعالیٰ بخش دے گا۔

الرَّؤْفُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۸۶ ہیں جو شخص ظالم کو مظلوم سے چھڑانا چاہے وہ اس کو ہر روز دس بار پڑھتا رہے اور جو شخص ہر روز اس کا ورد رکھے گا تمام مخلوق اس پر مہربان ہوگی۔

مَالِكُ الْمَلِكِ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۱۲ ہیں جو شخص اس کا ورد کرے وہ اگر مفلس ہو تو تونگر ہو جائے اور اگر کوئی دینی دنیاوی حاجت رکھتا ہو تو وہ پوری ہوگی۔

ذَوِ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے۔

حضرت دیر بنی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے اس پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوگی کہ مخلوق کی نگاہ میں وہ شخص معزز و متعزز ہوگا۔

اور لوگ اس کی ملاقات کے وقت نہایت عزت و اکرام سے پیش آئیں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم حاصل ہوگا۔ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے التجا کرو بے ندائے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ یعنی گڑ گڑا کر اس اسم مبارک کو پکارا اور کثرت سے اس کا ورد رکھو۔

آصف بن برخیا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے بلقیس کے تخت کو حاضر کرنے کے لئے یہی اسم اعظم پڑھا تھا جو نہایت سرلیح الاجابیت ہے۔

الْمُقْسِطُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۹ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز ۳ بار پڑھتا رہے شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے اگر کوئی شخص ہر روز سات سو بار پڑھے تو جو مقصود رکھتا ہو حاصل ہو۔

الْجَامِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۴ ہیں، جس کے اہل واقارب یا فرزند و عزیز متفرق یعنی جدا ہو چکے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے با وضو آسمان کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر اس اسم مبارک کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہاتھ کی ہر بار بند کرتا رہے اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس طریق عمل سے تپوڑے ہی عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

الْغَنَى

اس اسم مبارک کے ۱۱۰۰ عدد ہیں جو شخص ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ پڑھے اور دس چھوٹے تک حسب معمول پڑھتا رہے تو وہ مخلوق سے بے نیاز ہوگا۔

الْمَانِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۶۱ ہیں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو تو پھونپہ پر

جاتے وقت اگر اس اسم مبارک کو ۲۰ بار پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ باہمی موافقت ہو جائے۔

شرح اسماء حسنیٰ میں اس اسم کو اسم المعطی سے تعبیر کیا ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص یا معطی السائلین کا کثرت سے ورد رکھے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

الْغَنِيُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۰ ہیں جو شخص بلائے طمع میں گرفتار ہو، اس اسم مبارک کو اپنے ہر عضو پر پڑھتے ہوئے، ہاتھ نیچے لائے، حق تعالیٰ اس کی طمع دفع کر دے گا اور اگر ہر روز ستر بار پڑھا جائے تو کبھی محتاج نہ ہو۔

النَّافِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں جو شخص کشتی میں بیٹھے ہوئے اس اسم مبارک کو پڑھے، ہر آفت سے محفوظ رہے اگر اہم کام کی ابتداء کے وقت ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو تمام کام حسبِ دل خواہ ہوں۔

التَّوْبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۵۶ ہیں جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سورہ نور اور ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دل منور ہوگا اور جو شخص ہر صبح کو اس کا ورد رکھے اس کا دل روشن ہوگا۔

الْهَادِي

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں جو شخص آسمان کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم شریف کثرت سے پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھرے اسے اہل معرفت کا مرتبہ حاصل ہوگا۔

الْبَدِيعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۶ ہیں جس کو کوئی رنج و غم درپیش ہو یا کسی مشکل میں مبتلا ہو وہ اگر ستر ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے تو اس کی مشکل آسان ہو جائے۔ اگر با وضو سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ اسم پڑھتے ہوئے سو جائے تو جو چاہتا ہو وہ خواب میں دیکھے۔

الْبَاقِي

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۳ ہیں جو شخص شب جمعہ کو پڑھے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا اور اس کے تمام اعمال قبول ہوں گے۔

الْوَارِثُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۰ ہیں جو شخص اس اسم کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھتا رہے وہ کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہوگا اور جو کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے تو اس کے تمام کام بخیر انجام پائیں۔

الرَّشِيدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۱۴ ہیں جس کام کی تدبیر نہ بن آئے درمیان نماز مغرب یا سونے کے وقت ہزار بار پڑھے اور جو بات اس پر ظاہر ہو اس پر عمل کرے۔

الصَّبُورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۹۶ ہیں جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو تو ہر روز اگر ۳۳ بار پڑھے تو اطمینان پائے اگر آدھی رات یا دوپہر کے وقت اس کا ورد کثرت سے جاری رکھے تو زبان بندی اور دشمن کو دوست سے تبدیل کرنے اور حاکم کے مہربان ہونے وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔



اس دائرہ کی غلوت عظیمیہ یہ ہے کہ اس کو لکھ کر اپنے غلوت خانہ میں مصلیٰ کر کے رکھ کر اور پھر اس کے ذکر کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس کی حالت اس پر طاری ہو جائے غلوت کے وقت پڑھنے کے اسمائے دعوت یاد کریں یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ جِبْرَائِيلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَسْمِعَنِي مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ حُذَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي كَسْفِيائِيلَ وَدَسْ دِيَائِيلَ وَشَحْيَائِيلَ وَطُطْيَائِيلَ وَدَسْ دَقْيَائِيلَ وَسَمْعِيَائِيلَ وَطَغْيَائِيلَ وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْمَعْمَائِيلَ وَصَفِيَائِيلَ أَرْحِبُوا إِلَيَّ الْمُلُوكَ وَالرُّءُوسَاءَ وَأَعِينُونِي عَلَى تَضَاعُجِي وَبِحَقِّ مَا تَعْلَمُونَ مِنْ عَظِيمِ سِرِّ اللَّهِ وَبِحَقِّ هَذَا الْإِسْمِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ يَعْلَمُكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلَائِقِ وَيَا سَمْعَكَ الْعَظِيمَ الْكَبِيرَ الْمُتَعَالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِسْمُ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى سَائِرِ الْأَسْمَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْمِعَنِي فِي هَذِهِ الْأَزْوَاحِ وَأَنْ يَأْتُونِي فِي نَوْمِي أَوْ يَقْظِي رَأْسِي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ +

اگر کوئی شخص اس دائرہ کو مشک و زعفران و کافور سے سفید پارچہ پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے اور اس دائرہ کو اپنے پاس رکھے تو جس حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے معزز و مضر ہو۔

اور اگر اس دائرہ کو شیشہ یا چینی کے گلاس پر لکھ کر اُسے دھو کر کسی آسیب زدہ بیمار کو پلایا جائے تو بیمار کو صحت حاصل ہو۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا مطلوب ہو تو ہفتہ کے روز ساعت دیکھ کر اُسے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

نقش اسم الرحمن

اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ اگر کسی سے محبت کا مقصد ہو تو مطلوب کے حروف الگ الگ کر کے اس میں رَحْمَن کے حروف ملائے اور سب کو جمع کر کے لکھ لے، پھر اسم کو کل حروف کے اعداد کے موافق مندرجہ ذیل ذکر کرے، مطلوب حاصل ہوگا۔

بسم الله	الرحمن	الرحيم
۴۴۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵		۴۲۴

اگر اس نقش کو ۵ بار مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو مخلوق میں محبوب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

اور دعوت یاد کریں یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدَرْتُ الْأَشْيَاءَ وَأَحْكَمْتَهَا بِحُكْمِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُومِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوصِ بِبُحَاثِكَ أَنْتَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ رَا حَا طَةً أَمْدٌ إِدِيَّةٌ مُلْكُكَ رَا حَا طَةً أَبَدِيَّةٌ أَحَدِيَّةٌ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا سَمَاءُ وَالحَسْبُ أَنْ تُشْهِدَنِي حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ وَأَنْ تُوَفِّقَنِي لِحِفْظِهَا وَأَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمَنُ عَلَيَّ نَافِي الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجَسْمِ وَحَقِيقَتِهَا يَا اللَّهُ يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ الشَّرِيفِ وَأَمْدَنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رِقَائِكَ لَا تُحْطَى بِهَا بَيْنُكَ يَا رَحْمَنُ.

جو شخص اس دعا کے ساتھ خدا سے جو کچھ مانگے گا پائے گا۔

نقش اسم الرحیم

اس نقش کو اگر چاندی کی تختی پر نقش کر کر دیتے بچے کے گلے میں ڈالیں تو اس کا روت بند ہو جائے گا۔ اگر کسی انگوٹھی کے نگینہ پر نقش کر کے وہ انگوٹھی کوئی شخص پہنے، تو اللہ تعالیٰ کی رحمت و شفقت اس پر نازل ہو، اور جو شخص اس کے بسط کے اعداد مطابق اس کا ذکر کرے، حق تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے نقش یہ ہے

ال	ر	ح	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۳۸	۴۱	۲۳	۳۳
۲۰۱	۳۷	۳۷	۱۷

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ عَلٰی الْخَلُوْقَاتِ وَكَاشَفَ سِرِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَحْرِیْ عَبْدَكَ جَرِیَالَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَمَا اُرِیدُ اِلَیَّیْ اَسْأَلُكَ الْكُشْفَ عَلٰی وُجُوْدِیْ وَنَیْلَ مَقْصُوْدِیْ وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی حُجُوْبِ شَمْسِیْ لَا تَحْقُقْ فِیْ كُلِّ رَقِیْقَةٍ وَاَبْیَضْ وَاَسْوَدْ شُهُودًا فَحُجُوْبِیْ لِقُطْبَةِ غَیْرِ وَتَوَزَّیْلِیْ یُؤَوِّرُ اَسْمَکَ الرَّحِیْمِ لِتُخَضَعَ لِیْ اَزْوَاحُ الْجَبَّارِیْنَ وَتُنْقَذَ لِیْ نَفُوسُ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ حَقِیْقَةِ الْعَالَمِ الْمَلِکِیِّ وَ الْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ لَا تُحْطِیْ بِالْقُرْبِ مِنْکَ یَا قَرِیْبَ یَا وَدُوْدَ یَا رَحِیْمَ

جس نے اس دعا کے ساتھ مناجات کی اور ان اسموں کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر کل مصیبت آسان کرتا ہے۔

نقش اسم الملک

اس نقش کی یہ خاصیت ہے، کہ اگر پیر کے روز اسے چاندی پر کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھیں اور اس کے عدد مضروب کے موافق اس کا ذکر پڑھ کر اسے اپنے پاس رکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے گا۔

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۳۸	۱۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

مؤکل کا نام یہاں تیل ہے اس کے عدد مضروب ۱۲۱ ہیں اگر کسی حاکم کے سامنے پڑھے تو وہ قدر و منزلت کرے، اگر خلوت میں پڑھے تو اس کا مؤکل ہر ایک مقصد پورا کرے۔ نقش یہ ہے۔

دعوت یا ذکر اس اسم مبارک کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ مُسْحٰی الْأَسْرَادِ وَالنَّفُوسِ مَا لَکَ الرِّقَابُ وَمُسِیْبُ الْأَسْبَابِ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ مُقَرَّبُ الْبُعِیْدِ وَحُجُبُ دَعْوَةِ الْمُصْطَرِّیْنَ لَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَکَ بِرِقَابِ الْمُلُوْکِ وَصَادِرُ مَلِکِ لَکَ عَبْدًا مَمْلُوْکًا اَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّکَ لَیَّ نَاصِیَتِیْ وَتُکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِیْ عَالَمِ الْمَعْرُوْفِ لَا تُحْطِیْ بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَالْاٰیَاتِ الْمَلَكُوْتِیَّةِ وَاَسْوَدْ بِاَشْرَاقِیْ کُلِّ اَنْبَاءٍ وَجَنَسٍ مَمْلُوْکِیْ اَللّٰهُمَّ نَاصِیَّةَ عَوْلِکَ اَسْمِکَ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ تُعْزِزُ بِهِ وَلَا یُسَمُّیْ بِہِ غَیْرُکَ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا مَالِکَ الْمَلِکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَرْحَبُ اَیُّهَا السَّیِّدُ الْجَلِیْلُ هَذَا الْاِسْمُ الْجَلِیْلُ وَ اَمْدٌ فِیْ بَرُوْجِ

مِنْ رُوحَانِيَّتِكَ يَحْدِثُ مِنِّي فِي حَوَائِجِي

یہ اسم مبارک تسخیر اور محبت کے لئے بھی نہایت عجیب اثر رکھتا ہے اور قضاۃ حاجات میں بھی بہت مجرب ہے۔

نقش اسم القدوس

اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ اس اسم مبارک کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور تلاوت کے وقت اس کو کثرت سے پڑھے مخلوق میں نہایت وقار حاصل ہو اگر کوئی گنہگار شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کر کے پہنے اور اسم عزیز کی تلاوت کرے۔ حق تعالیٰ اس کے دل کو پاک کر دے گا۔

ال	ق	و	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۵	۸۱

یہ اسم مبارک اسم اعظم کے ایک حرف پر مشتمل ہے اور اس کے عدد کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھنا چاہئے۔ مطلب دلی حاصل ہوگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔ اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَلَهِي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ شُهَدَاءِ الْأَعْيَارِ
وَأَشْرَحُ لِي صَدْرِي بِسُورِ الْأَنْوَارِ وَكَشَفُ لِي عَالَمِ الْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتِ
لَأُحْطِيَ بِالسِّرِّ الْأَقْدَسِ مِنَ النَّفْسِ الْأَنْفُسِ وَكَشَفُ عَنْ قَلْبِي

بِحَابِ الْعُقَلَةِ وَقَرَّ بِنِي إِلَيْكَ زُلْفَى يَا سُبُوحٌ يَا قُدُّوسٌ وَآمَنَ بِرَقِيقَةٍ
مِنْ رَقَائِقِي أَسْمَاكَ الْقُدُّوسِ لَا قَدَسَ بِهَا وَجُودِي بِتَقْدِيرِيسِ الْأَنْوَارِ
الْكَامِلِينَ الْأَخْيَارِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَسَجَرُ لِي خَادِمَ
هَذَا السَّجَرِ لِأَحْتَلِيَ بِالتَّحْقِيقِ وَالتَّكْيُنِ يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ
أَجِبْ سَيِّدُ لِقَائِي وَأَعُوذُ بِكَ بِحَقِّ أَسْمَاكَ الْقُدُّوسِ ۝

نقش اسم السلام

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے ہاتھ میں پہنے اور اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دل اور ظلم سے سلامتی بخشے اور جس شخص کے نام سے اس اسم مبارک کے عدد ملتے

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۲۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

ہوں اس کے واسطے یہ اسم اعظم ہے جس حالت کے واسطے پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی اور جو آدمی اس نقش کو بصورت مزاج لکھ کر اپنے پاس رکھے تری و خشکی میں سلامت رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

اور دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَيَّ مِنَ الْخَوَاطِرِ

النَّفْسَانِيَّةَ وَآخِي قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ الْقُدُسِيَّةَ وَسَكَنِي مِنَ
الْكُدُورَاتِ الظُّلُمَانِيَّةِ وَالرَّغَوَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَجَبِّئَنِي كُلَّ
مَكْرُوهٍ وَأَنْلِئَنِي كُلَّ رِفْعَةٍ وَالكُشْفِ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ
يَا مُهَيِّمُ دَمِكُنِي نَاصِيَةَ الْمَلِكِ الْخَادِمِ بَعْطِيائِيلَ وَالكُشْفِ
بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْجَبَابَ وَأَقْضِ حَوَائِجِي بِحَقِّ اسْمِكَ
السَّلَامُ ۝

جو شخص اس اسم مبارک کے ساتھ پیر کے روز سحری کے وقت کثرت سے ذکر کرے
گا اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرے گا اور ہر ایک بُرائی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

نقش اسم المؤمن

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کو وہم یا وسوس کا مرض ہو۔ وہ اس اسم
مبارک کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ روز تک پئے۔ انشاء اللہ العزیز صحت یاب ہوگا اور اگر اس کے
نقش کو سونے یا چاندی پر کندہ کر کے جوادی اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ وسوس کے
مرض سے نجات دے گا۔

اور تلاوت اس کی ۴۳ روز ہر نماز کے بعد

ن	م	و	الم
۵	۷۹	۷۲	۴۱
۷۰	۳۸	۱۷	۴۸
۳۹	۷۷	۴۷	۷

اس کے عدد کے موافق یعنی ۱۳۶ کو ان کے اندر
ضرب دے کر پڑھے تو کل اس کا یعنی قلیائیل
نازل ہو کر حاجت روائی کرے گا۔ اس کے
ماتحت ۶۶ افسر ہیں اور ہر ایک افسر بہت سے

عوالم کا سردار ہے۔

دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ أَمْدَدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِّنْ
ذِكْرِكَ اسْمِكَ تَشْرَحْ بِهَا صَدْرِي وَأَمْدَدْنِي بِبَارِقَةٍ مِّنْ فَيْضِكَ
الْقُدْسِ النَّفِيسِ الْأَنْفَسِ فَأَنْتَ سَامِعُ الْأَصْوَاتِ وَمُجِيبُ
الدَّعَوَاتِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ سِرِّيَّانِ وَوَدِّكَ الْقَدِيمِ أَنْ تُهْدِيَنِي إِلَى
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَتُخَيِّرَ رُوحِي بِالْإِيمَانِ الْقَوِيمِ فَأَنْتَ
رَبِّي وَبِيَدِكَ سَمْعِي وَبَصَرِي اللَّهُمَّ مَكِّنِي نَاصِيَةَ خَادِمِ
عَوَالِمِ اسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَأَنْتَ شَرَحَ صَدْرِي بِمُلَاقَاتِ عَبْدِكَ
وَقَلِيائِيلَ لِيُمدِّنِي بِعَوَالِمِهِ وَيَقْضِيَ حَاجَتِي يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ ۝

جو آدمی اس اسم مبارک کو اپنا ورد بنائے گا خداوند کریم اس کو مصیبت اور ایمان
کی ملاوت نصیب فرمائے گا۔

نقش اسم المؤمن

اس اسم مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے عدد اس اسم کے عدد
کے موافق ہوں گے اور وہ اس کو اپنا ورد بنائے گا اس کے حق میں یہ اسم 'اسم اعظم' کا کام کرے
گا اور اس کو اس کے سر و فکر سے اس قدر خیرات و برکات حاصل ہوں گے جن کی حد و نہایت
نہیں ہے اس اسم مبارک کا ذکر نہایت بزرگ ہے جو شخص اس کے پڑھنے پر مواظبت کرے
اس کو بادلوں کا مقام حاصل ہوگا اور حقائق معلومات اس پر منکشف ہوں گے اور اگر

کوئی شخص اس کے نام کے حروف اس اسم شریف کے ساتھ ملا کر مزاج پر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کبھی اس سے جلا نہ ہو اگر کاندھن چاندی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کبھی اس سے جلا نہ ہو اگر کاندھن چاندی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا ذہن تیز ہو جائے اور اگر یہ چاہے کہ خواب میں تجلیات سے مشرف ہو تو اس

اسم کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھے نیک وقت میں اور اسم مبارک کو اس کے عدد کے موافق پڑھ کر سورہہ اللہ تعالیٰ اپنی تجلی اس پر ظاہر کرے گا نقش مبارک یہ ہے۔
دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	م	ہی	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۴۱	۳۴	۸۷	۱۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنُكَ لَوْلَا
إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْأَرْيَابِ وَمَا لَكَ الرَّقَابِ أَنْتَ الْمُهِمِّينِ الْوَهَّابِ أَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ بِسِرِّكَ يَا حَكِيمُكَ فِي الْقُلُوبِ وَالْأَسْرَارِ وَنُورِ تَجَلِّيَاتِكَ عَلَى
الصَّالِحِينَ الْأَخْيَارِ أَنْ تُكْسِبَنِي هَيْبَةً وَقَبُولًا بَيْنَ ابْنَاءِ جَنَسِي
وَأَنْ تُكْشِفَ لِي عَنْ أَسْرَارِ الْمُهِمِّينَ يَا مُهِمِّينِ أَنْتَ الْعَالَمُ بِمَا
يَكُونُ صِفَتِ الْأَفْهَامِ وَالْأَلْسِنِ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ وَأَنْتَ أَجَلُ
وَأَعْظَمُ أَنْ تُدْرِكَ ذَاتَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُهْدِيَ بِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رِقَائِكَ
إِسْمَكَ الْمُهِمِّينِ وَأَنْ تُهْدِيَ بِي بِحَادٍ مِنْ هَذَا الْإِسْمِ طَلِبَائِيلَ لِأَعْرِفَ
الْمَرَاتِبَ السَّنِيَّةَ مِنَ الْعُلُومِ الدُّنْيَا يَا اللَّهُ يَا مُهِمِّينِ

جس نے اس ذکر کی کثرت اختیار کی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دلوں کو مسخر کرے
گا اور نیر ولی مقصد حاصل ہوگا۔

نقش اسم المصور

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس نقش کو پیر کے روز لکھ کر وہ عورت اپنے پاس رکھے جس کا

حمل ساقط ہو جاتا ہو، حمل ساقط نہ ہوگا اور اس کے
گردن کو کل کا نام اور ذکر بھی لکھنا چاہئے اور جب
یہ اسم مبارک کسی شخص کے نام کے اعداد سے برابر
ہوگا تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہوگا۔ وہ نقش
مبارک یہ ہے۔

ال	م	صو	ر
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۸	۹۲	۴۲	۳۲
۴۱	۳۲	۱۹۷	۹۵

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَصُورُ لِلْأَشْكَالِ وَ
مُشَكِّلُ وَدَقَائِقِ بَدَائِعِ الْأَشْكَالِ وَمُصَوِّرُ اخْتِلَافِ تَصَوُّرِ الْمَنَالِ
الْمُخْتَلِفِ تَصَاوِيرِهَا وَتَرَكَيبِهَا أَسْأَلُكَ يَا مُبْدِعُ مَنَالِهَا وَمُصَوِّرُ
الصُّورِ الْعُلُويَّةِ بِأَشْكَالِهَا وَحَقَائِقِهَا مِنَ الْمَلَكِ وَالْقَبِيحِ وَالْجَبِيلِ
وَالْكُلِّ مِنْ فَعْلِكَ أَنْتَ مُبْدِعُ الْأَمْوَاحِ وَخَلَّعُ الْأَجْسَامِ أَسْأَلُكَ
بِسِرِّ أَمْدَادِكَ فِي الْعَوَالِمِ الْعُلُويَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ أَنْ تُزِيلَ عَنِّي الْأَلَامَ وَ
الْأَسْقَامَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ أَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوقَاتِ بِرِعْمَةٍ
الْإِيمَادِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ هَذَا السِّرِّ الطَّيِّفِ أَنْ تُهْدِيَ بِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ
رِقَائِكَ وَتُكْشِفَ بِيهَا عَنْ حَقَائِقِ الْأَشْبَاحِ الصُّورِيَّةِ يَا خَالِقُ
يَا مَاهِيءُ يَا مُصَوِّرُ فِي الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَأَمْدُ فِي بَعُولِ هَذَا الْأَسْمِ
أَحِبُّ يَا خَفْتِيَائِيلَ وَأَقْضِ حَاجَتِي

جو شخص اس ذکر مبارک کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا اور جو آدمی اس اسم مبارک کے اعدا کے برابر غلطی میں اس کی تلاوت کرے، اس کو اس کی بدولت کشف اور اکاٹ میسر ہوگا۔

نقش اسم الوہاب

جو شخص اس اسم مبارک کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کو کثرت سے عنایات الہی حاصل ہوں۔ اگر کندھن اس کو لکھ کر گھول کر پیئے، عقل و فہم اس کو نصیب ہو۔

جو شخص اس کے ذکر کی تلاوت کثرت سے کرتا رہے، اللہ تعالیٰ اس پر رزق آسان کرتا ہے اور محبت اور رافت اس کے دل میں پیدا کرتا ہے اور مواہب لدنیہ کے ساتھ اس کی امداد کرتا ہے نقش یہ ہے۔

ا	ل	و	ہاب
۳۰	۷	۳	۳۹
۶	۷	۳۲	۷
۳۱	۷	۵	۵

اور دعوت یاد کر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْجَوَادُ بِالْعَطَا
وَالْإِنْعَامِ الْبَازِلِ الْمَوَاهِبِ لِكُلِّ مَوْجُودٍ مَوْهِبَةٌ فِي خَزَائِنِكَ
كَمْ لَوْ أَنَّ لَاسْتَفْصَلَ بِكَثْرَةِ الْبَذْلِ وَبُرُورِ أَنْفَاسِكَ بِمَا أَنْشَأَ مِنْ

عِبَادِكَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُكَ يَا وَهَّابُ الْجَزِيلِ
مِنَ الْعَطَايَا وَدَافِعِ الْبَلَاءِ أَنْ تُعْطِيَنِي الْجَزِيلَ مِنْ نِعَمَائِكَ
وَتُدْفَعَ عَنِّي الْجَزِيلَ وَالْحَقِيقَ مِنْ بَلَائِكَ وَأَنْ تَعَالَجَنِي
بِهَلَاكِ الْأَضْدَادِ الْمُعْتَدِينَ وَأَنْ تُسَرِّعَ لِقَهْرِكَ الْحَسَادِ
الْجَائِرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُهَبِّنِي حَلَالًا وَسِرًّا لِيُجَانِزَ فِعْلُكَ
بِهِ الْحُجُبَ الظُّلُمَانِيَّةَ مِنْ قَلْبِي فَأَهْتَدِيَ بِكَ إِلَيْكَ يَا اللَّهُ
يَا وَهَّابُ أَحِبَّ إِلَيْهَا الْمَلَكُ هُطَيَّا عَيْلِ خَادِمِ هَذَا
الْإِسْمِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ

نقش اسم الرزاق

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے
اور ارادہ کرے وہ آسان ہو اگر کسی مکان یا دوکان میں رکھیں تو اس میں برکت اور فائدہ
اور خرید و فروخت کثرت سے ہو اگر اس اسم مبارک کے عدد کسی شخص کے نام کے

ا	س	ز	ق
۹	۹۹	۳۲	۱۹۹
۹۸	۶	۱۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۹۷	۷

لکھ دے برابر ہوں اور وہ اس کو اپنا وظیفہ بنائے
اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے۔ مگر
اے بڑی بھاری ریاضت اور اکل حلال اور
کے چیزوں سے پس ہیز کرنے کے ساتھ حاصل

ہو اس میں روہ نقش مبارک یہ ہے۔

اور اس کی دعوت یاد کر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَفِيلُ الرَّزَاقُ عَالِمُ
الْأُطْلَاقِ الْمَوْصِلُ الرَّزْقِ لِكُلِّ أَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ سُبْحَانَكَ
رَزَاقَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا أَرَزَاقِي وَأَمْدُكُمْ يَلْطَافُ
الرُّوحَانِيَّاتِ وَرَزَقُ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقُ التَّوَابِعِ
الْجَسْمَانِيَّةِ وَرَزَقُ الْحَيَاتِ فِي بَطْنِ أُمِّهِ مِنَ الْغَدَاءِ اللَّطِيفِ
وَالْأَشْرَبَةِ الدَّقِيقَةِ أَسْأَلُكَ عَنْ تَدَيُّنِ عَلَى الْأَرْضِ رَزَاقٍ مِنْ جِبْرِ
الْأَخَاقِ وَتَشْرَحَ صَدْرِي وَتُمِدَّ فِي يَدِي أَنْ تَكْشِفَهُ عَلَى لَطَائِفِ
الْزَمَانِ فَإِنَّ تَجْعَلَهَا لِي قُوَّةً مِنْ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ وَأَمْدُكُمْ
قَلْبِي يَلْطَافُ الْمَعَارِفِ وَاجْعَلْهَا لِي رِزْقِي وَأَمْدُكُمْ يَا
رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَزَاقِي وَأَنْ تُمِدَّ فِي يَدِي وَتَحْيِي قَلْبِي إِلَى
الْأَبَدِ يَا اللَّهُ يَا رَزَاقِي ۝

جو شخص اس دعا کو ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر رزق
کشادہ کرتا ہے۔

نقش اسم الفتح

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور
اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ نہایت عمدہ عجائبات اس کے دیکھنے میں آئیں گے
مؤکل اس کا تحفی ثیل ہے، ذاکر کے پاس اگر اس کی حاجت پوری کرے گا۔
نقش صفحہ نمبر ۱۳ پر ہے۔

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	ت	تا	ح
۷۲	۷	۳۲	۷۹
۶	۱۹	۸۲	۳۳
۸۱	۲۴	۵	۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَى الْعِبَادِ بِمَا
تَشَاءُ مِنْ مَعَالِيكَ الْمَسَالِكِ الْمُنْقِذِ
بِسْرٍ أَسْأَلُكَ الْفَتَّاحِ النَّاصِرِ مِنْ شَدِيدِ

الْمَلِكِ الْقَاضِي بَيْنَ الْعِبَادِ يَدُ قَارِي الْحُكْمَةِ فِي الْعِلْمِ الْعُلُوِّيِّ وَالْمَلِكِ
تَحْكُمُ بَيْنَهُمَا تَشَاءُ وَتَخْتَارُ فِي خَلْقِكَ أَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ السَّارِيِّ فِي سُبُوحَاتِ عَالَمِ
الْمَلَكُوتِ الْمُنْزَلِ فِي حَقِّكَ يَا سِرُّهُ إِلَى أَنْ تُصِلَ إِلَى الْبَهْمُوتِ الرَّاحِيعِ
فِي صُعُودِهِ فِي قُضَايَا عَالَمِ الْحَيَوَاتِ وَأَنْ تَفْتَحَ فِي قَلْبِي بِالشَّهَادَةِ هَذِهِ
الْأَسْرَ أَرَدْتُ حَقِّقَهُ بِحَقَائِقِ الْأَنْوَارِ وَاجْعَلْ لِي أَهْلًا لِلْوَصْلَةِ بِسِرِّ حَيَاةِ
ذَاتِكَ الْمُتَعَبِّ بِجَلِيلِ أَسْرَارِ صِفَاتِكَ اللَّهُمَّ أَيْدِيَّ نِيْصْرِكَ
الْعَزِيزِ الْمُبَارِعِ عَلَى كُلِّ مُعَانِدٍ وَمُنَازِعٍ اللَّهُمَّ سَجِّرْ لِي عَبْدَكَ
تَحْفِيَّاتِ ثِيْلٍ خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝

نقش اسم العليم

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو سونے یا چاندی پر لکھ کر کسی علم کا عالم اپنے
پاس رکھے، اللہ تعالیٰ تمام ضائع میں اس کی قدر بلند کر دے۔
نقش اس کا صفحہ نمبر ۱۱۳ پر ہے۔
دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيمُ عَلَّامُ
 الْغُيُوبِ وَالْعَزِيزُ الْقَابِضُ الْأَسْرَارِ
 وَالْخَفِيَّاتِ الْمُخَصِّي لِكُلِّ ذَرَّةٍ وَ
 تَفْصِيلُ الْمُؤَلَفَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ

ال	عل	ی	م
۱۱	۲۹	۳۲	۱۹
۳۸	۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۲۷	۹

وَمَا تَبَيَّنَ فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُودَاتِ أَسْأَلُكَ بِأَحَاطَةِ عِلْمِكَ
 فَتَفْصِيلِ شَيْءٍ قَدَمِكَ وَتَقْوِذِ قُدْرَتِكَ وَبِخَطَائِكَ يَا نَوَّارِ
 حِكْمَتِكَ أَنْ تَحْرِقَ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ الْعُجَابِ لِذَوِّ طَلَعٍ عَلَى مَا تَحْتَ
 ذَرَّةٍ مِنْ ذَرَّاتِ الوجودِ فَأَتَّبِعْ بِسْمِ الْقُدَمِ وَتَزُولَ عَنِّي الْعَدَمُ
 يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ أَسْأَلُكَ بِسْمِ قُوَّتِكَ أَنْ تُسَجِّرَ لِي عَبْدَكَ عَيْنًا يُبَيِّنُ
 عَلَيْهِ السَّلَامَ يَقْضِي حَاجَتِي وَيَكُونُ عَوْنًا لِي فِيمَا أُرِيدُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ
 يَا حَكِيمُ

جو بندہ اس ذکر کو جوہر کے روز طلوع آفتاب سے لے کر نماز کے وقت تک پڑھتا
 رہے اور مربع کے گرد موکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اس کے حافظہ کو
 درست کرے اور مراتب علیا نصیب فرمائے۔

نقش اسم القابض

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو انگوٹھی پر کندہ
 کر کے اسم کو اس کے اعداد کی تعداد کے موافق پڑھ کر اس پر دم کرے اور اس کے گرد
 یہ ذکر لکھ دے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق کی زبانیں اس کی براءت سے بند ہو جائیں

وہ نقش یہ ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	ق	ب	ض
۴	۷۹	۳۲	۹۹
۷۸	۱	۱۰۳	۳۳
۱۰۱	۳۴	۱۹۷	۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ قَابِضُ السَّمَوَاتِ وَبَاسِطُ
 الْأَرْضَيْنِ وَالْجَمِيعَ بِيَهْبَتِكَ وَخُطْبَتِكَ

وَقُدْرَتِكَ قَدَّرْتَ الْأَشْيَاءَ بِقُوَّةِ الْمَادِ الْأَخْيَارِ - اللَّهُمَّ يَا مَنِ قَبَضَ وَ
 بَسَطَ الْأَخْيَارَ وَأَمَدَ النُّومَ الْحَقِيقَ بِالْحَيَاةِ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْمُبْطِطِ
 بِقُوَّةِ الدَّيْرِ خِفَافِ التَّدْيِيرِ فِي بَسْطِ الْعَرَكَاتِ وَقَبْضِ السَّكَنَاتِ وَسَائِرِ
 الْمَوْجُودَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْبِضَ قَلْبِي وَجَوَارِحِي بِمَا يُبْعِدُنِي عَنِ الْمَعَاصِي
 وَأَنْ لَا يَحْجُبَنِي عَنْ نَوْرِ حَيَاتِي وَإِخْلَاصِي وَأَقْبِضْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ مَعَانِدٍ
 وَمُتَكَبِّرٍ وَضَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ مُصْغِرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِي عِنْدَ ذِقَانِي مَسْرُورًا
 لَا مَقْتُونًا وَلَا مَقْبُوتًا اللَّهُمَّ ابْسُطْ رِزْقِي وَبَسِّرْ لِي أَمْرِي وَمَا قَدَّرَ مَتَلَهُ رِزْقِي
 أَبَدًا أَبَدًا اللَّهُمَّ نَوِّمْ قَلْبِي وَابْسُطْ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَيَا بَارِكُ لِي لِحْ
 بِأَمْنِنَا نِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسْمِ النَّشَاطِينَ وَبِسْمِ الْقَبْضَتَيْنِ أَنْ تُسَجِّرَ
 لِي عَبْدَكَ قَبْضِيًا يُبَيِّنُ خَاوِصَ هَذَا الْإِسْمِ بِحَقِّ اسْمِهِ الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلِكَةِ
 جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے
 اور اس کو قوت عطا کرتا ہے۔

نقش اسم الباسط

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا مربع جس پر سودا کا غلبہ ہو اس کو سست

روز تک لکھ کر متواتر پلائیں۔ فائدہ ہوگا یا پاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کر کے اس کے گرد ذکر اور مؤکل کا نام لکھیں اور لوح کو اپنے پاس رکھیں عافیت ہو اور جس کے نام سے اس اسم کے عدد موافق ہوں، وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کی تلاوت کرتا ہے لوگوں میں باہمیت اور

ط	س	ب	ا
۲	۳۲	۸	۶
۳۲	۵	۵۸	۷
۵۹	۶	۲۴	۴

مقبول ہوگا اور اس کے قلب کو کبھی انقباض نہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ اسم ورد بھی ملا کر ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو رزق کی کشادگی اور مودت عنایت کرے گا اور کل کام اس کے آسان ہوں۔ وہ نقش یہ ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ يَا بَاسِطِ الْاَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ قَدَّرْتَ الْاَشْيَاءَ وَبَسَطْتَهَا بِحِكْمَتِكَ ثَبَوْتَ الْاُمُورَ وَحَفِظْتَ الْقُلُوبَ وَبَسَطْتَ وَكَشَفْتَ الْاُمُورَ الْغَيْبِيَّةَ وَالنَّبَاتِ عَلَى كَشْفِ الْاُطَارِيفِ الْغَيْبِيَّةِ وَالْاُمُورِ الْعَطَائِيَّةِ وَامْدَدْنِي بِبَرْتِيْقَةٍ مِّنْ رِّقَابِيقِ اَنْتَ لِيْ خَاطِبِيْ كُلِّ ذِمَّةٍ مِّنْ ذِمَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا اللّٰهُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هَذَا الْاَسْجَرِ يَكُوْنُ عَوْنًا عَلٰى اُمُوْرِيْ يَا خَافِضُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ۔

بَاز

جس شخص نے اس دعا کی مواظبت کی، اس کے لئے اسباب بسط آسان ہوتے ہیں اور اس کی تنگی جاتی رہتی ہے۔

نقش اسم الرفع

جو شخص اسم رافع کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور تلاوت کرتا ہے۔ رزق اس پر آسان ہوگا اور کل عالم میں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔ خلوت میں جب تم مؤکل کو طلب کرو گے حاضر ہوگا اور پھر اس سے جو چاہو کام لو وہ نقش یہ ہے۔

ا	ب	س	ط
۸۱	۱۹	۸۲	۷
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲
۳۰۲	۳۴	۱۷	۷۱

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِيْ جَمِيعِ الْمَجُوْدَاتِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ وَیَمَّا تَخْتَارُكَ مِنْ عَاوِصِ الدَّشَارَةِ وَالْاِثْمِ اَدَاتِ سُبْحَانَكَ تَخْفِضُ اَعْدَاءَكَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بَعْدَ وَلَا یَا تَبَّكَ وَتَرْفَعُ اَحْبَابَكَ اِلٰی وُجُوْدِنَا اَعْلٰی فَيَقْلَهُوْا فِيْ جَمَالِ حَبَابِكَ یَكُنْ یَدِ الْخَطَابِ فِيْ صُوْرَةِ حَمَائِكَ اَسْأَلُكَ بِسَمَائِكَ خَفِضْ مُرَادِكَ فِيْ اَزْلِ الْمُخْفُوضَاتِ وَرَفِعْ اَقْدَامَ سَمَائِكَ فِيْ عُلُوِّ الْمَرْفُوعَاتِ وَالْجَامِعِ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ فِيْ خَفَا يَدَا قَائِقِ الْمَغِیْبَاتِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِ الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَالْخَوَاطِرِ الْهَوَیْیَةِ وَالنَّفَاقَاتِ الشَّیْطَانِيَّةِ وَاَنْ تَرْفَعَنَّ عَنْ قَلْبِيْ حُجُبَ الْكُثَاْفَةِ الظُّلُمَانِيَّةِ وَالْحُجُبِ السَّادِيَّةِ التَّوْبَانِيَّةِ حَتّٰی تُشْرِئَنِيْ فِيْ سَمَائِكَ قَلْبِيْ بِنُورِكَ الْمُنَزَّهِ فِيْ خَطَائِرِ قُدْسِكَ فَيَشَاهِدُنِيْ اَدْمِيْ مِنَ الْحَقِیْقِ يَا اللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَدَّامَ هَذِهِ الْاَسْمَانِ الشَّرِیْفِ يَا اللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ

نقش اسم العدل

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کو کسی پتھر پر کندہ کر کے اپنے پاس

رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے عدل کے کام کرے اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو استقامت اور عدل نصیب فرمائے نقش اس کا یہ ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	ع	و	ل
۵	۲۹	۲۶	۲۹
۳۸	۳	۴۲	۲۳
۴۱	۳۳	۲۷	۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتُ فِي تَرْجِيحِ
إِبْجَادِ الْمَوْجُودَاتِ فَقَدْ مَتَّ وَجَّهْتُ بِالْحَقِّ وَأَوْرَأَيْتُ الْأَحْكَامَ فِي
الْمُحْدَثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِي مَوْضِعِهِ عَلَى أَحْسَنِ التَّرْتِيبِ وَنَعَيْتَ
الْصِّفَاتِ فَسَبَقْتَ الْأَسْمَاءَ بِمَا فِيهَا يَحْسُنُ نَظَامَ الْأَجْزَاءِ الْمَوْضُوعَاتِ
لِلْأَحْكَامِ وَالْأَمْلَاقِ السُّخْرَايَ وَوَضَعْتَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا مِنَ الْمَعَادِنِ
وَالْجَوَاهِرِ وَالنَّبَاتِ وَحَمَيْتَ مَا فِي الْأَنْبَادِ الْخُزِّيَّاتِ وَمَا فِي الْبَحَارِ
الزَّائِرَاتِ مِنْ أَصْنَافِ الْمَخْلُوقَاتِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْعِلْمِ وَ
الْمَعْلُومِ أَنْ تُعِينِي قَلْبِي وَتُكَلِّفَ لِي عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ وَلَا تُفَقِّقْ
إِلَّا لِكُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ ثُمَّ لَفِي بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا
الْإِسْمِ يَقْضِي حَاجَتِي يَا اللَّهُ يَا حَكِيمًا عَدْلُ يَا طَيْفُ يَا خَيْرُهُ

جو شخص اس اسم مبارک کی ہر روز تلاوت کرتا ہے وہ صنعت خداوند کریم کے عجائبات

کا مشاہدہ کرتا ہے۔

نقش اسم اللطیف

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو نیک ساعت میں سونے یا

چاندی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر کشت نش کرے اور اگر موکل کو بلائے فوراً حاضر ہو۔ نقش یہ ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	ط	ی	ت
۱۹	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۲
۳۰	۳۳	۷۷	۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ

أَسْأَلُكَ يَا طَيْفُ بَعَادَةَ يَا ۳ يَا خَتَانُ يَا مَنَّانُ يَا طَيْفُ ۲ يَا ذَا الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ
يَا طَيْفُ يَا ذَا تَبَاهٍ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا مَحْبُودٌ سِوَاكَ
يَا طَيْفُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيقُ يَا طَيْفُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا طَيْفُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا طَيْفُ يَا
مُعِيبُ يَا ۳ أَحِبُّ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَمَا أُرِيدُ وَأُظْهِرْ لِي
فِي خَلْقِي يَا سَخِرَ يَا شَاهِدَ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَنَارٍ يَا طَيْفُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَامِرُ
لِقُرْعَبِ يَادَبَّ ۴ أَنْتَ الْحَاكِمُ لَا يُخْصِمُ عَلَيْكَ حَاكِمٌ يَا طَيْفُ يَا ۲ أَنْتَ
السُّلْطَانُ الْقَوِيُّ لَمْ يَهْوِ عَلَيْكَ قَوِيٌّ يَا طَيْفُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ
سَخَرْ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ يُفْعَلْ لِي كَذَا وَكَذَا بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ كُلِّهِمْ خَمْرُ عَسَقِ أَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي اخْتَصَّ بِهِ الْإِحْصَاءُ مِنْ خَلْقِكَ أَنْتَ
تَقْضِي حَاجَتِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۵

اور یہ اسم مبارک کا غریب سونا یا چاندی بنانے اور پانی کے گھی کر دینے کا تصرف رکھتا ہے توکل اس کا زمان ہے، اسم کو ۱۰۰ بار ریاضت کے شرط سے پڑھو اور ۲۱ بار پڑھو، جمع کی شب کو عشا کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر پہلی میں سورہ کہف اور دوسری میں یسین، پھر اس کے بعد اسم مبارک پڑھو توکل حاضر ہو کر ایک سیاہ پتھر تم کو دے گا جو تمہارا مقصد ہو گا اس کی بھی تم کو خبر کر دے گا۔ تم عود، لوبان اور ذکر کی دھونی روشن کرنا، جب اس کو رخصت کرنا ہو تو کہہ دینا کہ رخصت، وہ چلا جائے گا اور جب بلانا ہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھانا اور دھونی روشن کرنا۔ توکل حاضر ہو گا اور ذکر یاد عود اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَافِي عَنْ نَظَرِ الْعَيْنِ الْمُنْذَرَةِ عَنْ أَذْرَاءِ الْعُقُولِ وَالْأَفْكَارِ الْعَالِمُ بِأَحَاطَةِ الْمَوْجُودَاتِ لَمُتَجَلِّي نَاسِ أَرْقُلُوبٍ فِي حَنَادٍ مِنَ الْغَيْبِ بِأَظْهَارِ الظُّهُورِ فِي الْبُطُونِ الْعَالِمُ بِالْأَحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِيرِ وَمَا أَوْجَلَتْ مِنَ الْعَالَمِ الْجَبِيلِ مِنْهُمْ وَالْحَقِيرِ مِمَّا تَشَاءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِيرِ وَالْخَيْرِ أَسْأَلُكَ بِمَا بَطْنُ مِنْ عَوَاضِ خِفَاءِ الْأَسْبَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّكْوِينِ فِي ظُلُمِ الطُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَاءِ اشْتِعَالِ الدُّنُوْبِ أَنْ تَجِدَ بَ قَلْبِي بِالطِّيفِ الْكَشِفِ إِلَى شُهُودِكَ مِنْ لَطَائِفِ الْأَسْمَاءِ لِئَلَّا تَنْقُصَ قَلْبِي فِي سِرِّ الطَّائِفِ وَالتَّرْقَائِ وَتَزِدْ عَنِّي شَيْئاً مِنَ الْمَشْكَلَاتِ بِظُهُورِ بِلَاقِ الْعَقَائِبِ اللَّهُمَّ اسْتُرْنِي بِسِرِّ اسْمِكَ اللَّطِيفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَحَاسِدٍ بِحَقِّ اسْمِكَ اللَّطِيفِ يَا خَبِيرٌ

جس نے اس دعا کا ہر روز روز رکھا۔ وہ ارباب سلوک سے ہوا۔

نقش اسم الشکور

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کے نقش کو حصولِ برکت اور دوامِ نعمت کے واسطے سونے یا چاندی کی لوح میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو۔
نقش یہ ہے۔

ال	ش	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۳۲	۳۳
۴۰۱	۳۴	۱۱	۲۵

دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الشَّكُورُ

الَّذِي أَلْهِمْتَ عِبَادَكَ الْحَمْدَ وَالشُّكْرَ وَقَوَّيْتَهُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ وَالذِّكْرِ فَأَنْتَ الشُّكُورُ الْمُحْسِنُ بِعَدَائِلِ التَّعَمُّ بِمَا أَلْهِمْتَ بِالشُّكْرِ وَالْإِحْسَانِ أَعَدَّ مَتَّ صَنَائِكَ بِجَارِي التَّهْلِيلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزَائِلِ التَّفْضِيلِ وَالْحَسَنَاتِ وَمَا فِيعِ الْعَوَالِي مِنَ الدَّرَجَاتِ أَسْأَلُكَ بِأَحْسَانِكَ الْقَدِيرِ الْمَلَكُورِ مُبَادِي الْمَوْجُودَاتِ وَأَحْسَانِكَ بِمَا أَلْهِمْتَنِي بِصِفَاتِ قُدْسِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الشَّاكِرِينَ وَيَفْضِلَ إِنْعَامَكَ مِنَ الْعَامِلِينَ الدَّاكِرِينَ فَتَقْبَلَ قَلِيلَ عَمَلِي بِجَزَائِلِ فَضْلِكَ وَتُؤَمِّرَ قَلْبِي بِنُورِ قُدْسِكَ لِأَكُونَ مِنْ أَهْلِكَ وَاجْتَمَعُ لِي جَوَامِعُ الْخَيْرَاتِ وَنَوَاحِي الْبَرَكَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي مَبْدَأَكَ قَرِيبًا يَكُنْ لَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نقش اسم الحبيب

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس نقش کو ایک کوری (نئی) ٹھیکری پر لکھ

اپنے پاس رکھے۔ اس کا ہر مطلب حاصل ہو۔
اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس
رکھے اور اس کے ذکر کو پڑھتا ہے۔ پھر خداوند
کریم سے جو مانگے قبول ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔
دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ب	جی	م	ال
۳۹	۳۲	۱۱	۴
۳۳	۱۳	۱	۱۰
۳	۹	۳۳۰	۴۱

نقش اسم الواسع

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس نقش مبارک کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان میں یا
تھیلی میں رکھیں، اس میں برکت ہو اور اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے جو آدمی اس کو پہنے اس
کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سودا کی بیکاری

والے کو بھی اس کا ذکر نامفید ہے۔ اور نقش
یہ ہے۔

ال	و	س	ح
۶۱	۶۹	۳۲	۶
۲۸	۵۸	۹	۳۳
۸۸	۳۳	۹۷	۵۹

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيطُ بِدَقَائِي الْمَعْلُومَاتِ الَّتِي لَا يَغِزِبُ
عَنْهُ أَثَرُ الضَّمَائِرِ وَخَوَاطِرِ الْخُفَيَاتِ أَسْأَلُكَ بِقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلَى
بَدَلِ الْإِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَالْإِمْتِنَانِ أَنْ تُوسِّعَ
مَكَارِمَ أَخْلَاقِي وَمَعَارِفِي وَأَنْ تُوَفِّيَ مَعْلُومَتِي مَا يَسْعَى أَسْمَارِي
وَمَوَارِدِي لِتَجْلِيلِكَ وَتَتَضَاعَفَ أُنُورِي بِنُورِ عَنَائِكَ
اللَّهُمَّ وَسِّعْ عَلَى الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّي الْمَضَارِ يَا اللَّهُ يَا وَاسِعُ
يَا حَلِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُوسِّعَ عَلَيَّ كُلَّ أَمْرٍ صَيِّقٍ يَفْجُرُ مِنْكَ يَا وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ.

کیر

کیر

نقش اسم الرقیب

اس اسم کی تلاوت باطہارت خلوت میں دن رات کرنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرتا ہے اور اگر کسی برتن میں لکھ کر ایسے شخص کو پلائیں جس سے محبت کرنی ہو تو وہ محبت کرے گا اور اگر انگوٹھی میں کندہ کر کے کندہ بن پنائیں تو اس کو فہم نصیب ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

اور دعوت یاد کر یہ ہے۔

ال	س	ق	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّقِيبُ الْمَأْتِبُ لِزُعْيَانٍ تَقَاصِيلِ الْإِمْتِدَادِ فِي الْمَوْجُودِ
وَتَقَاصِيلِهَا يَا إِلَهَ الْعِبَادِ أَنْتَ الْمَلَايِمُ بِدَوَامِ النَّظَرِ لَهَا فَلَا تَغْفُلْ
لَمَحَّةٍ مِنَ اللَّمَحَاتِ وَأَنْتَ الْعَافِظُ لِنَظَائِمِهَا عَلَى الْكَمَلِ الْحَالِاتِ
فِي التَّحْلِيلِ وَالتَّكْوِينِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ أَسْأَلُكَ بِسَمَائِثِ
عِلْمِ عَيْنِكَ الْقَدِيمِ عَلَى قِطَارِ مُرَادِكَ الْعَالِ حَرْبِهَا أَجْرًا أَكْمَلُكَ
فِي لَوْحِ التَّفْصِيلِ وَالتَّعْظِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنَوِّمَ ظَاهِرِي وَبَاطِنِي بِنُورِ
مِنْ عِنْدِكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي أَنْ أَتَخَلَّقَ بِهِنَّ أَقْبَةَ لِمَحَافِي وَلِحَظَاتِي بِمَا
تَتَّخِذُنِي بِهِ لَكَ جَنَابًا وَلِمَا تَرْضَاكَ عَنِّي مُجِيبًا اللَّهُمَّ أَلْبِنِي مِنْكَ
حُسْنَ الْمَلَا حِظَاتِ بِدَوَامِ التَّوْفِيقِ وَكَمَالِ الْمَلَا حِظَةِ مِنَ الْأَمْرَاضِ
فِي الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ يَا اللَّهُ يَا مَرْقِيبُ ۵

نقوش ہر چہ سار فرشتگان اعلیٰ

حضرت جبرائیل علیہ السلام - حضرت میکائیل علیہ السلام - حضرت اسرافیل علیہ السلام
حضرت عزرائیل علیہ السلام - ان چاروں اعلیٰ فرشتوں کے ماتحت اس قدر فرشتے ہیں
جن کا شمار ناممکن ہے اور تمام فرشتوں کے ان چار افسروں کے اذکار و اعمال بھی الگ الگ
ہیں اور ہر فرشتے کا دن بھی الگ ہے۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا روز دوشنبہ اور
مزاج سرد و تر ہے اور اسرافیل علیہ السلام کا روز پنجشنبہ ہے اور مزاج گرم تر ہے عزرائیل
علیہ السلام کا روز شنبہ ہے اور مزاج سرد و تر، میکائیل علیہ السلام کا روز چہار شنبہ ہے
اور مزاج چاروں مزاجوں سے ممتزج، لہذا ان چاروں مؤکلات کے چار اذکار بھی الگ
الگ ہیں اور ان اذکار میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ جو شخص ترکیب کے ساتھ صحیح عمل کرے
تعداد لکھے تو ہر مطلب انشاء اللہ العزیز پورا ہوگا نقوش ذیل میں ہیں۔

۱	۵	۱۲	۲
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۳	۳	۶	۱۶

نقش مربع حضرت اسرافیل

۱	۲۶	۹	۲۴	۶۱	۳۳	۲۲
۲۱	۱۰	۲۵	۷۴	۲۳	۲۲	۲۰
۳۱	۵۶	۳۶	۳۴	۲۲	۳	۴۱
۲۱	۵۶	۳۶	۳۴	۲۳	۴	۴۱
۷	۴	۵	۲۸	۱۲	۲۰	۲۶
۵۸	۷	۲	۶	۹	۱۴	۲۷
۴۱	۹	۸	۱۸	۷	۲۶	۱۵

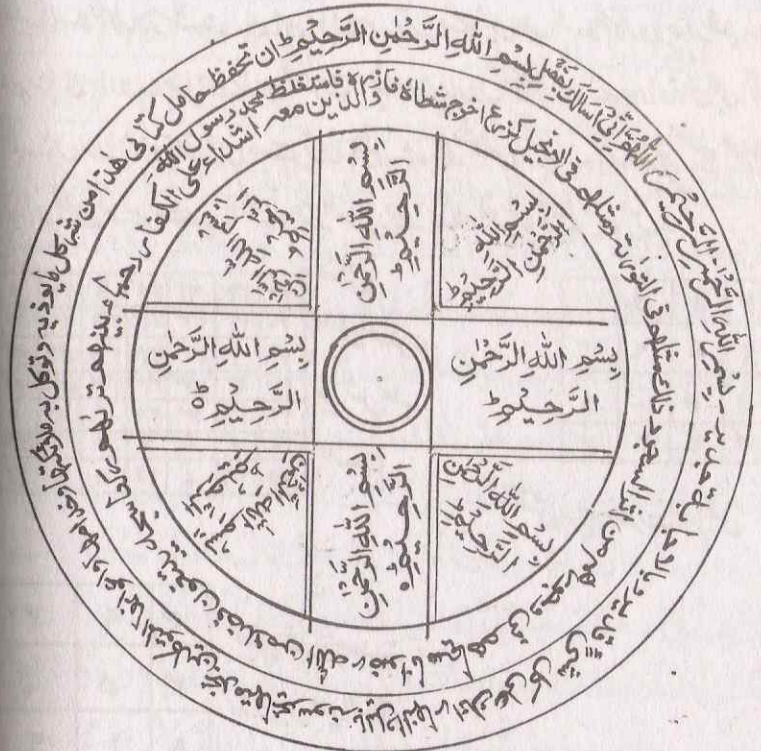
نقش
مربع حضرت
جبرائیل علیہ
السلام

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نقش مثلث حضرت
عزرائیل علیہ السلام

دائرہ بسم اللہ شریف

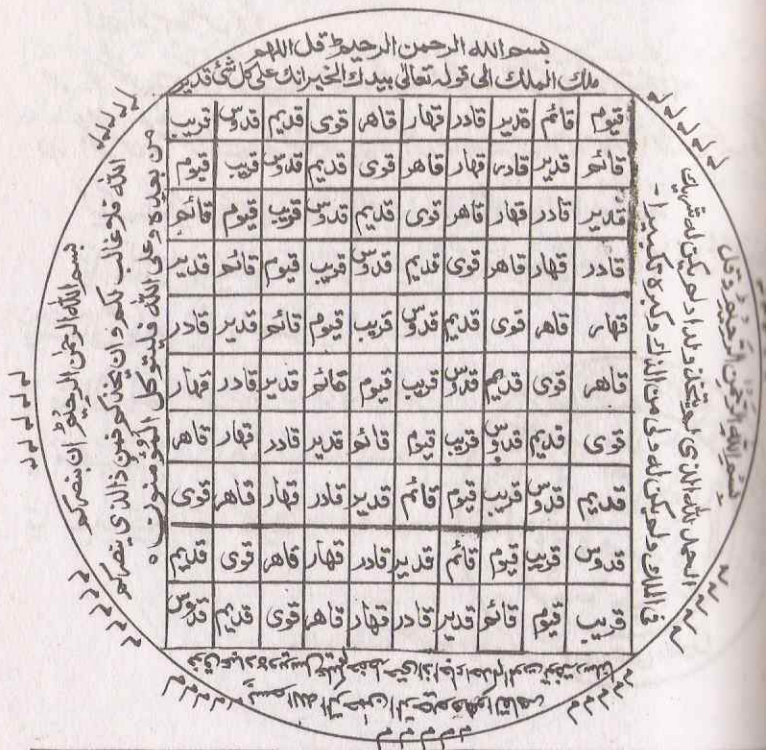
بسم اللہ شریف میں ابتداء آتہا کے تمام اسرار میں اور اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف کو ہر بلا و بیماری کا دافع بنایا ہے لہذا یہ دائرہ بسم اللہ شریف اگر کوئی شخص پاکیزگی اور نیک مکتی کے ساتھ بطریق عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہر قسم کی بلا و بیماری اور تنگی وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔



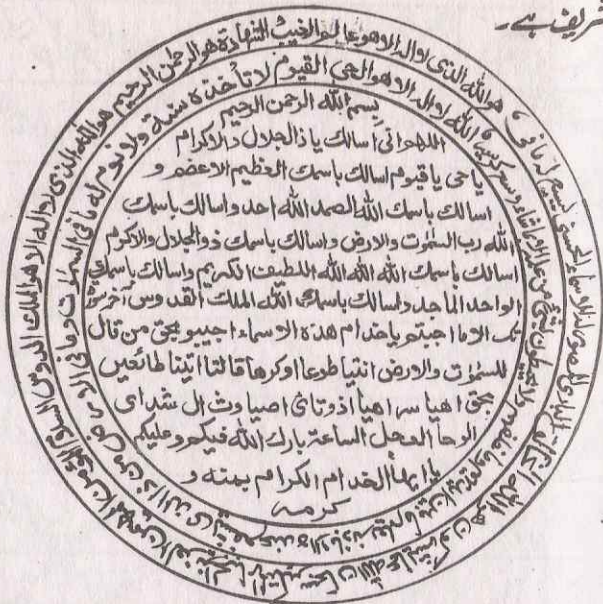
دائرہ اشکالِ مہم

حروف میم کے فوائد کثیر ہیں کیونکہ حروف میم ہی محبوبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے اسم مبارک میں مشا الیہ ہے اور حروف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ تکمیل
پائی ہے لہذا جو شخص مندرجہ ذیل دائرہ میم کو پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا
اسے بادشاہ وقت حکماء اور دیگر تمام مخلوق محبوب رکھے گی اور وہ دشمنوں پر ہمیشہ غالب
رہے گا اور اس کو تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگی۔

دائرہ اشکال ممیم یہ ہے۔



حضرت زیاد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت شریفہ کو عرفان و کافور سے لکھ کر نظریہ کا اثر ہونے والے شخص کے گلے میں ڈالے تو نظریہ کا اثر دور ہو جائے، ہفتہ کے روز جب قمر اپنے خانہ میں ہو، روزہ دار اور پاک و صاف اور صوف ہو کر اگر اسے لکھ تو ہر ایک مقصد کے لئے مفید ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں اسماء کی برکت سے کو زندہ اور کو ٹھہی اور اپنا بیچ کو تندرست کرتے تھے اور وہ دائرہ شریف ہے۔



دائرہ اسمائے اعظم یہ ہے۔

نقش فاتحہ

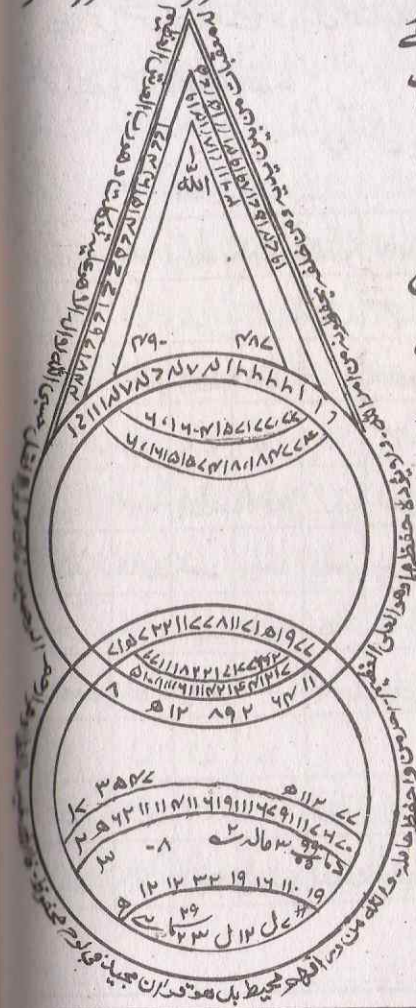
یہ نقشِ شمن یعنی ہشت در ہشت عجیب پر تاثیر ہے، جو شخص روزہ دار پاک و صاف
 با وضو ہو کر ساعتِ مشتری جو سعد اکبر ہے، یعنی پنجشنبہ کے دن بعد طلوع آفتاب جبکہ مشتری
 کے متصل ہو، کسی خلوت میں پاکیزہ جگہ آبادی سے اگر دور ہو، تو بہت بہتر ہے، اسے کندہ
 کرے یا مشک و کافور، گلاب وغیرہ سے لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اُس کی عجیب
 تاثیر رکھے گا۔

مخلوق میں مرتبہ بلند ہو، آفات سماوی سے محفوظ ہو، برکات سعادت حاصل ہو
ہر ایک دلی مقاصد برائے بیماری، رنج و الم ہر قسم کی مصعوبات سے نجات حاصل کرے
نقش یہ ہے۔

[illegible]

لقوش موسوی

بزرگانِ کرام علیہم الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ
التسلیمات کے عصا مبارک پر مکتوب تھے۔ اگر ان نقوش کو شرفِ شمس یا شرفِ مشتری
کے وقت عرقِ گلاب زعفران سے لکھا جائے
اور لکھتے وقت روزہ دار ہو اور پاک و صاف
با وضو ہو اور خوشبو کا نتھردیا جائے تو ان
نقوش کو کسی عصا کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا
جائے تو جس کے ہاتھ میں یہ عصا ہو گا اس
کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچ سکے گا نہ کوئی
موزی جانور پاس آ سکے گا اور نہ قزاق و چور
کا خطرہ ہوگا۔



طلسم عصائے حضرت موسیٰؑ

کہتے ہیں کہ طلسم ذیل عصائے موسیٰ کے نیچے لکھے ہوئے تھے جو شخص ان کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا۔ وہ تمام مصائب و مشکلات سے محفوظ رہے گا۔

ՀԻՄՆԱԿԱՆ ԴՆԵՔԱԿԱՆ ԻՆՏԵՐՆԱԿԱՆ ԻՆՏԵՐՆԱԿԱՆ

३१३१ २२०२ २१०२ १८२२ १५२२ १४२२ १३२२

121211A2121A2212292219101310

۱۸۸۳ تا ۱۹۳۸ م

فلا فلاح لعالم
ولا فلاح للعالم

ص ۴۹ هدی ی ۴۹ مهده ص ۴۹

مخرج ۵۹ لا مع را ۱۰ لا ۹ سج ۹ لا ۷ لا ۶ لا

میں نے اس کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

$\frac{16411412}{14111111} \times \frac{9989191}{18983311315222222}$

[illegible]

وَعَدَ كَفَّ دَعَا وَتَوَدَّ دَعَا

صی ط ط ط ۵۰۰۰ ع ع ع ع هو هو هو

نقوش حلمیوسفی علیہ السلام

بعض محققین نے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت یوسف علیہ السلام کے حلقہ مبارک پر لکھے ہوئے تھے۔ یہ اسماء اگر پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو جاہ و قبول و محبت کے معاملہ میں تاثیر عظیم رکھتے ہیں۔
نقش یہ ہے۔

[illegible]

وہ دعایہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرَيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَلَوَاتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْمَلَكَاتِ
وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّارِثِينَ وَيَا سَامِعَ الرُّصَوَاتِ وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ
وَيَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ وَيَا مَنْ أَحَاطَ عِلْمُكَ
بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہوا اور کمال حقیقت سے واصل اور سر جملہ سالکان طریقت ہو، اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو، جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا، سب حاصل ہوگا
 اِسْمُہُمْ۔ یَا اللّٰهُ الْمَحْمُودُ فِی کُلِّ دُعَاۃٍ یَا اللّٰہ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کوکب کے لئے ہر روز چار ہزار جو الیس بار چالیس روز تک پڑھے، پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغت نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دوسو مرتبہ پڑھے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے۔

ایضاً۔ اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں، دوست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے۔ اور مستحق دعوت کو مشکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور اس کا اجابت دعوت کا محرم سعید وارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کر پڑھ لیا کرے۔ بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسماء اس کے قلب پر نقش ہوں اور حق یہ کہ جب سے دعوت شروع کرے، اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں۔ مگر اجابت کا ذکر محرم سے ہرگز نہ کرے، اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس

کام کے لئے دعا کی تھی۔ تاکہ غماز دعوت نہ ہو، بہت سے آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب ہندلہ پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ قلب صادق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے اس لئے اس میدان میں سر ٹکرا کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت غالباً مخلصاً راہ حق پر چلتے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرے پر غرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائبات کا معائنہ کرے مگر ان کی طرف اصلاً ملتفت نہ ہو، اور حضرت سلطان الانبیاء و برہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جن کی شان پاک میں قرآن مجید نے مَا زَاغَ الْبَصَائِرُ وَمَا ظَلَمَ فَرَايَا ہے اقتداء کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے، تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے
 اِسْمُ چہارم۔ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ دَوَائِرُہُ دَوَائِحُہُ یَا رَحْمٰن۔
 یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دوسو بار پڑھے۔

ایضاً۔ لِمَحَبَّةِ گیمہوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آہنج دے۔ جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے۔ جب نیم جوش ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر پانی تو کسی گلاس میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے، خدا چاہے دونوں میں محبت جانی ہوگی۔
 ایضاً۔ اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے، تو چاہئے کہ تین روزے رکھے، اور ہر روز پانچ سو بار یہ اسم پڑھے، چوتھے دن بہتے پانی کے کنارے پر جا کر غسل کرے اور

لے نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار، زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچ سو و عشتیرتیس ہزار دوسو پچاس بار قفل تین سالہ بار دور مدد و برابر نصاب ۱۳ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

لے نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار، زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچ سو و عشتیرتیس ہزار دوسو پچاس بار قفل تین سالہ بار دور مدد و برابر نصاب ۱۳ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

دور کعت تحدید الوضو ادا کرے، اس کے بعد دور کعت مجتہ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار یہ اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب بن جائے اور محب کو استقامت حاصل ہو۔

اسم ہفتم: یَا حَیُّ حَیُّ لَا حَیَّ فِی دَیْمُومَہِ مَمْلُکَہِ وَبِقَائِہِ یَا حَیُّ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات برآئے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحتِ امارت کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے۔ مگر جہرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت شتریں ہے شروع کرے اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضاً۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطباء اس کے معالجے سے عاجز آگئے ہوں، تو چاہئے کہ اسم مذکور کا سہ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پئے فی الفور شفا پائے اور سب رنج و الم دور ہوں اور اگر تندرست پئے تو کبھی بیمار نہ ہو۔ اور اگر صدقِ دل سے پڑھے تو ہرگز تنگ دست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دلاز ہو اور اگر چاہے کہ روزی یعنی چشمہ آبِ حیات دریافت ہو اور شل حضرت کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنی سے تبدیل ہو اور مقامِ بیجاہت سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقاتِ اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہئے کہ اس ذکر کی تلاوت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوتِ احمیائی کہتے ہیں اور اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو پچھتر روز تک سات سات

لے نصاب ایک لاکھ چھانوے ہزار بار، زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار، عشر انجسوار ہزار بار، فضل تین سو ساٹھ بار، دوم در برابر نصاب۔ ۱۳ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

ہزار بار بھی پڑھا ہے۔

اسم ششم: یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَمُوتُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِہِ وَلَا یُودَکُ یَا قَیُّوْمُ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس مرتبہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہیں ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء پڑھا کرے۔

ایضاً۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحبِ دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو چاہئے کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے۔ خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں لفظ گم ہوئی تھی یا اس کا چور خود اگر کہہ دے گا کہ میں نے تیری فلاں چیز فلاں جگہ رکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اس کو معلوم ہو جائے گا اور جس گھر میں یہ اسم ہو گا کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو ہاتھ پاؤں بندھ جائیں گے اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو چار سال تک شب و روز اکیس ہزار بار پڑھے فائدہ دینی و دنیاوی حاصل ہو۔

اسم ہفتم: یَا وَاحِدُ الْبَرِّیِّ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَآخِرُ کُلِّ شَیْءٍ

لے نصاب ایک لاکھ اٹھہتر ہزار بار، زکوٰۃ چوبیس ہزار بار، عشر انجسوار ہزار بار، عشر بیالیس ہزار بار، سو پچاس ہزار بار، فضل تین سو ساٹھ بار، دوم در برابر نصاب۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

لے نصاب ایک لاکھ اٹھہتر ہزار بار، زکوٰۃ اسی ہزار بار، عشر انجسوار ہزار بار، عشر بیالیس ہزار بار، سو پچاس ہزار بار، فضل تین سو ساٹھ بار، دوم در برابر نصاب بعد نیت حاجت کر کے تیرہ ہزار بار پڑھے۔ ۱۳

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق اس کے دفع کا معلوم نہ ہو یا بخونیت ظاہر ہو اور نیند وغیرہ بالکل جاتی ہے تو اس اسم کی موافقت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے۔ اگر کسی دشمن یا چور یا بادشاہ سے خون ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھے کہ کچھ بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے، دشمن مقہور ہو اور بادشاہ ہربان ہو اور خود امن میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو، جو کوئی اس کا عامل ہوتا ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور تمام ہوام و نوزیات اور جانوران گزند و ہندہ مثل سانپ کچھو کھٹکھا کتا زبوشیر گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ کوئی چیز اس کو نہ ستائے گی۔

ایضاً اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ مصنائع ہو اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہئے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانچ سو بار دن کو اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دے پکے کسی کو خبر نہ کرے۔ صاحب دعوت صحیح مخلوقات میں اپنی صفات کو دیکھے گا اور شرف ولایت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہو گا کہ اَلْعَلَمَاءُ ذَرَّتْهُ الرُّبُوبُ۔ کہا ہے اور جس کو دیکھے بنو معیت حق دیکھے کہ مَا آيَتْ شَيْئًا اِلَّا دَمًا آيَتْ اَللّٰهُ فَبَدَّلَ اس کا شاہد حال ہو اور حرم و حرمت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیاء بظہیر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مہر و مہار کہ لَا يَسُوِي اللّٰهُ فِي الدِّينِ اَمَانِيْنَ معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار و ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو

اس کی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور تار سیدے اس کے طفیل سے پہنچ جائیں۔ اور حقیقت عالم و مہار خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَفِيْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضائر سے وقوف پائے۔

ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد ادا تہا ہی عصر کے بعد پڑھے اور موافقت کرے تمام عالم اس کا معتقد اور فرمانبردار ہو چاہئے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ثانی۔ يَا دَاخِرُ يَا فَتَاوُ دَلَانَا دَالِ لِمَلِكِهِمْ وَبِقَائِهِمْ۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اس اسم مذکور کو تین ہزار چوبالیس بار پڑھے اور سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اس آمرزگار سے مغفرت چاہے قبولیت نصیب ہو، ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی غل نہ ہو اور صراط مستقیم حاصل ہو تو چاہئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو بار اسم مذکور پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کام میں غل نہ ہو۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت کسبی اور کاہلی نہ ہو اور جادہ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہئے کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز شب غالی

لے نصاب ایک لاکھ اٹھتہتر ہزار بار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچ سو بار عشرت یا لیس ہزار دو سو چار بار قفل تین سو ساٹھ بار دو مرتبہ برابر نصاب ۱۲ مرتبہ

مکان میں بارہ ہزار تیرہ پڑھے اس کو دعوت دائی کہتے ہیں۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ برحق یا فزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اس اصلاح حال کے لئے اللہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ دینی و اصلاح بادشاہ باعث اصلاح عالم ہے۔

اسم نہیم۔ یا صمد من عین شہید فلا شئی کیمثلہ۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔

ایضاً اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور زنا ولواط حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہئے کہ اسم مذکور کی دعوت اس طرح دے کہ تین روزے رکھے، اور ہر روز ہزار بار ساعت مشتری میں پڑھے اور ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے، خدا چاہے اُس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور توبہ النصوح حاصل ہو۔

ایضاً اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو صاحب عمل اس اسم کو کاسہ زجاج یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائے، تو طرفین میں اتحاد ہو یا اگر پوست آہر پر مشک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخالفت ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے، انشاء اللہ صلح و اتحاد ہو۔

اسم وہیم۔ یا بابتا فلا شئی کفوک یدائینہ ولا امکان لوصفہ۔

لے نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پچیس بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دو صد و بار برابر نصاب ۱۲ منہ ۷

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے اس کی حاجت روا ہو۔ ایضاً اگر کوئی شخص چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک تختی سیسے کی بوزن تین مثقال تیار کر لے اور اس پر یہ اسم کندہ کر لے اور صاحب دعوت ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کر کے تختی اُس کے اندر رکھ کر نمناک زمین میں دفن کر دے اور اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے، تمام ابد کوئی کی زبان بند ہو جائے گی، کوئی اس کی بدی نہ کرے گا۔ اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہوں گے۔

ایضاً اگر کوئی آدمی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مشکوف ہو اور جو حاجت چاہے سو ہو، مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اسم یازوہیم۔ یا کبیر انت اللہ الذی تھتدی العقول لوصفہ عظمتہ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو قضاۃ حاجات دینی و دنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اس کے پورے ہوں۔

(پچھلا حاشیہ) ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دو صد و بار برابر نصاب ۱۲ منہ ۷

لے نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ چون ایک لاکھ یا سٹھ ہزار بار عشر اکاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دو صد و بار برابر نصاب ۱۲ منہ ۷

ایضاً۔ اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کی حشمت میں یا کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اس پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے متوجہ ہو تو حق تعالیٰ بادشاہ کے معاندوں کو مقہور کرے اور وزیر کو صمد وزارت پر اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے کہ جس سے سب اس کے مطیع ہوں اور تمام مردمان فتنہ انگیز رو باصلاح ہوں اور تمام خلائق اس کی مطیع اور متقاد ہو، مگر شرط یہ ہے کہ اس اسم کا ورد ترک نہ کرے، اور حقداروں کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عمل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **فَاخْذُوا بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ لَعَلَّكُمْ تُقْبَلُ**۔ . . . احکام الہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زائد آخرت جمع کرے۔

اسم دوا دہم یا باری النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَامِنْ غَيْرِكِ۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت :- اس کی یہ ہے کہ جو قضاۓ حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی رطا ہوں اور مہمات سرانجام پائیں۔
ایضاً۔ برائے دفعہ سحر و نظر و برص و جذام و بیماریاں اس اسم کو ہفت جوش نگہبندی پیکرہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے، خدا چاہے تو تمام بیماریاں دور ہو جائیں۔ مگر چاہئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

لے نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار کوۃ چون ہزار لاکھ بار عشرت شمس ہزار چار سو بار قفل تین سو
رابطہ دوا دہم یا باری نصاب ۱۲ منہ رح

ایضاً۔ اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو، تو حق تعالیٰ اس کو تمام مکائد شیطانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے اور جو کوئی اٹھاؤں روز تک برابر اس اسم کو دس ہزار بار ہر روز قرات کرے۔ صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہوں کہ تمام ارواح کو نفوس قدسیہ اور سیادت اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معائنہ کرے اور حقیقت **سَنَرِيَهُمْ اَيْدِيَنَا فِي الْاَوَاخِرِ وَفِي الْاَنْفُسِ هُمْ** مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرارینہ دانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں۔

جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تو تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور انسانیہ جسمانیہ یعنی نورانی و ظلماتی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور صاحب دعوت نور ولایت سے ان کا مشاہدہ و معائنہ کرتا ہے، جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم **لَا تَقْوُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بَنُورِ اللَّهِ**۔ . . . اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرا عالم اس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہووے اس کے ایک اشارے میں خلائق کے مقاصد پورے ہوں۔ اور علوم اولین و آخرین میراث مصطفویٰ سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم یا ذاکم الطَّاهِرِينَ كُلِّ اَفْئِدَةٍ بِقَدْرِ سَبْءٍ يَامَا اَكْبَرُ۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت :- اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن و شیاطین کی توجہ کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک چلے تک ہر روز بندہ

لے نصاب دو لاکھ چھ ہزار بار کوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار ہشتر چھ ہزار بار قفل تین سو
تین سو ساٹھ بار دوا دہم یا باری نصاب ۱۲ منہ رح اللہ تعالیٰ۔

ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اول ساعت میں یا بارہویں تاریخ مہ قمری کے پڑھنا شروع کرے، انشاء اللہ کامیاب ہو۔

ایضاً اگر کوئی آدمی چہار شنبہ کو غسل کر کے جامہ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار کیا دن بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہو تاکہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب و غرائب کے معائنہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو، ہفت تخصیہ اروح صاحب دعوت پر آشکالا ہوں، جامہ ان کا سبز اور کلاہ ترکہ سر پر ہو، قرآن کا مثل ماہتاب درخشاں ہو اور ان کے انوار کا عکس درو دیوار پر نمایاں ہو اور آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور کچھ کہنا چاہیں، مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ہر گز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصروف ہو اور یہ کہیں کہ اے آفریدہ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا عرض رکھتا ہے۔ بیان کرد اور اپنے مقصد کو عیاں کر تو صاحب دعوت عرض کرے کہ خدائے تعالیٰ نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی ہے، آپ نے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت میں حاضر ہوئے، میری آرزو ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد پڑھ پر واقع ہو، اُس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے۔ وہ عذر کریں گے۔ پھر عرض کرے کہ میرا مقصد ایسی نشانی سے بہت بڑا ہے کہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضہ مرثیہ منقطہ بخطوط سبز عنایت کریں گے، عامل کو لازم ہے کہ اس تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے

کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں تو وہ سب اس کو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں گے کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لے جانا۔ اور ان حائفہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا عامل ان سب باتوں کو قبول کرے اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو ماؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب دعوت جب ان کو بلانا چاہے۔ سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے اور بخور کرے۔ فوراً حاضر ہوں گے اور حاجت روا کریں گے اور اس دعوت میں بہت سے سراسر ہیں حتی المقدور نامحرم پر ہر گز ظاہر کرنے دے۔

اسم چہارویہم۔ یا کافی التوسیع لیما خلقی من عطا یا فضلہ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص یہ اسم بہ نیت توسیع رزق کے لئے بارہ روز ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہئے کہ اسم پوسٹ آہو ملک و زعفران سے لکھ کر اس کے آستانہ کے بالا خانہ پر لگائے اس کے بعد رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الفی اتین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر سچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب

صاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچ سو بار عش چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل
۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

الدعوات سے اپنی حاجت چاہئے انشاء اللہ العزیز حاجت برائے اور اللہ تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا پائے۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اس کو چاہیے کہ طالع سعد میں (یعنی اس وقت کہ قمر برج دلو میں ہو) اسم مذکور کے حروف کا غز خطائی پر لکھے اور موسم اس پر لپیٹے پھر کونڈے میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پی کرے۔ اور تھوڑا سا خانہ مطلوب کی طرف بھی ڈالے، اللہ تعالیٰ اس کی سب مرادیں پوری کر دے گا۔

اسم پانزدہم۔ یَاتِقِیْ مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَّحْرٌ یَّرْضَدُ وَکُوْیْخَالِطُهُ فَعَالَہ۔
یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ عاملان کا نگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم مبارک کی دعوت دے جائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے، لیکن عاملان دیندار سوائے کوستان یا جنگل بیابان یا کنارہ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور بجائے ہر حرف ہزار بار بحدت حروف پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے پڑھے، انشاء اللہ پھر آباد ہو جائے گی۔ کُلِّ بَفْتَحٍ لَّامٍ اور فَعَالَہ بَفْتَحٍ فَعَالَہ۔

ایضاً حضرت سلطان الموحیدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی سے نقل

۱۵ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار ذکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چوٹھ ہزار بار قفل تین بار و سہل و دربار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

کرتے ہیں کہ ہلاکی اعداء کے لئے مشکل کے روز سورج نکلنے وقت کہ ساعت مرتب ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس بار اور دوسری میں تبت یلہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر سو بار یا سَحٰی یا قِیُّوْمَہُ یَوْحٰیذِکَ الشَّحِیْثَ پڑھے اور سرانگہا کہ اسم مذکور شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار افسوس مرتب پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اعداء ہلاک ہوں گے۔

دیگر، اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو، یا کسی قید میں محصور ہو تو اس کو چاہیے کہ اسم مذکور کو ہر روز ہزار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو آزاد کرے گا اور ہر بلا سے نجات بخشے گا اس اسم مبارک کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔

اسم شانزدہم۔ یَا حَقَّ اَنْتَ الْاَدْنٰی وَسِعَتْ کُلُّ شَیْءٍ رَّحْمَۃٌ وَّعِلْمًا
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے ہوش زبان آنکھ بستہ ہوں اور کسی علاج نفاذ نہ ہوتا ہو تو چالیس روز تک اس اسم مبارک کی دعوت دے اور ہر وقت اس کے ذکر میں مشغول رہے، انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔

دیگر، اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہو تو ایک سال تک علیحدگی اختیار کرے، اور اسم مذکور کا کثرت سے ورد رکھے اور خیال رکھے کہ پردہ غیب سے کیا ظہور آتا ہے۔ آخر خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اپنے دل کو مضبوط اور خدا کی طرف متوجہ رکھے۔ اور اسم کی کثرت سے غافل نہ ہو، وہ سات علامتیں یہ ہیں۔

اول، جب تین روز گزریں تو تمام عالم اس کو بیز و کھائی دے۔ اس لئے اپنے

۱۵ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار ذکوۃ پچون ہزار آٹھ سو بار عشر تائیس ہزار چار سو بار
۱۵ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار ذکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چوٹھ ہزار بار قفل تین بار و سہل و دربار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

دل میں خوف و ہراس نہ لائے۔

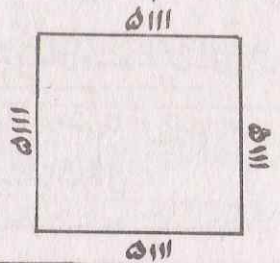
دوم: آٹھویں روز دوجن اس کے پاس آکر کہیں کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مطلب ہے، کھڑا ہوا اور اپنے کار دنیاوی میں مشغول ہو لیا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے، صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر ڈرے گا تو بلاکت کا خوف ہے۔

سوم: تیرہویں روز ایک سبز رنگ کا مرغ مانڈ بھا اس کے سر پر بیٹھ کر بانگ دے تو مثل اس کے چھوٹے چھوٹے مرغ اور جمع ہوں، عامل اسم مذکور کو بلند آواز پڑھتا ہے اور کوئی خوف و خطرہ دل میں نہ لائے تھوڑی دیر کے بعد وہ سب مرغ چلے جائیں گے۔

چہارم: سترہویں روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشان اس کے پاس آئے اور اسلام علیک کرے، لیکن صاحب دعوت سولے جواب سلام کے اور کوئی بات چیت نہ کرے، مگر تعظیم و تکریم اشارے سے بجالائے اور اسم کو پڑھنے میں مشغول رہے اور کچھ اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہوگا۔

پنجم: بیستائیسویں روز تمام جن والنس دیو و پری کا فر و سمان سب کے سب حاضر ہو کر مراد و مقصود دریافت کریں گے لیکن ان کی کسی بات کا جواب نہ دے تمام آدمی تک اپنے راز کو پنہاں رکھے۔

ششم: اٹھائیسویں روز سے چلے تک اپنے گرو اس شکل کا مندرجہ



بنائے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے، رات کو سبز چراغدان پر ایک چراغ جس میں روغن زیتون یا چنبیلی ڈالا ہو روشن کرے اور سترہ بار آیہ
 تِلْ أَوْحِيْ اِلَیْ اَنْتَ اَسْتَمِعْ نَفْسُ

اِنْ اَلْحَقِ الخ پڑھ کر اس کے فقیہ پر دم کر کے روشن کر دے

اس کے بعد دعوت اسم میں مشغول ہو، اسی طرح سات رات تک کرنے سے بیکار چار مراد اس مندرجہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ اور اس مندرجہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے، اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے، اگر علم کا خواست گار ہے علم سکھلا دیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کر دیں گے، غرضیکہ وہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے، مگر صاحب دعوت ان کے کہنے میں نہ آئے اور کوئی کلام نہ کرے، اور نہ مندرجہ سے باہر آئے، ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے۔

ہفتم: آخر روز چلے کے بہت شور و غل ہوگا اور دن ہی سے طرح طرح کی مشغلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئیں گے رات تک یہی تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ اچانک ان کے درمیان ایک سلطان باہیبت شیر پر سوار مع خدا کا لہو جواہر اس سے تیار کرتے ہوں گے، متعین ہزار پری کے صاحب دعوت کے سامنے حاضر ہو کر سلام کرے، صاحب دعوت تنظیماً کھڑا ہو کر سینے پر ہاتھ رکھے اور اشارہ سے جواب دے زبان سے قطعاً کلام نہ کرے۔ بادشاہ عرض کرے کہ اے عالم مال اور اے زبدۂ فریات انسانی و لے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے صاحب دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خداوند تعالیٰ تجھ سے راضی ہو میری راہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کے لئے حمد و معاون کر تا کہ جس وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور میرے حکم سے منہ پھیریں، الغرض وہ اپنے لشکر دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرادے۔

اسم ہفت و ہم یا مَتَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَزَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَتَّه۔
 یا اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو وہ اس بہت تلاوت کیا کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کرے اور جو کوئی اس معاملہ کرے کا فائدہ اٹھائے گا۔ اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اولاد کثیر ہوگا۔

ایضاً جو کوئی اس اسم مبارک کو جس وقت کہ آفتاب برزج شرف میں ہو یا کینہ کا پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے تو مستجاب الدعوات ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ راہ پائے۔
ایضاً اگر کوئی بے سروسامان ہو تو اسم مذکور کو ننانوے بار ہر روز پڑھے بقیۃ صاحب سامان ہو۔

اسم شہدہم۔ یا ذی ان العباد کل یقوم خاضعاً لک وھبتہ ورسا عتہ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامعہ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے اسم لکھ کر میت کے سینے پر لکھ کر دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا۔

ایضاً اگر کوئی مرض برص میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھانہ ہوتا ہو تو

۱۵ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ پون ہزار آٹھ سو بار عشیرتائیں ہزار چار سو بار قاضی

۱۶ نصاب دو لاکھ نو سو ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سو بار عشیرتائیں ہزار بار قاضی
۱۷ نصاب دو لاکھ نو سو ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سو بار عشیرتائیں ہزار بار قاضی

اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے بفضل خدا شفا پائے گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر جانا پسند نہ کرتا ہو تو اس اسم مبارک کو پوستانہ ہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو قبلہ کی طرف ہو چھپا دے اور تیس دن تک یہی اسم ہر روز ایک سو بیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا ارادہ سفر فریج ہو جائے گا۔

دیگر سفر میں اس اسم کو پوستانہ ہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو راستہ میں جو چوہ یا رہزن اس کو نقصان پہنچانا چاہے گا۔ انشاء اللہ انھوں سے اندھا اور کانوں سے بہرہ ہو گیا اگر کوئی اپنے مال و متاع کو کسی کے پاس امانت رکھنا چاہے تو اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں پوشیدہ رکھ دے لکھتے وقت مود کا بخور کرے اور کسی پر اس امر کو ظاہر نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے مال میں نیا نیت نہ ہو۔

دیگر جو مومن ستر روز تک متواتر پانچ ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا۔ اس کے سب دل مقصد پورے ہوں گے اور مقبول ارواح و اشباح (اجسام) ہوگا، حسد و کینہ سے پاک ہوگا۔

اسم ناز و یوم یا خالق من فی السموات والارض کل الینہ معادۃ۔
یہ اسم مشترک ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو طالب اسم

۱۸ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بائیس ہزار بار عشیرتائیں ہزار بار قاضی
۱۹ نصاب دو لاکھ نو سو ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سو بار عشیرتائیں ہزار بار قاضی

مذکور کو پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے، سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار اس ورد و شریف کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمْ سَلَامٌ
اَلْعَالَمِیْنَ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے۔ اس کے بعد اسم مسطور مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے تکیے کے نیچے رکھے اور سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ غائب کو خواب میں دیکھے اور جو کچھ اُس پر سختی یا راحت گزرتی ہوگی سب بیان کرے گا اگر زندہ ہے تو بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام نہ آئے گا۔

اسم بیستم۔ یا مَہِیْمٌ کُلِّ صَبْرٍ یُخْرِجُ مِنَ الْکُرْبِ دَعِیَاتُہٗ وَمَعَادَا۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اس کو دوشنبہ یا پینشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھتے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے تو پہلے عامل تارک حیوانات؟ و جمالی ہو کر روزہ رکھے پھر اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اُس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اسم مذکور پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بقرار ہو کر اس کے پاس آئے اور جو شخص پانی پر دم کر کے پڑھے

اِنَّہٗ نَصَابٌ دَوْلَہِ مِیْنِ ہِزَارِ بَارِ ذِکْوَاۃِ اَٹھائیس ہزار بار عشر چوتھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار | دودھیل و دربار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

گا با ایمان مرے گا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائے گا۔
ایضاً۔ اگر اس اسم کو درجہ چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھس کر کسی مجنوں یا سوداگی کو پلایا جائے انشاء اللہ شفا پائے۔

ایضاً۔ اگر اس اسم مبارک کو ہر روز بوقت صبح ایک سو پانچ بار پڑھا جائے، تو خلق مطیع ہوگی، اور بلاؤں اور سختیوں سے رہائی پائے اور دلی مقصد پورے ہوں۔
اسم بیست و یکم یا تَامَرٌ فَلَا تَصِفُ اَلْاُنْسُ کُنْہَ جَلَدِہٖ وَ مُلْکِہٖ۔۔
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو وہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار یکسین بار اس اسم کو پڑھے تو عالم ظاہر و باطن اس پر مشکوف ہو اور بادشاہ و تمام اکابر روزگار اس کو دوست رکھیں اور اگر بادشاہ کے دربار جائے تو درجہ وزارت پائے، اگر اس کا وظیفہ ترک کرے گا تو ترقی ترک جائے گی۔

ایضاً۔ اگر کوئی لشکر مخالف کو متفرق کرنا چاہے تو اس اسم کے عامل کے پاس لشکر مخالف کے بادشاہ کے گھوڑے کے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے۔ عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اس کے لشکر کے قلب کی طرف وہ خاک پھینک دے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پر لگندہ کر دیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے کہ اس کے لشکر تک آواز پہنچ جائے۔ پھر اسم پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ ان کو ہزیمت ہوگی۔

۱۔ نصاب ایک لاکھ و ہزار چھ و بار ذکوة چون ہزار آٹھ سو بار عشر تائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دودھیل و دربار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اسم بستی و دوم یا صُبْدَحَ الْبِكَارِثِ لَمْ تَبْخِ فِي إِشْتَاكِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهِ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو چالیس روز تک ننانوے بار اس اسم کو پڑھے، حق تعالیٰ علم و حکمت کے چشمے اس کے دل سے جاری کر دے گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار اسم مذکور پڑھے، تو وہ شخص خداوند تعالیٰ کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا اور کسی کی اُس کو پروا نہ ہوگی۔

اسم بستی و سوم یا عَلَامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت ازیل و ابزی اس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اُس پر چھپی نہ رہے اور محرم حرم قدس کا ہو۔

اسم بستی و چہارم۔ یا حَلِيْمٌ ذَا الْأَنَارِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

اے نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چھپن ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دو درہل و دربر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اے نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچ سو بار عشر

چھپن ہزار دو سو چپاس بار قفل تین

ساٹھ بار دو درہل و دربر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم مبارک کی ملازمت کرے تو تمام فرزند آدم اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ناممکن ہو تو کسی پاکیزہ خوشبودار یا کھانے یا پینے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے، سونگھائے، یا پلائے اگر ایسا بھی نہ کر سکے تو اس اسم کو کاغذ خطائی پر لکھ کر کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکائے، تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو۔ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَيْنَ أَصَارِيعِ الرَّحْمَنِ۔۔۔ پڑھتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال رکھے تو انشاء اللہ العزیز وہ اس کے عشق میں مبتلا ہو۔

ایضاً اگر اس اسم کو سات ہزار بار پڑھا جائے تو غائب بہت جلد واپس آئے۔

ایضاً اگر اسم مذکور کو لکھ کر دروزہ والی عورت کی بائیں ران میں باندھا جائے تو بفضل خدا بسہولت خلاصی پائے۔

اسم بستی و پنجم۔ یا مُعِينٌ مَا آفَنَّاكَ إِذْ أَبَدْنَا الْخَلَائِقَ لَكَ عَوْنَهُمْ وَتَحَقُّقُهُ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہو، تو اسم مذکور کو ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے، انشاء اللہ بہت جلد تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات پائے اور تمام مرادیں اور مقاصد پورے ہوں اس دعوت کا نام دعوت عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سُنے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو ایک روایت میں ہے کہ جو

اے نصاب دو لاکھ دس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ پانچ ہزار بار عشر باون ہزار پانچ سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دو درہل و دربر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اے نصاب تین لاکھ اٹھ ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانچ سو بار عشر نوے ہزار دو سو چپاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دو درہل و دربر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

شخص ایک لاکھ بار پڑھے اس کا دل آئینہ گیتی نما ہوا و موصوف بصفات حق ہو۔
اسم بستی و ششم۔ یَا حَیُّدَ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِیعِ خَلْقِهِ بِكَ طَیْمَ -

یہ اسم جلالی اور جمالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز اور بہتری اور قبولیت چاہے تو
اس اسم کو بہ نیت سند دعوت جمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد
دعوت کے اس کا یومیہ وظیفہ رکھے تاکہ کسی سبب سے کوئی تکلیف نہ اٹھائے، انشاء اللہ
اس کی خلق مطیع ہو۔

ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ ملا کر پڑھے انشاء اللہ
العزیز دشمن پر فتح پائے، آیت یہ ہے۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهَلٰی اِلٰی
اِلَّا ذٰلٰن فَهَلْ مَّقْمَحُوْنَ ه وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا اَفَاَعْبٰتُہُمْ فَهَلْ لَا یُبْصِرُوْنَ -

اسم بستی و ششم۔ یَا عَزِیْزُ الْمَدِیْنِ الْغَالِبِ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ -
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا
کر اپنے پاس رکھے، تو تمام خلائق میں عزیز ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تحسیر کر کے کندہ کر لے اور ست
تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ ترین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے اللہ تعالیٰ

۵۰ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشو چوٹھ ہزار بار
قفل تین سو ساٹھ بار دو سو اسی ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۰ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشو چوٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار
دو سو اسی ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ

اپنے خزانہ غیب سے اس کو غنی کر دے، اگر اسم مذکور کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار
دو سو بار پڑھے، تو توانگر ہو۔

اسم بستی و ششم۔ یَا قَاهُ ذَا الْبَطِّشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اَنْتِقَامُہٗ
یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی یہ اسم لکھ کر سیاہ کوٹے کے منہ میں رکھ کر سیوے
اور زمین میں دفن کر دے تو جن دو آدمیوں میں دشمنی ڈالنا چاہے ضرور دشمنی ہوگی اس
اسم کے لکھنے کے بعد ان کا اور ان کی والدہ کا نام بھی لکھے۔

ایضاً جس جگہ جنگ ہو، اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کر لے طرائی موقوف ہو کر
صلح ہو جائے گی۔

ایضاً۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی تو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے۔
انشاء اللہ گم شد چیز حاصل ہوگی۔

ایضاً۔ واسطے دفع زلزلہ اور باران زیاں کار کے کہ غیر وقت برسے، تو صاحبِ دولت
پچیس بار اسم مذکور پڑھے، اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہوں وضع حمل کیلئے
بھی مفید ہے۔

اسم بستی و ششم۔ یَا قَرِیْبُ الْمَتَّعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عَلُوْا اِنْ تَفَاعَدَ -
یہ اسم جمالی ہے۔

۵۰ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشو چوٹھ ہزار بار قفل تین سو
زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچ سو ساٹھ بار دو سو اسی ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ
۵۰ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار

چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دو سو اسی ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ

خاصیت اس کی یہ ہے کہ علودرجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے۔

ایضاً۔ اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اس کو نہ دیتا ہو، تو وہ سات روزے رکھے، اور ہر روز قبروں کی زیارت کیا کرے، اس کے بعد صدق دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ دوسری میں اذ انزلنا الارض، تیسری میں والعصر تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یا اسم پڑھے مقلب القلوب، انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو کر اس کی امانت واپس کر دے گا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ اسم مذکور پر مداومت کرے خلق خدا میں عزیز و محترم ہو اور مرتبہ بلند پائے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو جنت نصیب کرے اسم سنی ام۔ یا مَدِیْنُ کُلِّ جَبَّارٍ یَقْهَرُ عَزِیْزٌ سَلْطَانٌ۔ یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تو تمام اعداء اور ظالم مقہور و مردود ہو جائیں۔

ایضاً۔ اگر اسم مذکور پڑھ کر سلاطین جابر کے رو برو جائے، تو کچھ خوف نہ ہو۔ ایضاً۔ اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الہی اور مستجاب الدعوات ہو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کرے گا۔

۱۵ نصاب دوا لکھ گیا سی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ پالیس ہزار پانچویں عشر ہزار دوسو پچاس بار قفل تین ساٹھ بار دوسو ہزار برابر نصاب ۱۲ منہ ۲

اور عزیز کو ذلیل لگا کر بادشاہ اور بادشاہ کو گدا کر دے گا۔ اسم سنی و حکیم۔ یا نُورٌ کُلِّ شَیْءٍ وَهَذَا اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِیْ۔ یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے اگر کوئی عورت ثیبتہ یا بکرہ نکاح کرنا چاہئے۔ تو وہ گو سفند سیاہ کا دل یا جگر ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو اور جگر سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور کو اس پر پڑھ کر دم کرے اور کہے یا رب الارباب و یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا ذیل الخیرات میری دعا قبول کر جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھ کر دل کے اندر رکھے، اور مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں پنج وقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے، اور مسجد سے نکلنے وقت اسم پڑھے اور یہ عمل کرتے وقت خوشبو کاغذ استعمال کرے اور بخور جلا دے، اور اپنے دل میں کسی دوسرے کو نہ آنے دے اور اس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا، اے کرکتا لیس چھریاں اس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھ کر اس کے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران میں بریاں کر کے کھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ شوہر اس کی طبیعت کے موافق ملے گا اور اس اسم کا پڑھنے والا ازوق برزق خضر علیہ السلام ہو گا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہو گا۔

اسم سنی و دوم۔ یا عَالِی السَّامِیْخِ قُوٌّ کُلِّ شَیْءٍ عَلُوٌّ اَمْرٌ تَقَاعِیْ۔ یہ اسم مبارک مشترک ہے۔

۱۵ نصاب دوا لکھ نوا سی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ پالیس ہزار پانچویں

عشر ہزار دوسو پچاس بار قفل تین سو سات بار دوسو ہزار برابر نصاب ۱۲ منہ ۲

۱۵ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر ہزار پانچویں برابر

قفل تین سو ساٹھ بار دوسو ہزار برابر نصاب ۱۲ منہ ۲

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اس کو لازماً ہے کہ آواز سے آواز تک سات روزے رکھے اور رات دن سات تہرا بار پڑھے اور ناغرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال رکھے، خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔

ایضا۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ میں زیر دست ہو جاؤں، تو اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے رکھے اور غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی سراد کو دل میں رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ زیر دست ہو کر اسم سی وسوم۔ یَا فَدُّوْشَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ یُعَاذُكَ مِنْ جَبْرِ خَلْقِهِ۔ یہ اسم مشترک ہے۔

من حیثہ خلقہ۔
خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس
روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام غلو قاتل انسان
جنت اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پٹے یا پلاٹے درمیان دفع ہو اور نیز جس مرض کے لئے عامل لکھ کر دے گا، بفضل خدا صحت ہوگی۔
ایضاً جو کوئی اس اسم کی پانچ سال تک خُزْ خُزْ فَا قُلْ اَلْفَا دعوت دے گا اس کے تمام کام برسرِ ترقی ہوں گے۔ اور متصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عام صغیر و کبیر اس کے زیرِ تسخیر ہوگی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہوگا۔ مسیح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔ اور عمر دراز ہو اور آثارِ علوی یعنی برق اور باران و

نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشرینچاس ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار و دو
ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رح سے نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار عشری ایک لاکھ بار قفل تین سو ساٹھ بار
ہزار بار نصاب ۱۲ منہ رح سے اللہ تعالیٰ علیہ

سب اس کے مسخرہ ہوں۔

اسم سی و چہارم - یَا مُبْدِیَ الْبَرَّایَا وَمُعِیدَہَا بَعْدَ فَنَائِہَا بِقُدْرَتِہِ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے۔

ہو گیا ہو ایک سو بیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو جنت دے۔
 ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے تو بفضل خدا مردہ زندہ ہو جائے
 لیکن نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان نہ کرے، تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب نہ ہو
 ایضاً اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو اور کوئی تدبیر اس کی خلاصی کی نظر نہ آتی ہو تو
 اس اسم کے عامل کو چاہئے کہ اپنے دل کو علائق عالم علوی و سفلی سے پاک رکھ کر اس
 اسم کو ستر بار پڑھے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور اس طرف کو بھونکتا جائے انشاء اللہ
 وہ مجرم قتل سے نجات پائے۔

اسم و پنج۔ یا حَلِیلُ الْمَسْکِینِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرٌ وَالصِّدْقُ
مَعْدَنٌ۔ یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

ایضاً۔ اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ

۱۰ نصاب دو لاکه نوی هزار بار زکوة ایک لاکه چالیس هزار با پنجوا وحشی ہتر ہزار دوسو
ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دوسر مد و سربار نصاب ۱۲ ہندرم ۱۰ نصاب دو لاکه چھین ہزار بار زکوة ایک لاکه
چالیس ہزار بار عشق شہ ہتر ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دوسر مد و سربار نصاب ۱۲ ہندرم رحمہ اللہ تعالیٰ۔

برای نصاب ۱۲ منہ رحم نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار بخشش ایک لاکھ بار قفل تین سو سالہ

اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

ایضاً جو شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو چالیس روز تک روزانہ چار بار اس اسم مذکور پڑھے، اس دعوت میں عظیم ہے۔

اسم ہی وہم۔ یا قَرِيبَ الْبَحِيْبِ الْمَدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبٍ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو چالیس روز تک پانچ

پڑھے تو سر ربوبیت ظاہر ہو۔

ایضاً جو شخص اپنے حاسدوں، بدخواہوں، فاسقوں اور ظالموں کو طبع

اور دوسو اس خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس اسم مذکور کو ایک

رات دن برابر ایک ہزار نو سو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف میں نماز کے

بے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ عدائے ظاہری اور

پرتفریب ہوگا، یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

اسم جہلم۔ یا عَجِيْبٌ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ تَنَابُهِ وَتَعْنَانِ
یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد چالیس دن تک

اسم مذکور پڑھے اس کے سب مقاصد ولی برائیں۔

۵ نصاب چار لاکھ بار ذکوۃ دو لاکھ بار عشق ایک لاکھ بار غفلت

ساتھ بار دودھ و دہر بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً اگر موم یا مٹی سے کسی جانور کی صورت بنائی جائے اور خانوے بار اسم مذکور

پڑھا جائے اور ہر بار اس پر دم کیا جائے تو وہ جانور جنبش میں آکر اڑنے لگے اسی طرح

اگر ایک لاکھ ایسی مختلف جانوروں کی شکلیں بنا کر ان پر یہ اسم پڑھ کر دم کیا جائے۔ تو

اللہ تعالیٰ ان میں جان ڈال دے مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز کرے۔

ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے گا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا

اور جو کوئی مسح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل و خوار ہوگا۔

اسم جہلم ویکم۔ یا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمَجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
معاذ فی عند کل شدتہ و درجائی حین تنقطع جہلتی یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں

گنہگار یا قید ہو تو ہر روز ننانوے بار اس اسم کو پڑھے، سب سے فکلی حاصل ہو۔

بول خلائق ہو اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہو۔

ایضاً جو شخص ساٹھ روز تک نخلوت واحد بار قام اسم مذکور کی دعوت دے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

ایضاً جو شخص چالیس بار ہر شب اس اسم مبارک کی قرأت کرے، بحال ہے

ہاں آرائے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو شکل و پیش

ہاں آسان ہوگی۔

اور کلمہ توحید بہترین نیکوں کا ہے، بہت فائدہ مند آدمیوں کا ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو خالص اپنے دل سے یا فرمایا اپنی جان سے اور فرمایا کہ نکلے گا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اس کے دل میں مقدار گیارہویں کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے یہ کلمہ بھرے اسی اعتقاد پر مگر داخل ہوگا بہشت میں اگرچہ فرمایا ہو، اور اگرچہ چوری کی ہو اور فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا کرو، اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا، فرمایا کہ کثرت کرو کہنے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے پھر فرمایا کہ نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ، یہاں تک کہ وہ پہنچتا ہے طرف اس کے یعنی کوئی چیز اس کے پہنچنے میں باعث رکاوٹ نہیں ہوتی یعنی جلد قبول ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ کلمہ طیب کا نہیں چھوڑنا کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اس کے کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان والے ساتوں زمین والے ایک پلہ میں ہوں اور ثواب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا ایک میں، تو بھاری ہوگا پلہ اس کا ان سے، اور فرمایا کہ نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے مگر کھولے جاتے ہیں اس کے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ بچے گناہوں کی رہ سے، ذکر یکضربی چار زانو یعنی پاسا کر بیٹھیں، اور جانب کتف راست اللہ کہتے ہوئے دائیں پہلو پر ضرب لگائیں، اور ہو کہتے ہوئے سر کو کتف راست پر لگائیں اور چھاندہ سر نو شروع کریں، اس ذکر میں بہت فوائد ہیں، جو تجربہ میں آجائیں گے بدو کو ببطریق مذکور بیٹھیں اور ایک ضرب بائیں بازو پر لگائیں، اور ایک ضرب نیم کج ہو کر آرنج بائیں پر لگائیں اور اللہ کہتے ہوئے سر زمین کی طرف لے جاتے ہوئے اوپر کریں اور دو جگہ پر لا اللہ

طریق اذکار

حضور پر نور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر دل میں مستقل کر دیتا ہے اور ایک ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے جس کو ہمیشہ صوفیائے اپنا معمول بناتے ہیں۔

اس لئے سب سے پہلے ہم اس ذکر کی ترکیب لکھتے ہیں عامل ذکر کو پاک خیال کو دل سے نکال دے اور اپنے دل کو پاک صاف کر کے ہمیشہ نفس کی پاک کا خیال رکھے اور عبادت الہیہ میں دن رات مشغول رہے اور آداب ذکر کے کہ وہ مکان پاکیزہ اور بالکل خالی ہو جس میں ذکر کیا جائے اور ذکر کرنے والا صفات سے متصف ہو کہ منہ اس کا پاک ہو اور مسواک سے منہ کی خوب صفائی کرے اور ذکر کرتے وقت قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو اور اپنے آپ کو ذلیل جاننے والا مستقل مزاج اور حضور قلب ہو اور ذکر کے معنی سمجھتا ہو اگر معنی نہ جانتا ہو تو کسی سے دریافت کرے اور اس قدر جلدی نہ کرے کہ مطلب خبط ہو جائے اور علماء اس کو درست رکھا ہے جو آواز اپنی کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے ساتھ بلند کرے اور کچھ کہ ذکر اس کو حکم کیا گیا ہے، وہ مطابق شرع شریف کے ہو، یعنی بغیر منہ سے اور اپنے نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا جب انسان ذکر کرنا اپنا معمول بناتا ہے تو حق تعالیٰ اس پر ناراض نہیں ہوتا بلکہ اپنی رحمت کا نزول فرماتا ہے فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (تعالیٰ) بہترین ذکر

کہیں، اور دو کوب اندر لگائیں اور طرح پھر اول سے شروع کریں۔ اس میں فوائد کثیر ہیں
 سالک پر لازم ہے کہ بطریق مذکور بیٹھیں، اور ایک ضرب دائیہ
ذکر سہ ضربی طرف اور ایک بائیں طرف اور ایک ضرب اپنے میں اور درمیان
 ایک ایک کوب لگائیں۔

ذکر چہار ضربی بطر معہو بیٹھے اور ایک ضرب دائیں اور ایک بائیں اور
 ایک دل پر اور ایک سامنے کی طرف لگائے، اس میں
 فوائد ہیں۔

ذکر پنج ضربی جلسہ مذکور کا خیال ہے اور سالک اپنی آنکھوں کو کشا
 رکھے اور دائیہ چپ سے لالہ کو شروع کرے اور دائیہ
 راست پر ختم کرے اور پھر سر کو زانو سے چپ کی طرف جھکائے اور تھوڑی اپنے شانہ
 ہڈی پر رکھے اور لالہ کہے، پھر نشیت کی جانب سے پھر کر بائیں شانہ کی طرف لاکر
 اللہ کی ضرب لگائیے بعد ازاں سر کو پشت کی جانب قریب نصف لاکر تھوڑی کو استخوان
 رکھے کر ایک ضرب لگائے، پھر دونوں شانے برابر دونوں اذن کے لاکر ایک ضرب درمیان
 میں لگائے، پھر دونوں ہوجائے اور کسی قدر سر میں کو اٹھا کر ایک ضرب دے اس طرح
 یہ پانچ ضربیں پوری ہو گئیں، بعد ازاں از سر نو شروع کرے اور فوائد اس کے
 کرے، ذکر ایک ضربی باسم ذات بطریق جلسہ معہو بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ
 ڈنڈ پر رکھے اور جب لفظ اللہ کہے، تو معہ کو اوپر کی طرف کشش کرے، اور
 سر اور کمر اونچا کرے، اور اللہ کہتا ہوا ناف کے نیچے ضرب لگائے اور اسی طرح
 رہے، حتیٰ کہ بے حال ہو جائے۔

ذکر شش ضربی طریق بالا جلسہ کا خیال رکھے اور پہلے چپ سے
 لالہ شروع کرے اور کتف راست پر اس کو ختم

اور وہاں سے کمر اور پشت کو پھر کر سر کو بازوئے چپ پر واز کرے اور لالہ کہتا ہوا
 ایک ضرب دے اور اسی طرح ایک ضرب داہنے بازو پر اور ایک ضرب درمیان دو
 زانوؤں کے لگائے اور زمین ضرب اسی طرح اپنے میں لگائے۔

ذکر ہشت ضربی ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک داہنے پہلو پر ضرب دے اور
 ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک بائیں پر ایک ناف کے نیچے
 اور ایک سر میں پر اور ایک اپنے میں لگائے ذکر تروہ ضربی جلسہ معہوہ کا خیال رکھے اور
 سولہ ضرب اس طریق سے ادا کرے اول سر کو جانب زمین لے جائے، لالہ کہتا ہوا سر
 اٹھائے اور داہنے زانو پر ایک ضرب دے اور ایک ضرب بائیں زانو پر لگائے، پھر
 معہ کو اوپر کی طرف زور سے کشش کرے، اور اپنے اندر ایک ضرب لگائے پھر
 ہے کہ اٹلے پاس کرے لیکن بغیر استاد کے حاصل کرنا بہتر نہیں کیونکہ بعض اوقات بہت
 خوف پیدا ہوتا ہے اور ان صورتوں میں نا تجربہ کار حیران و پریشان ہوتا ہے کیونکہ ایسا
 بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو بیہوش تو کر دیتا ہے لیکن اس کو ہوش میں لانا نہیں آتا،
 اس لئے گھبرا جاتا ہے، پس تمام طریقے جب تک حاصل نہ ہو جائیں، ہرگز شروع نہ کرے
 اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو ایسی جگہ پر مثلاً گھٹ یا قبرستان کی طرف
 روانہ کر دیتا ہے جہاں معمول کو سخت خطرہ جان پیدا ہو جاتا ہے، یعنی جنگجو اور طاقتور
 روح سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے اور اگر عامل نا تجربہ کار ہو تو معمول مارا جاتا ہے،
 ایسی حالت میں یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع کر دیتا ہے تو
 معمول کے گرد ایک حلقہ کھینچ ڈالتا ہے اور قوت متخیلہ سے یہ ارادہ کرتا ہے کہ کوئی
 غیر روح اس حلقہ کے اندر ہرگز نہ آئے گی۔ پس ایسا کرنے سے کوئی شے حلقہ کے
 اندر معمول کے پاس نہیں آتی اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ نا تجربہ کار عامل مشق کرنا کرتا
 آنکھیں کھول بیٹھتا ہے، پس ایسی نظر سے دیکھتا چاہئے کہ نظر کو نقصان نہ پہنچے

یعنی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھے اور مقویات و دماغ و دل کا ہمیشہ استعمال رکھے یہ مذکورہ بالا عمل کی خوب مشق ہو جائے تو پھر مراقبہ جس کو ہندی میں سماوی کہتے ہیں اس کا عمل شروع کرے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ غیر کو دل سے نکال دے اور ہمت نہ ہو کر اس طرح بیٹھے کہ ایسی حالت میں محو ہو جائے کہ زمانہ کی ہر ایک چیز کو بھول جائے حتیٰ کہ اپنے وجود کو بھی محو کر دے اور اس عمل کی بلاناغہ کثرت کہ یہاں تک کہ کامیاب ہو جائے۔

عملیات دافع الأمراض البلیات

حضور پر نور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا ہونا ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی، یعنی تاثیر اس کی نہایت قوی ہے، بلکہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں اور جنوں کی آنکھوں میں اس کو اس طرح رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اور یہ نہ سمجھے کہ غیر ہی کی نظر ہوتی ہے اپنے کی نہیں ہوتی کبھی اپنے کی بھی ہوتی ہے اور فقط آدمی پر ہی نہیں بلکہ دماغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہ ہم سب چیزوں پر نظر ہو جاتی ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہو ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہے، اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا۔

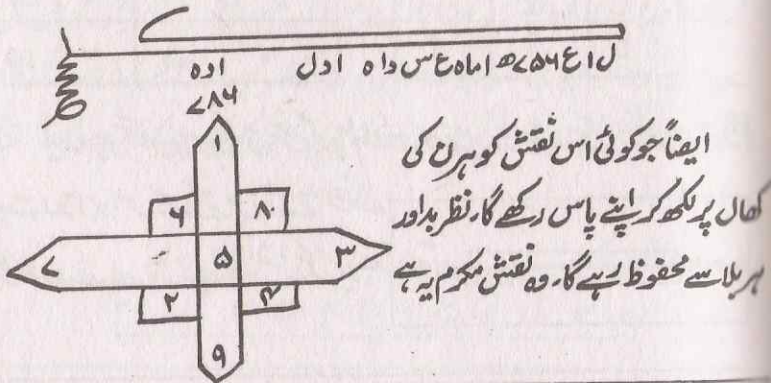
ایضاً حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر ہو جانے کا خوف ہو تو چاہئے کہ اس آیت کریمہ کو تین بار

پڑھ کر دم کر لیا کرے۔

وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ وَ اِنْ يَكَادُ الْكٰفِرُوْنَ اَلْيُسْـَٔلُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا اللّٰهَ يَدْعُوْهُمْ لِيُزَيِّنُوْا لَكَ اَنْ تَكُنْ مِنَ الْجٰنُوْنِ۔

ایضاً۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پر نور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حسین علیہما السلام کو اس طور پر تعویذ فرماتے تھے اور فرمایا آپ نے کہ حضرت ابراہیم نے حضرت اسمعیل اور حضرت اسحق کو ان کلمات سے تعویذ فرمایا ہے۔ وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ جس بچے کے گلے میں یہ تعویذ ہو گا وہ صحت سے رہے گا۔

ایضاً جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے بچے نظر اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَةٍ تَخْصَمْتُ بِحُضْنِ اَلْفِ اَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ایضاً جب لڑکے کو ام الصبیان ہو جائے تو اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر فیتل بنا کر جلا دے کہ دھواں اس کا بدن میں مریضی کے لگے۔ شکل یہ ہے۔



8	11	12	1
13	2	6	12
3	14	9	4
10	5	7	15

بہت روتا ہوا اس کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ
لڑکا رونے سے باز رہے گا نقشِ مکرم یہ ہے

۱۱۱۵ھ [] ۱۱۱۱ھ

214

ظ	ی	ف	ز
ز	ف	ی	ظ
ی	ظ	ز	ف
ف	ز	ظ	ی

۳۲۳	۳۲۷	۳۳۵	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۲۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۴	۳۲۱	۳۲۰	۳۲۱

وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۳۳ ۱۱ ۱۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

۷۸۶

۲۳۳۰	۲۳۳۳	۲۳۳۶	۲۳۳۲
۲۳۳۵	۲۳۳۲	۲۳۳۹	۲۳۳۴
۲۳۳۷	۲۳۳۸	۲۳۴۱	۲۳۳۸
۲۳۴۲	۲۳۴۲	۲۳۴۵	۲۳۴۲

دیگر یہ نقش سورہ فاتحہ کا جملہ بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ مریض جلد شفا پائے۔ تجربہ ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۳۰	۳۵۳۳	۳۵۳۶	۳۵۳۲
۳۵۳۵	۳۵۳۲	۳۵۳۹	۳۵۳۴
۳۵۳۷	۳۵۳۸	۳۵۴۱	۳۵۳۸
۳۵۴۲	۳۵۴۲	۳۵۴۵	۳۵۴۲

ایضاً یہ نقش چاروں قل کا ہے جو شخص جمعہ کے دن اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے گا جمیع امراض سے محفوظ رہے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

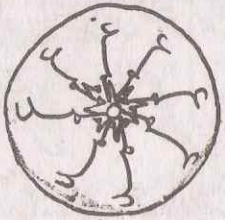
۷۸۶

۲۳۳۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۳۳
۲	۲۳۳	۲۳۸	۲
۱۰	۲	۲۵۰	۲
۵	۲۵۴	۲۳۵	۲۵۶

ایضاً یہ نقش اسم یا حفیظ و یا حی کا ہے جس بیمار کے داہنے بازو پر باندھا جائے خدا کے فضل سے شفا پائے اور ۲۵۲ جس کے پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدقات ۲۴۰ سے بچا رہے گا۔ اقل اعداد یا حفیظ کو مزاج میں پُر کرے۔ پھر اعداد یا حی کے مثلث میں لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً حضرت انجی مولوی محمد اصغر غفر لہ اللہ الغفار الاکبر نے فرمایا ہے کہ جو شخص پان پر اس آیت کریمہ کو لکھے اور قبل آمد بخار کے مریض اس پان کو دیکھے انشاء اللہ

تعالیٰ بخار دور ہوگا، اگر بخار آجائے تو اس پان کو کنوئیں میں ڈالے، یہ عمل تین روز تک کرتے۔ بفضل خدا بخار دور ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ لَا یَذْنُ فِیْهَا شَمْسٌ وَلَا قَمَرٌ وَلَا نَجَسٌ ایضاً اگر اس شکل کو لکھ کر بیمار کے گلے میں



ڈالا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار بہت جلد شفا پائے گا۔ تجربہ ہے۔ وہ شکل یہ ہے۔ ایضاً اگر کسی شخص کو لرزہ آتا ہو تو پان

یا برگ پیل پر اس آیت کریمہ کو لکھ کر مریض دیکھے، اگر پھر بھی بخار آجائے تو برگ کو کنوئیں میں ڈالے، اگر ایسا عمل تین روز تک کرے گا۔ شفا پائے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ کُنْ فِیْ جِبْرِادٍ وَاسَلِّ عَلٰۤیٰ اٰدَمَ بْنِ اٰدَمَ

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

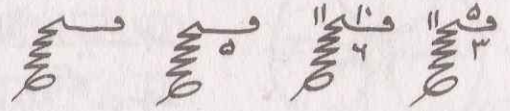
ایضاً جس شخص کو تپ لرزہ آتا ہو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے تو خدا کے فضل و کرم سے وہ بہت جلد شفا پائے۔ تجربہ ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

ایضاً اس نقش کو لکھ کر تپ کہنے مریض کے گلے میں ڈالے بفضل مریض صحت پائے گا۔ نہایت ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

یا کبیکج	یا کبیکج	یا کبیکج
یا کبیکج	یا کبیکج	یا کبیکج

ایضاً جس شخص کو عارضہ صرع ہو، اس تعویذ کو ہر روز یکشنبہ کی اول صبح میں تختی مٹی پر کندہ کر اگر گلے میں ڈالے صرع دفع ہوگی ایک طرف تختی کے اَلَا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہُ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مَدِیْنُ

کُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَقْبِضُ عِزَّ سُلْطَانِهِ يَا مَذِلَّ لَكُمُ - نہایت مجرب ہے۔
ایضاً جس کو صرع کا عارضہ ہو، مشکل کے دن ایک سفید مرغ لے کر ذبح کر کے
اس کے خون سے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا پائے



ایضاً چپک کے عارضہ کے لئے سورہ فاتحہ مع بسم اللہ ۴۱- آدمیوں سے
حروف بے نقط اور حروف عین اور میم اور واو کشادہ ہوں، لکھو اگر لڑکوں کے
گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ چپک نہ نکلے کی مجرب ہے۔
ایضاً جب چپک کا عارضہ شروع ہو تو اس نقش کو لکھ کر لڑکوں کے گلے
میں ڈالے مجرب ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن	عہ الرحیم	الحمد للہ	رب العالمین
۳	۹	۱۹	۹
الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایک نعید	وا یک نستعین
۶	۶	۱۳	۹۳
اہلنا الصراط	المستقیم	صراط	الذین
۹	۹	۹	۹
النعیم علیہم	عز الغنوب	علیہم	والا الضالین
۳	ع	۴	آمین ۱

۷۸۶

سلام	قول	من رب	الرحیم
۱۳۱	۱۲۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱

ایضاً اس تعویذ کو بازو پر باندھے
چپک نہیں نکلے گی۔ مجرب ہے۔
وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۳۰	۳۰	۲۳	۱۷
۲۹	۱۹	۱۸	۲۴

ایضاً جب کسی کے چپک نکلے۔
اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلائے۔
بفضل خدا صحت پائے۔ نہایت مجرب
ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

دیگر جب ہیضہ کی شدت ہو تو

اس نقش کو گلے میں ڈالے۔ بجائے فلاں کے نام اس شخص کا لکھ دے جس کے پاس
یہ تعویذ ہو گا۔ سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے وہ
نقش معظّم یہ ہے۔

یا بدوح	یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا بدوح	یا حفیظ	یا حفیظ

ایضاً جس شخص کے سر میں درد
ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھے
وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً درود نیم سر کے لئے اس
تعویذ کو ماہ رمضان المبارک کے اخیر

جموعہ میں بعد نماز جمعہ کے قبل رُخ بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو
یہ تعویذ سر میں باندھے انشاء اللہ شفا ہو۔ مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْكَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً ثُمَّ جَعَلْتَ
السَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ اِلَیَّیْنا قَبْضًا یَسِیْرًا۔

ایضاً واسطے درد سر کے اس
نقش معظّم کو لکھ کر سر میں باندھے۔
وہ نقش معظّم یہ ہے۔

یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ

ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو، اس کی پیشانی پر یہ حروف لکھے جائیں
تو انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں۔ ذم ذم طلم طلم کلم کلم
کلم طلم۔

ایضاً جس شخص کی پیشانی پر یہ
شکل اسی خون سے جو اس کی ناک سے
جاری ہے لکھی جائے تو خون بند ہو
جائے گا۔

ایضاً جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں، اس دعا کو بعد نماز پنجگانہ کے پڑھ کر
دم کرے تو آنکھیں صحت یاب ہوں گی اور بینائی تیز ہوگی۔ فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ۔

ایضاً جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس کو پڑھے گا آنکھیں درد نہ کریں گی اور
قوت بہ زیادہ ہوگی۔ یرقاً یرقاً یرقاً۔

ایضاً آنکھوں کے درد کے لئے
اس نقش کو لکھ کر آنکھ پر باندھے۔

ایضاً واسطے دفع شبکوری کے
اس نقش کو چہار شنبہ کے دن لکھ
کر بازو پر باندھے حکم خدا صحت پائے
نقش مکرم یہ ہے۔

ایضاً جس شخص کی داڑھی یا گلوں میں
یا جہاں کہیں درد ہو اس نقش مکرم کو باطہارت
لکھ کر اور دھو کر پٹے درد فوراً رفع ہوگا۔

مُحَمَّدٌ	أَحْمَدٌ
مُصْطَفَى	مُزْتَمِنٌ

۷۸۶

دو	چار	دھاروہ	۱۳	۱۵	۱۷	۱۹	۲۱	۲۳	۲۵	۲۷	۲۹	۳۱	۳۳	۳۵	۳۷	۳۹	۴۱	۴۳	۴۵	۴۷	۴۹	۵۱	۵۳	۵۵	۵۷	۵۹	۶۱	۶۳	۶۵	۶۷	۶۹	۷۱	۷۳	۷۵	۷۷	۷۹	۸۱	۸۳	۸۵	۸۷	۸۹	۹۱	۹۳	۹۵	۹۷	۹۹																																																				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹

۷۸۶

۳۸۰۹	۳۸۰۴	۳۸۱۱
۳۸۱۰	۳۸۰۸	۳۸۰۹
۳۸۰۵	۳۸۱۲	۳۸۰۷

ایضاً جب کسی کی گردن میں درد یا کرمل
ہو تو اس آیت کریمہ کو مع اس نقش کے لکھ کر گلے
میں باندھے۔ تجربہ شدہ ہے۔ آیت کریمہ اور نقش
شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَعْلَاقًا وَلَهُ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُوَ مُّقْبَحٌ ۝
ایضاً جب کسی کے کان میں درد ہو تو اس آیت کریمہ کو لکھ کر کان کے گرد باندھے
انشاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كَانَ لَوْ يَسْتَعْجِلُ اَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَدْ اَنفَخْتَ كَيْدًا يَّعْنٰ اِبْ اِلَيْهِمْ وَبِالْحَقِّ
الَّذِيْ لَهُ بِالْحَقِّ نَزْلٌ۔

لا حول	ولا قوۃ	الابا لله	العلی العظیم
العلی العظیم	الابا لله	ولا قوۃ	لا حول
ولا قوۃ	لا حول	العلی العظیم	الابا لله
الابا لله	العلی العظیم	لا حول	ولا قوۃ

ایضاً اگر کسی شخص کے دل میں درد
یا دل ہول ہو تو اس نقش کے دو تعویذ
لکھ کر ایک گلے میں ڈالے اور دوسرے گلے
پائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے گا۔
دل معظم یہ ہے۔

ایضاً اگر کسی شخص کے خفقان یا

درد ہو تو ان دونوں نقش معظم کو باطہارت لکھ کر بخلوں نیت کے سوت میں باندھے
دل پر باندھے۔ انشاء اللہ شفا پائے۔ تجربہ ہے نقش مکرم یہ ہیں۔ ۷۸۶

۸۹۲۵	۸۹۲۰	۸۹۲۶
۸۹۲۶	۸۹۲۴	۸۹۲۳
۸۹۲۱	۸۹۲۷	۸۹۲۲

۱۵۳	۱۵۷	۱۶۰	۱۶۱
۱۵۹	۱۶۷	۱۵۲	۱۵۸
۱۶۸	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۱
۱۵۶	۱۵۰	۱۶۹	۱۶۳

1	460	413	9
41	3	4	110
2	160	160	18
46	2	3	1111

ع. ف. ١
يا غصون

۴۔ عفو یا عفو
یا عفو

CAY		
Y50	Y41	Y49
Y42	Y01	Y02
Y06	Y04	Y4-

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

٨	١٩	١٣	١٠
٣	٢	١٤	١٣
١٣	٤	١٣	١٣
١٠	١٣	٩	١٤

ایضاً در دوشکم اور بند ہونے خون شکم کے لئے اس نقش کو لکھ کر پیٹا۔

باندھے تو فائدہ ہوگا۔

۷۸۶

نفس یہ ہے۔

۱۲۰	۱۱	۱۲۵
۳	۲۱	۲۱
۱۲۰	۳۰۸	۹۹۱۲ ۷۵۵

محمد	مادامد	مادامد
مهد	مادامد	مهد
مهد	مهد	مهد
مهد	مهد	مهد

ایضاً طحال کے دور کرنے کے لئے
اس نقش کو عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ
کو لکھ کر طحال پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔
ایضاً جس شخص کی ناف ٹل جائے۔
تو دختر نابالغہ سے سات تارکے سوت کے

يها الصالح ارجع الى الوضع بيني
محمد وال محمد

عیطش عیطوش عشت -

ایضاً اگر کسی آدمی کے زیر ناف درود ہو تو اس آیت کریمہ کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کر کے تین روز درود ملا کرے صحت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طُوْنِزَلِ
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُكُمْ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ -

ایضاً جس شخص کو بواسیر کا عارضہ ہو تو شروع ماہ ہفتہ کے دن ایک دانہ لاکہ کا اسوا خدار کے اول و آخر درود شریف پڑھے اور اکیس بار یہ آیت کریمہ بسم اللہ شروع کر کے صُوْبُکُمْ عُمِّی فَلَکُمْ لَا یَزِجُ عَوْتَ ° پڑھ کر دانہ پر دم کر کے کم میں باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر دور ہوگی۔

ایضاً اگر کسی کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو اس شکل کو بروز یکشنبہ لکھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے تو بواسیر دور ہوگی۔
شکل یہ ہے۔

ایضاً اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو فیروزہ کے نگینہ پر یہ آیت کریمہ تَبَّ لَا تَذَرُنَا
فَرْدًا وَاَنْتَ حَبِیْرُ الْوَالِدِیْنِ — کو کھدوا کر انگوٹھی ہاتھ میں پہنے، اور بعد آدھی رات گزر جانے کے اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسی آیت کریمہ کو گیارہ بار باطہارت خلوص نیت سے ہر روز چالیس دن تک پڑھا کرے تو درمیان چالیس روز کے حمل رہ جائے گا۔ بہت مجرب ہے یا اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلا دے۔

وہ شکل مکرم یہ ہے۔

۱۱ ۶۷ ۹ ۶۱ ۱۱ ۶۵ ۹ ۲ ۱۱

۷۸۶

۱	۱۲	۵
۱۰	۶	۲
۷	یا حییٰ	۱۱

ایضاً جو عورت بانجھ ہو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالے۔ نہایت مجرب ہے تعویذ یہ ہے۔

ایضاً اگر کسی عورت کا پیٹ گر جاتا

ہو تو سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس عورت کو پلا دے۔

ایضاً دروزہ کے لئے یہ شعر لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھے، دروزہ بند ہو جائے گا اور فرزند زینہ پیدا ہوگا۔

مراجائے شد غمر مرا جائے شد تو خواہی بڑائی۔ تو خواہی مزائی

یہ

یہ آیت کریمہ لکھ کر بائیں ران پر باندھے۔ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حَقَّتْ اٰیٰتُهَا وَ اَنشَأَ اٰیٰتُهَا حَبَّ بَیْضًا ہُوَ جَلَّةٌ تُوکھول ڈالے اور دریا میں ڈال دے مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷	۱۵

ایضاً جس عورت کو دروزہ کی بہت شدت ہو اور بچہ نہ ہوتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران میں باندھے۔ بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً اگر کوئی کسی بلایا مصیبت

میں گرفتار ہو تو یہ آیت کریمہ پڑھے۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔

ایضاً جب کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو یہ کہے، انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت دفع ہوگی۔ مجرب ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ
مِصِیْبَتِیْ وَ اَخْلُفْ لِیْ حَیْرًا مِّنْهَا ۔

ایضاً جب کوئی جل جائے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ

ایضاً جب کوئی کسی رنج و غم میں مبتلا ہو تو یہ پڑھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

ایضاً اگر کوئی شخص نہایت کندہ بن ہو تو ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہو، ترتیب لکھنے کی یہ ہے۔ بروز شنبہ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ بروز یکشنبہ رَبِّ نَزَّيْ عِلْمًا بروز دو شنبہ سَنَقَرْتُكَ فَلَا تَنْسَى بروز سه شنبہ اِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْلَ وَمَا يَخْفَى بروز چهار شنبہ لَا تَحْزَنْ بِهِ لِسَانُكَ لَتَتَجَلَّيْهُ بروز پنجشنبہ اِنَّ عَلَيْنَا جَنَّةَ وَ قُرْآنَهُ بروز جمعہ فَاِذَا قَرَأْتَهُ فَاسْتَعِزَّ بِهَا۔
یابہ آیہ کریمہ ہر نماز کے بعد پڑھی جائے، تو فہم اور حافظہ میں ترقی ہو، لیکن اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِيْ وَبَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدًا مِّنْ لِّسَانِيْ لَا يَقَعُ لِيَ قَوْلٌ ۝۸۶

ایضاً اگر کسی شخص کو سفر و پیش ہو تو اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، چلنے سے ہرگز نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہو گی۔ نہایت مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔

ایضاً جب مکھی یا چمچ کسی کو ایذا دیں، تو دریا کی تھوڑی سی ریت لے کر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے اور گھر میں چھڑک دے۔ مکھی پھر وغیرہ سب دور ہوں گے۔ آیات مکرمہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝۱۲

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝۱۳ وَاسْتَوْدِعَ اللّٰهُ دِیْنَكَ وَمَالَكَ وَرَدَّجَكَ

ایضاً جب بھڑیں لوگوں کو بہت ستائیں تو تھوڑا سا نمک پانی میں گھول کر چھڑکیں اور یہ دعائیں بار پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ سب بھڑیں دور ہو جائیں گی۔
دعا یہ ہے۔ یَحْقِ اَهِیَا اَمْرًا اَهِیَا اَدُوْنِیْ اَصْیَا اُوْتِ دِیْحَتِیْ وَعَنْتِ الْوُجُوْءَ لِلْحَقِّ الْقَیُّوْمِ۔

ایضاً چوٹیوں کے دفعیہ کے لئے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چوٹیوں کے سوراخ میں ڈالے۔ آیت یہ ہے۔ حَتّٰی اِذَا اَکُوْا عَلٰی وَاِدِ التَّمْلِ ۝۱۰۰ آخر تک پڑھی جائے۔

ایضاً اگر کسی کو پتھو یا سانپ یا بسکیرہ یا اور کوئی زہریلا جانور کاٹے، تو اس دعا کو سات مرتبہ قند سیاہ پر دم کر کے کھلا دے، یا شربت بنا کر پلا دے، بفضل خدا جلد صحت ہو، دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصّٰحِیَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَقَرٍ ۝۱۱۱ قَحِیَّۃٌ اِنَّهَا یُکِیْدُوْنَ کِیْدًا ۝۱۱۲ وَ اَلْکِیْدُ کِیْدًا ۝۱۱۳ اَلْکٰفِیْنَ اَمٰهَلُھُمْ رَءِیْدًا ۝۱۱۴

ایضاً ہر قسم کے زہروں کے لئے اس آیہ کریمہ کو ڈھول پر لکھ کر اس کو بجائے۔ آیہ کریمہ یہ ہے۔ لَعِنَ السَّیِّئِیْنَ کَقَرْدٍ ۝۱۰۰ سے آخر آیت تک۔

ایضاً اگر کسی بگڑا لگ جائے، تو اسمائے اصحاب کہف کو سفید پیالے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی۔ اسماء یہ ہیں۔ اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ یَسْلٰخَا مَسْلٰمَتِنَا کُفُوْطَطَّ اَذْ رُفْطِیُوْسُنْ کُشَا فُطِیُوْسُنْ بَلِیُوْسُنْ کُوْلَسُنْ

يُؤْتِيَنَّكَ وَكَتَبَهُمْ قَطْمِيْرٌ یا جب کہیں آگ لگ جائے
تو تکبیر کہے آگ بجھ جائے گی۔

ایضاً۔ اگر بارش کی قلت کی وجہ سے کھیتی باڑی کو نقصان پہنچا ہو، تو پاک و صاف
اور با وضو سفید کاغذ پر اسمائے اصحاب کہف لکھ کر دیامین ڈال دے، انشاء اللہ بارش
بہت ہوگی۔

چالیس حرف (و) سفید کاغذ یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت میں لٹکا دے کہ ہوا
میں اس کو جنبش ہو۔ بفضل خدا مینہ بہت برے گا۔

ایضاً۔ اگر مینہ بہت برستا ہو اور زراعت اور مکانات وغیرہ کو نقصان پہنچتا
ہو تو اکتالیس بار حرف (ف) کو سفید کاغذ پر لکھ کر سبز درخت میں لٹکا دے بفضل
خدا بارش موقوف ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے، مہینہ بھر آفات سے
محفوظ رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِهْلِكْ عَلَيْنَا بِالْيَمِيْنِ وَالْاَيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا نَحِبُّ وَكَرْهِيْ رَبِّيْ وَرَبَّكَ اَللّٰهُمَّ ۔ یہ
بعد دعائے ہلال کے سورہ فاتحہ مع تسبیح تیس بار پڑھے، بعض روایتوں میں سورہ
یس ایک بار پڑھنا مروی ہے۔

ایضاً۔ جب کوئی کپڑا قطع کرے تو ان دونوں کا لحاظ رکھے، جن کو بروایت
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

بریدن جامہ نوراً تو میدان	بہ یکشنبہ شوی غمگین پریشان
کشاید رزق و روزی در دو شنبہ	بدردیا بسوز و در سہ شنبہ
بروز چار شنبہ شاد باشی	پنجشنبہ زخم آزاد باشی
بروز جمعہ گنج و مال یابی	بہ شنبہ رنج و غم فی الحال باشی

ایضاً۔ جب کوئی نیا کپڑا استعمال کرے ان اشعار کے موافق دیکھ کر عمل کرے نظم
بہ شنبہ می بود نقصان حاجت بہ یکشنبہ بود دولت و راحت
دو شنبہ سوز و غمگین نشینی بروز چار شنبہ دولت آید
بر پنجشنبہ بسے زیبا نماید دو شنبہ راجو پوشی مرگ بینی
بروز جمعہ دنیا دین بیاند چنین تعبیر حکمایان نہا دند
ایضاً جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
وَحْيٍ مَا هُوَ لَكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا هُوَ لَكَ۔

ایضاً۔ جب بادل گرے تو کہو۔ يُسَبِّحُ الرَّحْمٰنُ مُحَمَّدًا وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِفَتِهِ
ایضاً۔ جب چھلاوہ دکھلائی دے، تو پکار کر اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔
ایضاً۔ آندھ کے وقت یہ پڑھے۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں نہایت مجرب ہیں۔

ایضاً۔ جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہو تو دو عامانگے اور تکبیر کہے اور نماز
پڑھے اور صدقہ دے۔

ایضاً۔ جب کوئی شخص لیلۃ القدر کی علامتیں دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ الْعَفْوُ قَاعَتْ عَرِيٍّ۔

ایضاً۔ جب کوئی قرض میں پھنس جائے اور کوئی صورت ادا کرنے کی نہ ہو تو
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْوَجْرِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ یا یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ مَنِّ سِوَاكَ ۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب کسی کے پاؤں سو جائیں، تو آدمیوں میں سے اُسی کو یاد کرے جس

طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو اس راہ کا ایک پتھر اٹھالائے اور اس پر یہ آیت معظم
مع نام اُس کے اس کی ماں کے لکھ کر پتھر کنوئیں میں ڈال دے جب تک وہ پتھر
کنوئیں میں پڑا رہے گا وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ آیت معظم یہ ہے۔ ۷۸۶
قَالُوا يَمْشِي آتَانَا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَمَنْ يَلَكَ
فَقَاتِلْ إِنَّنَا لَهْلُؤْنَا قَاعِدُونَ۔

عمل حصار اگر کسی جابر و قاہر کے سامنے جانا ہو اور یہ چاہے کہ اُس ظالم
کو مسخر کرے اس حصار کے عمل کو سات بار پڑھ کر دم کر کے اس کے سامنے جائے۔
انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و مسخر ہو گا۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے۔ وہ عمل یہ ہے
لا اله الا هو الحي القيوم يا الله الاولين ہر کہ مارا بد گوید زبان بند شود

عصائے موسیٰ بر جگر او آئے نہ کہ یا بر تن او و کم حضرت ایوب در دہن
او و مہر حضرت سلیمان بر زبان او تیغ رجال الغیب بر جان او تہر خدایان مقہور
بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح واللہ المستعان علی ماتصفون یا اللہ یا اللہ۔

ایضاً یہ عمل ایک تارک الدنیا اور کامل و اکمل بزرگ کا عنایت کردہ ہے
جو نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو
شکر پر دستور ذیل سے پڑھ کر دم کرے اور اس کو کھلائے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ
مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اگر اس کو نہ کھلا سکے، تو چیونٹیوں کو کھلائے۔ وہ دستور
یہ ہے۔ الم تو کیف بستم خواب و خور فلان افسون فلان ابن فلان علی حب
فلان ابن فلان فعل ربک باصحب الفیل الم یجعل کید ہم بستم
خواب و خور فلان ابن فلان علی حب ابن فلان فی تضلیل و ارسل علیہم
طیناً ایا بیل ترمیہ ہر بجادۃ من سجیل فجعلہم کصف ^{مکول} بستم خواب و آرام
فلان ابن فلان علی حب فلان ابن فلان۔

ایضاً جب کے لئے نہایت مجرب ہے، شروع ماہ میں پہلی رات کو غسل کرے
اور اول و آخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکتالیس دانے مرزہ سیاہ کے لیکر
ہر دانہ پر کلمہ طیبہ دم کرے اور آٹھ و بیس جلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں
مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ جس کلمہ کو کالی مرچوں پر پڑھنے کو کہا ہے وہ
یہ ہے۔ لا اله الا اللہ ان ملائیس محمد رسول اللہ محمد بن
فلانے کو چین نہ ولسیں۔ چین نہ ولسیں۔

ایضاً خوشبو دار تیل یا عطر پر یہ آیت شریف دس بار پڑھ کر دم کرے اس
کو اپنے یا جس کے بھی منہ پر مل کر امیر یا کسی حاکم کے پاس جائے امیر اس کی وقعت
کرے اور عزت کے ساتھ واپس آئے آیت موصوف یہ ہے۔ عسی اللہ ان یجعل
بینکم فلان و بین الذین عادیتو فلان منہم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم
ایضاً سورہ الم نشرح سات مرتبہ نمک پر پڑھ کر اس کو شام کے وقت آگ میں
ڈالے، انشاء اللہ وہ شخص اس کی محبت میں پھنس جائے گا۔ پڑھتے وقت مطلوب
کا نام اور اس کی ماں کا نام ضرور لے۔

ایضاً اگر کوئی کسی سے محبت کرنا چاہے تو اس آیت شریفہ کو ہر روز صبح و شام
تجزہ کر دہ ناموں کے ایک ہزار بار پڑھ کر پھولوں یا شیرینی پر دم کر کے اُس شخص
کو سونگھا ئے یا کھلائے۔ بیشک مطلوب اس کے حکم کا فرمانبردار ہو جائے گا۔ وہ
آیت یہ ہے۔ واللہ المستعان علی ماتصفون یا رفیق یا شفیق یعنی من
کل ضیق ۛ

ایضاً یہ عمل ہم نے آزمایا، تو نہایت مؤثر پایا۔ ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ
میں اتوار کے روز، بلکہ بہتر ہے کہ جمعرات کا دن ہو اور جمعہ کی رات کو غسل کرے۔ اور
پاک و صاف کپڑے پہنے اور جس قدر خوشبو اور بخور منسیر آئے، لگائے اور دو

روغنی روٹیاں پکا کر اوپر دو میٹھے لٹور رکھ کر عطر اور پھولوں کے ہار اس پر رکھ کر
 اسی رات کو دریا کے کنارے جائے۔ اور ایسی جگہ میٹھے جہاں کوئی اس کام میں حارت
 نہ ہو، یہاں تک کہ کسی کی آواز بھی نہ پہنچ سکے۔ اور تمام چیزیں جو اوپر بیان کی ہیں اپنے
 سامنے رکھے اور بخورات سلگا کر اپنے چاروں طرف سورہ لیس اور آیتہ الکرسی سے حصار
 کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بھیگی انگلی سے چاروں طرف حلقہ کھینچ کر گیارہ مرتبہ
 درود شریف اور ایک ہزار ایک بار الحمد شریف مع اسماء موکلات پڑھے، اگر پڑھتے
 وقت کوئی اسرار یا صورت نظر آئے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیاء اپنے پاس رکھے
 ہیں۔ پڑھتے وقت کوئی ان سے طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اُسے دیدے
 وظیفہ پڑھ چکنے کے بعد جو روٹی اور میٹھا وغیرہ رہ جائے اسی جگہ بیٹھ کر کھائے
 انشاء اللہ تعالیٰ آٹھویں یا ساتویں روز چار عورتوں کی شکل نظر آئے گی جو خوش وصال
 لباس سے مزین ہوں گی، عامل سے راز و نیاز کریں گی۔ عامل بغیر وظیفہ تمام کیے
 ہرگز ان کی طرف متوجہ نہ ہو، بعد وظیفہ ختم ہونے کے جو چاہے اُنہیں کہے۔ وہ
 تمام عمر سے پہنچاتی رہیں گی۔ اگر کسی وجہ سے ان سات دنوں میں عورتیں ظاہر
 نہ ہوں تو چودہ روز وظیفہ کرے، اگر پھر بھی ظاہر نہ ہوں، تو اکیس میں آئیں گی۔
 جلد ترک نہ کرے۔ یہ عمل خطا نہیں کر سکتا۔ نہایت تجرب ہے۔ بشرطیکہ ترکیب
 بالا میں نقص پیدا نہ ہو۔ بوقت عمل ترک حیوانات و لذات ضروری ہے اور سورۃ الحمد
 مع۔ موکلات یہ ہیں۔ العبد للہ رب العلمین۔ الرحمن الرحیم
 یا حی یا قیوم یا رؤف یا عطوف مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ یا قَادِرُ یا مُقَدِّرُ یا
 حَکِیمُ یا عَلِیمُ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
 صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلا الضَّالِّیْنَ

عملیات برائے نفاق

اگر دو شخص جو باہم ایک دوسرے کے محب جانی ہوں اور ان کو ایک دوسرے
 سے جدا کرنے اور آپس میں ایک دوسرے کا دشمن بنانا ہو تو شروع ماہ میں اتوار کے
 روز ان آیتوں کے موکلات کی نیاز اس طرح دے کہ دو فقیہ اور محتاج لوگوں کو ان کو کھانا
 کے نام پر صبح کے وقت کھانا کھلائے اور دو پہر کے وقت غسل کر کے سفید چادر اوڑھ
 کر چوراہے پر چار بار ایک کنکر جو موٹھ کے دانہ کے برابر ہوں اٹھا کر بغیر گفتگو کئے
 ہوئے ایک خالی حجرہ میں آکر قبلہ رو بیٹھ جائے اور ان کنکریوں کو کاغذ کے ایک ٹکڑے
 پر اٹھا کر آیات ذیل کو پڑھے اور ہر مرتبہ سنگریزوں پر دم کرے اور پڑھتے وقت ان
 کو شخصوں کے نام مع ان کی ماؤں کے نام کے لے، اور ایک سو اٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے
 ہزاراں اگر خود پہنچ سکتا ہو تو خود راستہ میں بغیر بات کئے اس جگہ پہنچ کر ان پر
 لال آئے اور اگر خود نہ پہنچ سکتا ہو تو کسی نمازی پر ہیز گار آدمی یا نابالغ بچہ کو دے کہ وہ
 ماہ میں بغیر بولے ان پر ڈال آئے۔ چار روز تک اسی طرح کرے، پانچویں روز اگر
 ان دونوں میں تفرقہ ہو جائے تو بہتر روز پانچویں ہی روز صبح کے وقت دریا پر
 رکھٹ میں جائے اور مردہ کی لاکھ جس میں باریک سی ہڈیاں ہی ہوں ایک سیر کی مقدار
 لے کر اس کو کاغذ میں رکھ کر رومال سے باندھ کر دریا ہی کے کنارے نہائے، پھر گھر آکر
 ٹھوڑی سی لاکھ لے کر بدستور پڑھے، جب پڑھ چکے تو کنکریوں کو ان کے پیروں
 کے نیچے اور اس خاک کو ان دونوں کے برہنہ بدن پر جس طرح ممکن ہو مل دے
 اسی طرح یہ عمل بھی سنگریزوں کے ساتھ چار دن متواتر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دونوں

میں دشمنی ہوگی نہایت مجرب ہے وہ آیات اس رات سے پڑھنی چاہئیں۔ وَمَا
رَمَيْتُ اِذْ رَمَيْتُ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی كَلّٰ اِذَا دَلَّیْتُ الْاَرْضَ دَكَّ دَكَّ وَاَجَاعَ رَمْلُكَ
وَالْمَلَائِكَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْفِیْ اِیَّاهُ یَا قَاهُ یَا قَاهُ
اور اگر ان میں صلح کرانی منظور ہو، تو یہ ناممکن ہے، لیکن اگر اس مجموعہ آیات سے
طرفین کے ناموں کے لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے روز کسی قبر پر جا کر مردہ کے
سینہ پر اس کی ہڈی سے دفن کرے، پھر دوسری دفعہ اسی دن ان ہر دو شخصوں کے
کپڑے نیلے رنگ میں رنگے، اور سیاہی میں تھوڑا سا سرمہ ڈال کر ان آیات کو بیچ
نام ان کے اور ان کی ماؤں کے لکھے اور اس کو نئے کوزہ میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی
رائی ڈال کر دریا کے کنارے یا تھام بھر گہرا گڑھا کھودے، اس کو اس میں دفن کر دے
تاکہ وہ پانی کے قریب رہے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں قیامت تک کی رنجیدگی
اور جدائی ہو جائے گی، مجرب ہے، آیات متبرکہ یہ ہیں۔ یا تمخلشا یا تمخلشا
العداوة والبغضاء الی یوم القیمة اذ انزلت الارض نزالها و اخرجت
الارض انقاها و قال الانسان مالها العداوة والبغض بین فلان بن فلان
ایضاً ہلاک دشمن و عداوت کے لئے تجربہ شدہ ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے
اس دعا کی رکوع چالیس روز تک شروع ماہ سے دے یعنی تین ہزار ایک سو
پچیس مرتبہ روز پڑھے، جب چٹکے ختم ہو جائے گا تو وہ شخص عامل ہو جائے گا،
ہاں ایک ہی مجلس میں اتنا پڑھنا چاہئے جتنا اوپر بیان کیا ہے اور آخری دن کو کلو
کی نیاز دینے کے لئے کسی قدر شیرینی منگا کر اس پر نیاز دے اور اس چٹکے میں
اول یا آخر میں درود شریف ہرگز نہ پڑھے۔ کیونکہ درود شریف رحمت ہے اور یہ
عمل غضب کا ہے، پس اس عمل کو بارہ روز اس طریق سے پڑھے کہ دوپہر کے وقت
غسل کر کے آفتاب کے سامنے کھڑا ہو جائے اور سورج کے مقابل آنکھ کر کے اس

بات کا خیال کرے کہ گویا وہ دونوں آسمان میں موجود ہیں اور ساتھ ہی یہ خیال بھی کرے کہ فلاں شخص ہلاک ہو گیا اور فلاں شخص فلاں کے ہاتھ سے نوک اٹھائے اس کے بعد خود کبھی اپنے منہ کو آسمان کی جانب اور کبھی سوز کی طرف کر کے اس دعا اور ان اسماء کو یا قاقاھہ ذا البیض الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاقاھہ یا قاقاھہ یا خدا یا قاقاھہ بادشاہ برفلاں ابن فلاں نام لے کر دوا و مقہوس و خراب گمرد یا قاقاھہ یا قاقاھہ یا قاقاھہ . . . ایک سو ایک مرتبہ تسبیح پڑھے، اس عمل میں ترک حیوانات اور لذات کا پرہیز ضروری ہے جب پڑھ چکے تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے۔ بارہ روز میں دشمن ہلاک و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔

ایضاً شروع ماہ میں یکشنبہ کے دن دودھ رو بہ پھیلی لائے اور ان کا پیٹ
چاک کر کے کاغذ کے دو ٹکڑوں پر آیات ذیل کے ساتھ دونوں محبوبوں کے نام اور ان
کی ماؤں کے نام لکھ کر دونوں پھیلیوں کے پیٹ میں دونوں کاغذ رکھ کر سوئی سے سی
دے اور دریا، یا تالاب کے کنارے لے جا کر ایک ہاتھ لمبا گرہا کھو دے اور دونوں
پھیلیوں کو جس طرح وہ غوطہ لگاتی ہیں۔ دریا کا بہاؤ ان کے سامنے ہو اور ایک
دوسری کا منہ کسی کے سامنے نہ ہو ان کو دفن کر کے اوپر مٹی ڈال دے اور گھر
اگر سہ پہر کے وقت ہر ہی کنیر کے دس پتے لے کر ان پر یہی آیات لکھے اور تھوڑی
سی آگ لے کر ان پھیلیوں کے اوپر جلائے اور ان بتوں کو علیحدہ علیحدہ آگ میں ڈال
کر اس قدر تیز کرے کہ اس کی گرمی پھیلیوں تک پہنچ جائے۔ ان پھیلیوں کی گہرائی
چھ انچ تک سے زیادہ نہ ہو، پس ہر روز جب تک ان دونوں میں جنگ نہ ہو، دس
دنیاں لکھ کر جلاتا ہے۔ یہ عمل ایک دن ایک دفعہ کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں لڑائی واقع ہوگی۔ وہ آیات معظمہ مع اسماء مکرمہ ہیں

قَالَ هَذَا إِذَا قُيِّمَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَظَنُّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ الْعَاقَةُ مَا الْعَاقَةُ الْقَارِعَةُ
مَا الْقَارِعَةُ كَمَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ فِي الْحُطْمَةِ وَمَا أَذْرَكَ مَا الْحُطْمَةُ الْفِرَاقُ وَالْعِدَاوَةُ بَيْنَ
الْيَمَانِ - یہ عمل بھی آزمودہ اور مجرب ہے کہ شنبہ کے روز ننگے سر ہو کر اور
غنسل کر کے تنہا بیٹھ کر اپنا منہ جنوب کی طرف کر کے رائی کے اکتالیس دانوں کو لے
کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور دم کر کے ہر مرتبہ تھتکاری مارے
جب ہوا لا بتیر پہنچے تو کہے فلاں بن فلاں ابترا اس کے بعد دانے دشمن
کے گھر ڈال دے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سات یا چودہ یا اکیس روز کے عمل سے
تباہ و برباد ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ خطا نہیں جاتا۔

ایضاً اونٹ کی بھڑی کے بلادہ پر ہر اتوار یا منگل کو سورہ انا اعطینا کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر پھینک دے اور ہوا البتر کی جگہ اس طرح دونوں کے نام لے کہ در فلاں وفلاں جدائی و فراق ہوا البتر۔ انشاء اللہ العزیز تین ہی روز میں جدائی ہو جائے گی۔

ایضاً اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو تو نقش سورۃ القارۃ کو کچی اینٹ پر پاک و طیب روشنائی سے لکھے اور ہر روز دریا میں ڈالے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ اگر چہ جانی محب ہی کیوں نہ ہوں سات روز کے عرصہ میں ان دونوں کے مابین بغض و کینہ بیٹھ جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

مَا الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْقَارِعَةُ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُورِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
الْمَنْقُوشِ نَأْمًا مِّنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُمْ فِي عِيَشَةٍ مَّرَاضِيَةٍ وَأَمَّا
مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمَّةٌ هَامِيَةٌ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَةٌ نَّاهٍ هَامِيَةٌ

البغض والنفاق والعداوة بین فلان بن فلان من فلان -
ایضاً: منگل کے روز ایک ٹیپیر میں سات مسجدوں کی سی لائے اور ادھی رات

میں غسل کرے اور کسی شہید کی قبر کے قریب جا کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دے۔ اس کے بعد دواؤں میں سے جو دوا دے کر یا دشمن کو تباہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نماز کے لئے کھڑا ہو جائے، اس طرح ادا کرے، کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ انا اعطینا گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ انا انزلنا گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورہ انا اعطینا میں ہوا لاتر کے ساتھ دین کا نام لے، اس کے بعد اس قبر کے قریب کھڑا ہو کر سات سو سات مرتبہ کلمہ طیب طریقہ دیل سے پڑھ کر اس خاک پر دم کرے، کلمہ پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ قبر پر ٹیکے اور کہے کہ فلاں تباہ کریں یا خدا کریں، میں تمہاری نیاز دلاؤں گا۔ اس کے بعد خاک کی سات پڑیہ بنا کر اپنے گھر چلا آئے اور وہ خاک دشمن کے گھر پھینک دے اور ہر روز دو پہر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے انشاء اللہ العزیز دشمن تباہ و برباد ہوگا۔ نہایت مجرب ہے، کلمہ طیب کی ترکیب یہ ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَلَانِیْ سَے فَلَانِیْ کو جلاوے جلاوے، جلاوے۔

کسی جگہ آگ میں جلا دے۔ انشاء اللہ

تعالیٰ مطلوب بے قرار ہو کر اس کے

پاس آئے۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ

تعویذ معظم و مکرم یہ ہیں۔

ایضاً۔ اسم ذات برائے حب شروع

ماہ ۶۶ نقش روز تحریر کرے اور گولیاں

بنار کر دیا میں ڈالے۔ اسی طرح ۶۶ روز تک یہ عمل کرے

انار کی لکڑی کا بناٹے اگر ترک حیوانات اور لذات کرے تو بہتر ہے زکوٰۃ دینے کے بعد

۶۶ نقش روزانہ لکھے، یہ نقش جس امر

کے لئے ہو گا مفید ہو گا۔ اگر حب کے

لئے لکھے، تو خانہ نہم میں نام طالب و

مطلوب مع نام مادر تحریر کرے یا اپنا

گندم پر اسی طرح اس نقش کو لکھ کر جس

کو کھلائے فریفتہ ہو جائے۔ نقش معظم یہ ہے۔

ایضاً۔ اس تعویذ کو بمع نام طالب و مطلوب اور ان کی مادر کے سیاہ بکری کے

دل میں لکھے اور اس دل کے چاروں طرف نو سوئیاں لگا کر تنور میں یا کسی اور جگہ

آگ میں دفن کرے، مطلوب پریشان اور سرگرداں ہو کر آوے گا۔ مگر حرام کے

لئے ہرگز نہ کرے۔ نہایت مجرب

۶۶ سال (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) ہے

۶۶ تعویذ یہ ہے۔

ایضاً۔ یہ نقش مکرم محبت کے واسطے نہایت مجرب ہے، اگر حالت زہ میں عورت

کو باندھے تو بچہ جلد پیدا ہو۔ اگر تسخیر حکام کے واسطے لکھے تو کامیاب ہوگا اگر

تعویذات محبت

حب کے لئے یہ چار نقش نہایت مجرب ہیں ان کو کاغذ پر پاکیزہ روشنائی یا زعفران سے لکھے ایک کو خاک میں دفن کرے، ایک کو آگ میں، ایک ہوا میں کسی درخت پر لٹکا دے، ایک کو پانی میں بہا دے۔ ہر نقش کے نیچے نام طالب مع مطلوب مع نام مادر لکھے، نقش معظم و مکرم یہ ہیں۔

نقش آتش در آتش دفن کند

نقش خاکی در خاک دفن کند

ع	۳	۸
۵	۵	۱
۸	۷	۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۶	۹	۲

نقش باوی بر درخت میوہ آویزاں کند

نقش آبی در دریا اندازد

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۶	۷	۲
۱	۰	۹
۸	۳	۴

ایضاً۔ اس تعویذ کو بکری کے شانہ پر ساعت آفتاب میں لکھے اور نام طالب و مطلوب مع ان کی ماؤں کے نام لکھے، پھر تعویذ کو یا تو تنور میں ڈال دے یا بھٹی میں یا اور

ی صعود مہر عسودہ عادہ مسع مسناء قند مہر استہاک جہم
ملح فلان بن فلان علی فلان بن فلا۔

ایضاً اکتالیس عدد و فلفل سیاہ لے کر تین روز ہر مرتج پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈال دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ یسبح اللہ
احمد فی بسو اللہ یکا تکبی حو یوسف ذلیخانی فلان بن فلان علی حب فلان بن
فلان ایضاً شروع ماہ نو چندی بدھ کو بوقت ۹ بجے شب تنہا کسی مکان میں بیٹھ کر
پچاس مرتبہ جی قل هو اللہ احد یا جبرائیل اللہ الصمد یا میکائیل لہ ریلد و لہ
یولد یا اسرافیل و لہ یکن لہ کفو احد یا عزرائیل سخر لی قلب فلان بن
فلان بحق یا بدوح احضر فلان علی حب فلان بحق بدوح۔

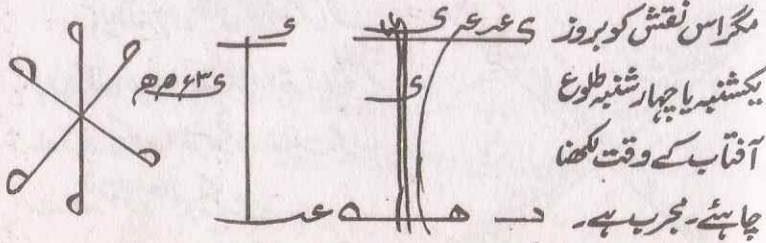
پڑھ کر کسی مٹی کی گوری تھیکری پر نقش ذیل لکھے اور اس کو فوراً آگ میں ڈال
دے جو پہلے ہی سے سامنے روشن کی ہو، پھر تھیکری کو آگ سے نکال کر اس کو
کنوئیں میں ڈال دے جس سے مطلوب پانی
پیا کرتا ہو، اسی طرح یہ عمل تین تک کرے تو
انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود بخود بے قرار
ہو کر آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔

۱	۴	۷	۱۱
۵	۲	۶	۹
۶	۳	۸	۱۰
۸	۵	۱	۳

ایضاً اتوار کے روز جب آفتاب طلوع ہو تو اس فیتہ صلی اللہ علی خیر
خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین : بحق کھلیعص بحق حصہ حصہ
حصہ حصہ حصہ حصہ عشق لہ کو بمعہ نام طالب و مطلوب
اور ان کی والدہ کے لکھ کر چراغ میں جلائے اور اس کا دھواں کسی طرح اپنی آنکھوں
تک پہنچا دے۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً بروز ہفتہ سوم کی چڑی بنا کر اس طلسم کو لکھ کر آگ کے اوپر ڈالے انشاء اللہ
تعالیٰ محبوب حاضر ہوگا۔ مجرب ہے
۱۸ کہ اوک ۸ ۶ ۱۱ ۹
فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان
طلسم یہ ہے۔

ایضاً اس نقش کو کسی کاغذ پر لکھ کر بکری کے دل کے درمیان رکھ کر آگ
میں دفن کر دے۔



مگر اس نقش کو بروز
یکشنبہ یا چہار شنبہ طلوع
آفتاب کے وقت لکھنا
چاہئے۔ مجرب ہے۔

ایضاً بروز شنبہ گھوڑے کی نعل

میں سوراخ ہوئے کر اس طلسم کو اس پر
لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
مطلوب کو طالب کے بغیر آرام نہ ہوگا اور
محبت میں مبتلا ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔
طلسم یہ ہے۔

ایضاً اس نقش کو مع نام اعداد و طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے لکھ کر فیتہ

۱۱	۱	۱۱	د
۱۳	۲	۲	ح دوو
۹	۴	۴	۱۹
۱۵	۱۳	۱۳	۲۰

بنائے اور گھی کے چراغ میں جلا کر کاجل
بنائے اور آنکھ میں لگا کر مطلوب کے
گھر کی طرف جائے، وہ محبت میں دیوتا
ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً اس نقش کو بعد زکوٰۃ لکھ

شعبدات و منتر جنت

برائے ٹوٹنے ازار بند بروز بار یا اتوار جب کنجشک نرو مادہ آپس میں جفتی کرتے ہوں، تو کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس میں گرہ دیتا جائے اور بعد میں اس کو لوہان کی دھونی دے کر راستہ میں ڈال دے، جو عورت اس پر سے گزرے گی۔ اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ دن اتوار یا بار کا ضرور ہو۔

ایضاً۔ آخر منگل کے دن کھار کا ڈورا لائے اور رات کے وقت جب تار ٹوٹ اسی وقت دھاگے میں سات گرہ دے کر راستہ میں ڈال دے، جو عورت اوپر سے گزرے گی، اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ اگر کوئی عورت گھڑالے کر اس سوت کے اوپر سے گزرے گی، تو اس کا گھڑا ٹوٹ جائے گا۔

جو پٹر سے مینڈک خود بخود نکلیں بار یا اتوار کو مینڈک پکڑ کر اس کے منہ میں ارد سیاہ بھر کر جنگل میں دبا دے اور حیب اُرد زمین سے نکل آئیں، تو ان کو نکال کر سات مرتبہ لوہان کی دھونی دے کر کسی جو پٹر میں ڈالے، تو مینڈک خود بخود اچھلیں گے۔

نظر سے غائب ہونے کا عمل بروز یکشنبہ کنکری زیر بیضہ جانور پر مندری جو دریا یا تالاب کے کنارہ پر ہوتی ہے۔

ان کنکریوں کو لا کر سامنے آئینہ رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکالتا جائے اور آئینہ دیکھتا جائے۔ جو کنکری آئینے میں نظر نہ آئے اس کو اپنے پاس رکھے

اور بوقت حاجت منہ میں ڈالے، تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو گا، اور حیب منہ سے کنکری نکالے گا۔ سب کو نظر آئے گا۔

خرچ کیا ہو اور پیس واپس آجائے موسم برسات میں بڑے دو مینڈک نرو مادہ جو کہ جفتی کرتے ہوں نے کر کے منہ میں ایک روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی رکھ کر بروز بار یا اتوار کسی چوراہے میں علیحدہ علیحدہ کچھ فاصلہ پر دفن کر دے اور زر کے سر پر چالیس دن تک چراغ روشن کرتا رہے، اس کے بعد ان کو زمین سے نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹھنی کے پاس چلا جائے تو روپیہ صرف کرے، اگر اٹھنی روپے کے پاس چلی جائے تو اٹھنی صرف کرے۔ جب سودے لینے جائے، تب دکاندار کے ہاتھ میں دے دیوے بلکہ یونہی پھینک دے، پھر اس کے پاس واپس آجائے گا۔

کھانا زیادہ کھانے کا عمل جو پتہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہو اس کو اسی حالت میں دانتوں سے پکڑے ساتھ پشک (پاخانہ) خوک کے اگر کمر میں باندھے، اڑھائی من کھانا کھائے گا۔

چراغ کی روشنی میں برہنہ ہونا جو تک کو باریک پیس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رات کو فیتلہ بنا کر چراغ روشن کرے جو کوئی اس کی روشنی میں آئے گا، کپڑے اتار دے گا۔

چراغ کی روشنی میں ناپچانا بروز اتوار چھپکلی کی دم کاٹے، جب وہ تر پنے لگے تو خود بھی ناپچتا رہے، جب ٹھنڈی ہو جائے، نر ماروٹی میں اس کی ہتی بنا کر رات کو چراغ میں روشن کر کے

بھا دے اور اس ہتی کو نکال دے، جب تک ہتی مکان میں رہے گی۔ جو لوگ وہاں ہوں گے، ناپچتے رہیں گے، جب پھینک دی جائے گی تو آرام بیٹھ جائیں گے

پودے کا فوراً اگنا: روغن کا ڈسے تخم انگوڑہ و خربوزہ، باد رنگ و خارغیہ کو تر کر کے زمین میں بودے، وہ فی الفور اگیں گے۔

پھول اور پھل لگے گا۔

پھول ظاہر ہوں: تیل دھتورہ، تیل انکول، دونوں میں فیتکہ تر کر کے جلائے تو پھول ظاہر ہوں گے۔

بجھا ہوا چراغ روشن کرنا: اگر چراغ بجھ گیا ہو اور بتی قدرے چمکتی ہو تو اس پر گندھک پیس کر

ڈالنے سے چراغ روشن ہوگا۔

چراغ کا پانی میں روشن ہونا: پھسکی کا پانی، اور کافور کا پانی بڑا منگل چراغ میں ڈال کر بتی جلائے

چراغ روشن ہوگا۔ دیگر کافور کی بتی بنا کر پانی کے چراغ میں جلائے روشن ہوگا۔

روشنی میں سانپ نظر آئیں: سانپ کی کیچلی میں چار بتیاں بنا کر مکان کے چاروں کونوں میں رکھ کر

روشن کر دے۔ مکان میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

درخت کے پتوں کا روشن ہونا: چراغ خام میں روغن انکول بھر کر اُسے روشن کرے، اندر

کسی درخت کے نیچے رکھ دے، ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن نظر آئے گا۔

کپڑا پانی میں تر نہ ہو: عرق برگ پوٹے تلخ میں تین بار کپڑے کو تر کر لے اور سایہ میں خشک کرے، تو پانی

ڈالنے سے کپڑا ہرگز نہ بھیکے گا۔

کڑا ہی کا گرم نہ ہونا: روغن اور روغن انکول کڑا ہی میں ڈالے اور

لہوڑا بول گائے اس میں چھوڑ دے۔ اور نیچے آگ روشن کرے۔ کڑا ہی ہرگز گرم نہ ہوگی۔

سرسوں سبز ہو جائے: مٹی کے کونڈہ میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھنٹی کے سرسوں سبز ہو جائے گی۔

پھول کا رنگ بدلنا: بروز منگل ایک پھول کنیر سرخ کالے کر اس کو گندھک اور طوطیا کی دھونی دے تو بزرنگ سفید ہوگا۔ اگر گڑ کا دھواں دے تو بزرنگ اصلی ہوگا۔

آسم کا درخت پیدا کرنا: عرق پوٹے تلخ میں آم کی گٹھلی تر کر کے سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کر دے

ایک پہر کے بعد درخت پیدا ہو جائے گا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہونا: آلو کی کھوڑی میں روغن انکول و کجند سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کاجل بنائے

کوئی آنکھ میں لگائے، اندھیرے میں روشنی معلوم ہو۔

پانی سے لکھے ہوئے حروف نظر آئیں: شورو قلمی کو پانی میں گھول کر کاغذ پر لکھے

الاک کے سامنے کرے، تو صاف پڑھا جائے، ورنہ صاف کاغذ نظر آئے گا۔

عورت مرد مباشرت سے جدا نہ ہو: بروز اتوار ایک لکڑی کے جہاں

مک جفتی کرتے ہوں ان کے درمیان مارے، پھر اس لکڑی کو اس جگہ رکھ دے

ہاں عورت و مرد جفتی کرتے ہوں، جیب جفتی کریں گے، ہرگز جدا نہ ہوں گے۔

جب تک اس لکڑی کو وہاں سے اٹھایا نہ جائے۔

عرق سہ برگہ اور عرق انکول اپنی انگشت پر لگا
انگلی کا غائب ہونا۔ تو تمام دوسرے لوگوں کو اس کی انگلی نظر نہ آئیگی

دوسروں کی نظروں میں بڑھا معلوم ہونا۔ بروز منگل ۱۲ بجے
دوپہر سہ سوں سفید

پیس کر بکری کا پیشاب اور روغن انکول اس میں ملا کر اپنے بدن پر لپیٹ کرے۔
تمام لوگوں کی نظر میں بڑھا معلوم ہوگا۔ جب اس لپیٹ کو اتارے گا رو سیاہی
پھر معلوم ہوگا۔ جیسا پہلے تھا۔

روغن انکول بروز یکشنبہ عرق برگہ لا جوئی
نظر بند کرنے کا طریقہ۔ میں ملا کر ہاتھوں پر ملے جو کوئی اس کے

ہاتھ دیکھے گا، اس کی نظر بند ہو جائے گی۔

شروع ماہ
بروز یکشنبہ
جانوروں کے پر ہاتھ پر رکھنے سے جانور نظر آئیں۔

پنچتر میں کسی پرندے کے پر لے کر روغن انکول سیاہ و سفید میں تر کر کے اپنے پاس
رکھے۔ بروقت تماشا پر کو ہاتھ پر رکھنے سے تماشا یوں کو وہی پرندہ نظر آئے گا
جس کا وہ پر ہوگا۔

مہو لے جانور کی چوٹی لے کر اس کا تعویذ
نظروں سے غائب ہونا۔ بنا کر اپنے پاس رکھے تو کوئی نہ دیکھے گا اور

وہ سب کو دیکھے گا۔

دیگر۔ بروز یکشنبہ سیاہ کتے کو کچھ سیاہ کھلا دے اور اس کے غاٹ پانا
سے تیل نکال کر مردہ کی کھوپڑی میں کا جل بنا دے۔ جو شخص کا جل کو آٹھ میں

دے گا۔ وہ لوگوں کی نظروں سے غائب رہے گا اور وہ سب کو دیکھے گا۔

شروع ماہ بروز منگل کچھ پنچتر میں مر گھٹ پر
چاول بوقت نصف شب لے جا کر کسی مردہ

کی کھوپڑی میں رکھ کر جلتی ہوئی چتا پر پکائے۔ اگر وہ چاول اپنے ہاتھ پر رکھ کر لوگوں
کو دکھائے گا تو ان کو موتی نظر آئیں گے اور کہیں گے کہ کیا عمدہ موتی ہیں۔

تمام جسم شکستہ نظر آئے۔ دیکھا نام کی بوٹی برسات کے دنوں میں
ہوتی ہے، پتی اس کی چھوٹی گول بزرنگ

سبز اور ان پر باریک لکیریں نظر آتی ہیں۔ عرق بزرنگ نیلگوں اور پھول اکثر زرد سرخ
ہوتے ہیں، لاکر اس کا عرق نکال کر بدن پر طلا کرے۔ تماشا یوں کو اس کے سب
عضو شکستہ نظر آئیں گے۔

شگرف پوست بیضہ مرغ سرخ
رنگ سمندر جھاگ غاٹ گر بہ آم
عورت و مرد یکساں نظر آئیں۔

کٹھلی ایک جگہ کر کے عرق انکول میں ملا کر اتوار کی رات بوقت آدھی رات مر گھٹ
پر جائے اور کسی جلتی چتا پر ان ادویات کو کھوپڑی میں رکھ کر پکا کر اپنی انگلی پر
لگا دے۔ بروقت تماشا سب تماشا یوں کی نظروں کی طرف انگلی پھیر دے سب
کو عورت و مرد یکساں نظر آئیں گے۔

دھرم و تہی نام بوٹی جو اکثر برسات
پستان کا غائب ہونا۔ میں ہوتی ہے۔ پتی رنگ زرد و بہت

ہوٹی سی اور روغن بمائل سرفی نکلتا ہے، زمین پر دو رتک پھیلتی ہے۔ اس
عرق نکال کر اپنے ہاتھوں میں ملے، جس عورت کو اپنے ہاتھ دکھا کر مٹھی بند کر
لے گا تو ایک پستان غائب ہو جائے گا۔ اگر دونوں مٹھیاں بند کرے گا۔ تو دونوں

تو کیب یہ ہے کہ لیوں دسہ کا کاٹنے کو ٹھٹھ یا نہر یا کنویں پر بیٹھ کر
عمل پڑھتا جائے۔ جب تار اوٹے کاٹنے کو لیوں کے اندر لگائے۔ فوراً حیض جاری
ہوگا، اگر کاٹنے کو لیوں سے نکالا جائے تو حیض بند ہو جائے گا۔

خون بند کرنا: ساٹھی کے چاول اور مصری ملا کر سات یوم تک کھلا
سے حیض بند ہو جاتا ہے۔

دیگر منتر: نیکے نیکے نیکے نیکے بان ارتھ رے پچہ نتواں باہر کے لے
میرا بیر تیرا بھ روکڑے کھا کا بجا جھکے نیلی ٹوپی سر رکھ چٹی دہر کپال بے تو حیض
جاری نہ کرے، تو ماروں تجھے چھنکار جائے جائے فلانی کا ناڑہ تو طرح تک
ٹوٹے تو تیرا کھپال پھوٹے۔ اس منتر کو چالیس روز تک بلا ناغہ دریا کے کنار
پر جا کر رات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرے، اور اونی پڑھ کر دریا پر کھا کر ایک
مقرر کرے، بعد چالیس روز کے وہ قابو میں آجائے گا اور دھونی گوگل کی صف
دیتا جائے۔ جب کسی کا پیر چھوڑا نہ منظور ہو، تو ایک ڈورہ لے کر اس کو برنگ نیل
رنگو کر دیا پر جا کر ایک سو ایک مرتبہ عمل پڑھے۔ اس ڈورہ میں گرہ دیوے اگر
ایک گرہ دے گا تو ایک برس خون بند نہ ہوگا، اگر دو گرہ دے گا۔ تو دو برس
تک خون جاری رہے گا۔ اگر خون بند کرنا چاہے، تو ڈورے کو پانی میں گھول کر
بیمار کو پلا دے فوراً خون بند ہو جائے گا۔ یہ عمل حیدر شاہ اور رنگ آبادی کا
جو نہایت مجرب ہے۔

طلسم بوعلی سینا: جو ہر ایک کام اور ہر ایک مطلب دنیاوی
اور حب و بغض کے لئے بوعلی فرماتے

ہیں کہ یہ عجائب نایاب مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے بتلائے ہیں۔ ان کو قوت
سعد میں عمل میں لانا چاہئے، تاکہ خطانہ کرے، یہ ایک سواٹھ مطلب کے لئے

آتا ہے، یہ نقش ادویہ کا ہے، ہر کام کے واسطے چار چار خانے کام آتے ہیں، جو
حسب قاعدہ تحریر کئے جاتے ہیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

بیج کوکنار ۲	برگ سنگھاڑا ۱۳	سہد یوی ۳	بنگر پھول سفید ۱۶
ہتھ جوڑی ۷	بیج مدار ۱۲	بیج زقوم ۶	چٹی مد ۹
گلو ۱۲	پنوری و سنوری ۱	بیج لجاوڑ ۱۵	لا جوئی ۴
بیج اندر جوڑا ۱۱	رود و نئی ۸	گیلوار ۱	پسکرہ پھول سفید ۵

یہ چار ادویہ کو پانی میں گھس کر منہ پر لگائے
انشاء اللہ زہر کا اثر نہ ہوگا۔ ان چار خانوں
میں وہ دوائیں ہیں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲

رکھے، تو وہ شخص نہ تو آگ سے جلے گا۔ نہ پانی میں ڈوبے گا۔ نہ مکان کے نیچے آئے گا۔ نہ ہوا مخالف اس پر اثر کرے گی۔ بہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اپنی عمر طبعی کو پہنچے گا۔ تمام جہان میں ہر دلعزیز ہوگا اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ غیب سے اس کا روزی ملے گی، اُن چار خانوں کے نمبر یہ ہیں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ فقط واللہ اعلم الغیب، اس کا عامل نیک ہو، حرام کے واسطے نہ کرے، ورنہ جان کا خوف ہے۔

عمل عجوبہ موعظہ کراماتی عمل الحب

عظیۃ از جوگی امر تاقہ مقام جے پور۔ بروز سنچر نو چندا کبیر
نہیں سکھ چار گہ لے کمرات کے وقت برہنہ ہو کر درخت لجالو یعنی لاجونتی کے پتوں میں اس کو تر کر کے یہ کہے کہ مائی لاجونتی میں تجھ کو اپنے کام کے واسطے لئے جاتا ہوں تو گورو گور کھنا تھ کے واسطے میرے کام میں مدد کجور۔ جس وقت کپڑا تر کر لے۔ تو دھونی گوگل کی اس درخت کو دے، پھر کپڑے کو سایہ میں خشک کرے، اور بروز اتوار مرگھٹ پر جائے۔ اور ایک تولہ گڑ بہرا لے جائے اور مرگھٹ کو دعوت دے، اور کہے کہ بھائی مسان تم کو مائی لاجونتی نے بلوایا ہے، تم شام کو ضرور میرے گھر آؤ۔ پھر شام کے قریب ایک کھوپڑی آدمی کی مرگھٹ پر لے جا کر اپنے گرد ایک حلقہ کھینچے اور اس میں چند بزرگ سبز کیلا اور کچھ مچھول خوشبودار رکھے اور لوہان کی دھونی دے کچھ لونگ، جاقفل گھی میں ملا کر آگ میں ڈالے اور ایک چولہا مٹی کا ہمراہ لے جا کر اوپر وہ کھوپڑی رکھ کر ایک دیاسٹی کا کورا اس میں اس کپڑے کی تہی بنا کر روغن چینیسی سے بھر کر روشن کر دے، پھر یہ عمل پڑھنا شروع کر دے، جب تک کاجل تیار نہ ہو جائے تب تک بلاناغہ پڑھتا رہے وہ منتر یہ ہے جوگی میں آیا تیرے لاگ، تو آیا میرے پاس ابخنی کے پوت تھے رام چند کی دوہائی ہے۔ جب تک عمل پڑھے برہنہ ہے۔ جب کاجل تیار ہو جائے، کھوپڑی کو اٹھا لائے، اور حلقہ سے

نکل کر کپڑے پہنے، کاجل کو کھوپڑی سے نکال کر حفاظت سے رکھے، جس کو طبع کرنا منظور ہو ایک سلائی اپنی آنکھوں میں لگا کر اس کے سامنے جائے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ جو مانگے وہ مل جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

دیگر عمل خضاب

تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے۔ لونگ شاز شیرہ
بلا جی سبز انار میں تر کر کے خشک کریں، اور پھر شیرہ پٹکر سیاہ انار میں اسی طرح تر کر کے خشک کریں۔ پھر آتش کشیشی میں ڈال کر روز اتوار نو چندا کو گل حکمت کر کے رات کے وقت روغن نکالے، روغن نکالتے وقت یہ منتر کالاکو کالابیر بال سفید کو تو چیر، اگر ناچیرے گا تو نو لپا چاری کے کٹھ میں پڑے گا کایا کاپ ہو جا میری سکت گورو کی بھگت پھر منتر ایسری باچا گورو کا بچن سا بجا۔ پڑھ کر روغن کو گوگل کی دھونی دے کر کشیشی میں رکھے، سات روز پانی میں کھلا دے، تمام عمر بال سیاہ بنائیں گے۔

عمل سب کے سامنے غائب ہونے کا

یاقبرستان سے خاک لاکر
اس کو جنگل میں دفن کر کے اوپر حریل بودے بھج بیج پیدا ہو جائیں تو دوپہر کو جا کر اپنی زانگشت کا خون اُن پر ڈالے اور ہر روز اس کی حفاظت کرے۔ جب پختے کے قریب ہو جائیں تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئے اور ان کو دعوت دے آئے، دوسرے روز جا کر ایک سومرتیہ یہ عمل برہنہ ہو کر پڑھے اسی وقت درخت سے ایک شکل پیدا ہوگی، وہ اس کا ہمراہ ہوگا اور اس کی شکل کا ہوگا اس کو یہ کہئے کہ لے برادر الوپ ہوتین مرتبہ کے بعد وہ غائب ہو جائے گا پھر وہ اس کے واسطے اجاز دے گا کہ تم اس درخت کے بیج لے جاؤ۔ اور پھر جب ضرورت ہو ایک بیج پر یہ منتر سومرتیہ دم کر کے منہ رکھے، تو لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے

گلاور جب اس بیج کو نکال دے گا، ظاہر ہوگا اور یہ بیج دوبارہ کام نہیں آئے گا اس کو چلتے دریا میں ڈال دے اور ساتھ ہی ۵ تولہ بتلشے ڈال دے، وہ منتر یہ ہے بھوت ماما بھوت پتا، اور بھوت بیر بتال اور جاکالی ناگنی الوپ جاگے، آج راج تیرا راجہ تیرا تیلی تیرا تو الوپ ہو جا۔ جاگ بے جاگ تو الوپ نہو دے۔ تو مات پتا سوہاگ جالاگ جالاگ۔ سومرتیہ اسی طریق سے پڑھے مجرب ہے۔

طلسم عجوبہ ۱۔ فوجندی اتوار کو سیاہ بلی کا چمڑے لے کر اس کی ٹوپی بنوا کر پاس رکھے، جب دوسرا اتوار آوے۔ بوقت شام دروازہ

شہر سے قریب جاکھڑا ہو اور ٹوپی اپنے سر پر رکھ لے جس وقت گائے بھینس شہر میں آویں۔ پہلے جو داخل ہوگی، اس کے سینگوں پر ایک جن سوار ہوگا، اس کی سر سے ٹوپی اتار لیوے اور اپنی ٹوپی مضبوط کر کے پکڑے، وہ جن اس کی ٹوپی اتارنے کی کوشش کرے گا۔ اس لئے اپنی ٹوپی کو مضبوط پکڑے رکھے، اور اس کی ٹوپی سر سے اتار کر گھر لاکر گوگل کی دھونی دے، اور اس کو صندوقچہ میں بند کر کے سات روز تک ذیل کا منتر پڑھتا رہے۔ نیز جس وقت ٹوپی اس کے سر سے اتارے اُسی وقت پانی کے کنارہ پر اس کو یہ کہے کہ مجھ کو کوئی نشانی دے جا تو ٹوپی نے جاوہ تم کو ایک انگشتی لودہ کی دے گا۔ اس کو اپنے ہاتھ کی انگشت میں پہن لینا بوقت ضرورت اس انگشتی کو آگ دکھائے تو وہ جن فوراً حاضر ہوگا۔ جو کام کہے گا۔ فوراً بجالائے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔ راجہ جوگی اگن جل ان کی اٹنی ریت ڈرتے رہو۔ گوردی تھوڑی کرو پریت۔

طلسم مسیت ہاتھی یا شیر کو مطیع کرنا ۲۔ بروز اتوار مادش ہو۔ جانور چھوندر کو پکڑ کر کھیا میں بند کر کے چڑھا ہے میں گاڑ دے، جب دوسری مادش آئے، اس کو نکال

کر اس کی ہڈیاں پانی میں ڈالے۔ جو ہڈی پانی کے اوپر رہے، اس کو گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے، جب ہاتھی یا شیر سے مقابلہ ہو، اس کو اپنے منہ میں رکھے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

دیگر بغیر آب ودانہ کے چالیس روز تک گزر کرنا ۳۔ اونٹ کا بکرے کے

کر کے تخم چرچالے کر گولیاں بنا لے، بوقت ضرورت ایک گولی کھاوے، خواہش طحا و آب بالکل دور ہو جائے گی۔

تمام جانوروں کو مطیع کرنا ۴۔ بروز پچھ بھتر سیاہ بلی کی زبان کاٹ کر اس

اپنی جوتی کے تلے کے بیج میں رکھ چھوڑے، جس وقت جوتی پہن کر باہر جائے گا سب جانور درندے اس کے مطیع ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب ہے۔

دیگر برائے حب ۵۔ زرد چونا لے کر کتے کے بچے کے منہ میں رکھ کر چورستہ میں دفن کر دے، چالیس روز کے بعد

نکال کر اس کے برابر لاجوتی لاوے اور جگنو شب تاب کو لاکر اس کے برابر کرے اور اس کی گولیاں بناوے۔ جب کسی کو مطیع کرنا ہو تو ایک گولی شیرہ تخم حنظل سبز میں گھس کر اپنی پیشانی پر لگا دے۔ وہ شخص فوراً اس کی تابعداری کرے گا۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

طلسم مچھلیاں پیدا کرنا ۶۔ یہ بھی ایک کرامات عملی ہے، رہو مچھلی کے

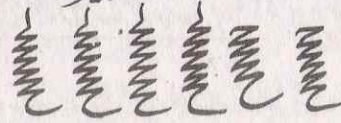
انڈے لے کر اس میں راکھ جھلی اور پلو کی ملاوے۔ اور اس کو خشک کر کے اپنے پاس رکھے جب کسی کو تماشا دکھانا ہو تو دریا کے پانی میں قدرے راکھ ڈال دے، فوراً زندہ مچھلیاں نظر آویں گی۔

تغذیات و عملیات سفلی

دیگر عملیات

برائے حفاظت غلہ :- جب گھر میں غلہ رکھا ہو اور اس میں کیڑے پڑ جائیں اور کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو تو

اس شکل کو لکھ کر اس میں رکھے۔ وہ شکل یہ ہے۔



سانپ کے ضرر سے بچنے کے لئے اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دستک دے۔
آیت یہ ہے۔ اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيدُ كَيْدًا فَمِثْلُ الَّذِيْنَ اَكِيدُ لَهُمْ دُوْنًا

چوہوں کے دفعیہ کے لئے :- اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر کھیت کے

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

یا مکان کے چاروں کونوں میں لگا دے۔
نقش یہ ہے۔

اکھاڑہ باندھنا :- اگر کسی کا اکھاڑہ باندھنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اکھاڑے

میں گاڑ دے، تو اس کھاڑے میں لوگوں کو کشتی کرنی دشوار ہوگی۔ جو لڑے گا۔
چوڑ کھائے گا۔ اکھاڑہ اجر جائے گا کشتی لڑنے والے کا دل سرد ہوگا، جب پھر
اکھاڑہ جاری کرنا ہو، تو نقش کو کھود کر نکال دے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳	۲۲	۱
۲	۲۱	۶
۶	فلاں بن فلاں اکھاڑہ بستہ بجتی یا قابض	۳
یا محیط، یا ملاک یا موکل یا من نکشیم و کشاید بحرمت یا قابض یا محیط بستہ گردد		

اس نقش کو دھتورے کے رس سے کاغذ پر لکھ کر اپنے
برائے عزت اور گلے میں

۷۸۶

۷	۸	۲	۹
۷	۸۳	۳	۷
۱	۹	۸۰	۷۵
۸۲	۰	۶	۷

اے جس کے پاس جائے۔ وہ عزت
کے اور دشمن دوست ہو جائیں۔
کسی راجہ یا رئیس یا بادشاہ کے پاس جائے
انعام پائے۔ وہ نقش یہ ہے۔

افزونی شیر :- جس عورت کے دودھ کم ہو اس آیت کریمہ اَلَّذِيْ اَحْسَنَ
خَلْقَ شَيْءٍ خَلَقْنَا سے تشکر و دن

لکھ چینی کی رکابی پر لکھ کر آب باران سے دھو کر دو حصہ کر کے نصف حصہ مرضہ کو
پلائے اور نصف اس کے کھانے میں ملائے۔ سات روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

۷۸۶

۲۴	۲۹	۲۶
۲۵	۲۳	۲۱
۲۰	۲۷	۲۲

دیگر سورہ والفجر لکھ کر پانی میں
دھو کر پلائے، دودھ زیادہ ہو گا یہ نقش
جو اسم یا لطیف کا ہے لکھ کر مرضہ کے
گلے میں باندھے نقش یہ ہے۔

برائے دفعیہ نسیان :
وزیاتی حافظہ و فہم کے احوال کے الکتیب

سے ہمہ المفضل حوت تک چینی کی رکابی پر
مشک و زعفران سے لکھ کر جمعات کو نہار منہ پانی سے دھو کر پٹے۔ حافظہ زیادہ ہوگا
دیگر جو کوئی یہ آیت کہ یہ ہوا اللہ انزل علیک الکتیب سے ایضاً تک
جمعہ کے روز آٹھویں ساعت میں کاسخی کے پتے پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور دیریا
کے پانی سے دھو کر قبل طلوع آفتاب سات دن تک پٹے اس کا حافظہ قوی ہوگا۔
نوع دیگر : یہ نقش ہر مطلب کے لئے مفید ہے جس کام کے واسطے چاہے

۱۱	۱۸	۲	۵
۷	۳	۱۵	۱۴
	۱۲	۱۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

لکھے، یعنی اتوار کے روز کاغذ پر بھری ہے
لکھ کر نیچے اس کے اپنا مقصد لکھ دے
اور فیتلہ بنا کر گورے ٹکڑے میں روشن کرے
سات اتوار تک اسی طرح کرے اور لکھتے
وقت یہ منتر (اوم ہرینگ ناما) پڑھے۔
نقش یہ ہے۔

۲۸	۳۵	۲	۷
۸	۳	۳۲	۳۱
۲۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

نوع دیگر : جو عورت اپنے خاوند
سے رنجیدہ رہتی ہو اس نقش کو پھول
کے برتن میں صندل سرخ سے لکھ کر
عورت کو گھول کر پلاوے۔ نہایت مجرب
ہے نقش یہ ہے۔

دیگر : جس عورت کے لڑکا نہ پیدا
ہوتا ہو، وہ اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے
پر لکھ کر کالے کتے کو کھلا دے۔

انشاء اللہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً : جس عورت وگائے وغیرہ

کا دودھ کم ہو گیا ہو اس نقش کو

زعفران سے بھونچ پتر پر لکھ کر گوگل

کی دھونی دے کر اس کے گلے میں ڈالے

نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے

دیگر : اس نقش کو صندل سرخ

کے کاسخی کے پیالے پر لکھ کر

پانی سے دھو کر دروزہ والی عورت

کو پلائے۔ دروزہ جاتا رہے گا اور

لاگاپیدا ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

دیگر : آدھے سر کے درو کے

لئے اس نقش کو اتوار کے روز کاغذ پر

لکھ کر سر میں باندھے۔ درد جاتا ہے

نقش یہ ہے۔

دیگر : اس نقش کو تانبے کے پتر پر لکھ

کر بچوں کے

گلے میں ڈالے

بچوں کو نظر بہ

نہ لگے گی نہایت

مجبور ہے

۲۳	۳۰	۲	۸
۷	۳	۳۷	۷
۲۹	۳۲	۹	۱
۴	۶	۳۵	۳۵

۸	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۲
۳۳	۳۰	۶	۴

۸	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۲
۳۳	۳۰	۶	۴

دیگر : اس نقش کو تانبے کے پتر پر لکھ

۷۲	۸۱	۲۳	۲۲
۹۸	۸۱	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۲۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

کر بچوں کے
گلے میں ڈالے
بچوں کو نظر بہ
نہ لگے گی نہایت
مجبور ہے

۲	۶	۳۶	۳۸
۷	۴	۸	۳
۳	۲	۸	۱
۹	۳۰	۷	۱۱

دیگر اگر کسی کی ناف ٹل جائے
تو سورج نکلنے سے پہلے بروز چار
شنبہ کو اس نقش کو ناف پر لکھے۔
انشاء اللہ آرام ہوگا۔ بہت تجربہ ہے
وہ نقش یہ ہے۔

دیگر جس شخص کو دم کی کا
عارضہ ہو۔ یہ نقش کاغذ پر لکھ کر
گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
آرام ہو جائے گا۔
نقش یہ ہے۔

دیگر اس نقش کو سر کس کے
درخت کے نیچے بیٹھ کر لکھے۔ اور
مسان کے خنڈ والے کے گلے میں
ڈالے۔ نہایت تجربہ ہے۔ وہ
نقش یہ ہے۔

۸	۵۷۳	۵۷۶	۱
۸۷۵	۲	۷	۵۷۴
۳	۵۷۸	۵۷۱	۶
۵۷۲	۵	۴	۷۷

حللو	ہر حوص	فلوہم
ملوسن	وسطوسن	بہو
دریادبا	دعلو	نالش
لووس	ملوس	والعد

بری	۲۵	۲۵	اون
۲۵۳	بری	۲۵	بری
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

دیگر جس عورت کا حمل گر پڑتا ہو، اس کو سات پتہ ریحان نرد کے لیکر
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ خَلْقَيْنِ تک لکھ کر کھلاوے
اوپر سے گائے کا دودھ پلاوے، تین روز تک یہ عمل کرے۔ تو حمل نہ گرے گا۔
دیگر جس عورت کا حمل گر جاتا ہو، وہ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ بعد
افطار کے اکیس مرتبہ اَلْهَيْبُ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ۔
پڑھے اور پانی پر دم کر کے پئے، یہ عمل سات روز تک کرے، انشاء اللہ تعالیٰ حمل

نہ گرے گا۔

دیگر جس عورت کے لڑکا
پیدا نہ ہوتا ہو۔ اس نقش کو لکھ
کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ فرزند زینہ پیدا ہوگا۔ اور
تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
اور عمر طبعی تک پہنچے گا۔ وہ نقش
یہ ہے۔

دیگر اس نقش کو جو کہ
کے لئے تانبہ کی تختی پر کندہ
کر کر بچے کے گلے میں ڈالے۔
وہ نقش یہ ہے۔

دیگر جس بچہ کو دانت نکلنے
وقت تکلیف ہو اور بچہ بیمار رہتا
ہو تو اس کے مسوڑھوں پر نقش یا
یا ستین شہد میں صل کر کے ملے۔
نقش یہ ہے۔

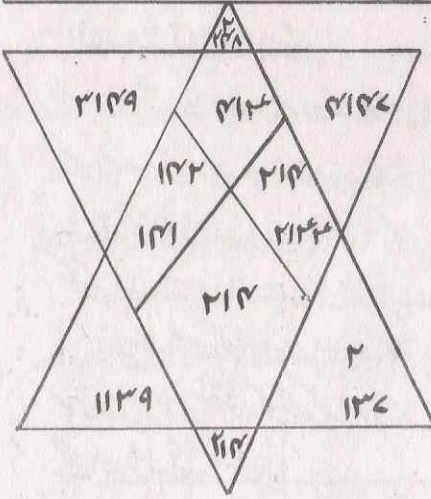
جبرائیلؑ ۷۸۶ سیکائیلؑ

جی	واجد	وہاب	ولی
ولی	وہاب	واجد	جی
وہاب	ولی	جی	واجد

عزرائیلؑ ۷۸۶ اسرافیلؑ

۲	ت	ی	ن
۱۱	۱۹	۴۱	۴۲
۴	۸	۴۲	۴۳
۷۷	۴۴	۴	۵

دیگر بوائے بوا سیر۔۔۔ بروز ہفتہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَارِحِیْوُکُلَّ صَبَیْحٍ وَفَلَکُ رُوبِ یَا مَاجِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنِ۔ کو بطور تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے۔



انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

دیگر واسطے دفع ہونے بواسیر

کے اس آیر کریمہ لَا یَذُونُ فِیْهَا
شَسَاوَلًا مَّهْلِسًا ۵ کو

لکھ کر اپنے ہاتھ میں باندھے نہایت مجرب ہے۔

دیگر جس کو بھوت پریت کا

کا خوف ہو اس نقش کو لکھ کر اس کے

گلے میں ڈالنے نقش یہ ہے۔

ایضاً اگر اس نقش کو گرچ

کے عرق سے لکھے تو خواب میں بھوت

ہی بھوت نظر آئیں گے۔ وہ نقش

یہ ہے۔

دیگر اس نقش کو چمڑے پر

تالاب کی مٹی سے لکھ کر بجتے ہوئے

ڈھول کو دکھاوے تو ڈھول بھٹ

جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۴۳۲	۴۲۷	۴۲۲
۴۳۲	۴۳۱	۴۲۹
۴۲۸	۴۲۵	۴۲۰

۵۵	۴۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

۵۵	۴۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

دیگر اس نقش کو کھار کے چاک پر
کوئلے سے لکھے اس چاک پر برتن سلیس

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۴	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۸	
۴	۵	۷۲	۷۵

۶۹	۷۶	۲	۷
۶	۳	۷۳	۷۲
۷۵	۷۰	۸	۱
۴	۵	۷۱	۷۶

دیگر جب ویا پھیلتے تو سَلَوُ کُوْلُوْشَ رَبِّ رَاحِلُوْ . . . کو
پودہ سوم مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تھوڑا تھوڑا پانی سب کو پلاوے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ وباسے حفظ وامان میں رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

منتر برائے درد آنکھ :- اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے
جھاڑے۔

منتر :- اونگ نمو چل بل جاہ پھر تلالی جہان بیٹھنا ہنونا آئے۔ بھوٹے
رپاکے چلے ہنونت رکھے ہٹا۔

دیگر اگر کوئی گونگا اس اسم
الْحَمِیدُ کو لکھ کر پانی میں گھول کر
پئے تو وہ زبان سے صاف باتیں کرنے
لگے گا۔

دیگر اگر کوئی اس نقش کو
اپنے پاس رکھے تو دشمن اس کے سامنے
مرنگوں رہے اور مال خزانہ غنیمت سے
ملے۔ وہ نقش یہ ہے۔

دیگر اگر کوئی اس نقش کو
ہاندی پر کندہ کر کر پہنے تو اس کا
دشمن تیز ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر اگر کوئی اسم اَلْمُحْصِی کو بہت دفعہ پڑھا کرے تو تمام
گناہوں سے بچا رہے۔

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۷	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

۲۸	۳۲	۹	۹۱
۲۳	۵	۸۸	۸
۱۹	۷	۲۳	۴۹

دیگو: جو کوئی اس نقش کو لکھ
کر مالخولیا والے کو گلے میں ڈالے گا۔
تو مالخولیا دفع ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

دیگو: جب چپک کی وبا
پھیلے، تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ
کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔
نقش یہ ہے۔

دیگو: جس کو یرقان ہو
جائے اس نقش کو کاغذ پاکیزہ پر
لکھ اور پانی سے دھو کر مریض کا
منہ دھوئے۔ تو مریض بہت جلد
صحی پائے۔
نقش یہ ہے۔

دیگو: جس کو یرقان ہو، سورہ
سبا جینی کی پیالی پر لکھ اور میٹھے پانی سے دھو کر پئے، تو بہت جلد آرام
پائے، بھرب ہے۔

۵	۳۳	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۷	۷

۱۸۱۹۱	۱۸۱۹۲	۱۸۱۹۳
۱۸۱۹۴	۱۸۱۹۵	۱۸۱۹۶
۱۸۱۹۷	۱۸۱۹۸	۱۸۱۹۹

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

مشکل کے آسان ہونیکا منتر:-
اس کو گیارہ ہزار بار دریا کے کنارے
پڑھ کر بھی کام چلائے۔

منتر:- یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے، اس کو مشکل تکو آسان خواجہ
کھلی بن کو خواجہ معین الدین لئے بھائی کاٹنا چورا تا ہر اس را پچھو یا پچھو جاؤ بندہ

ست نام گرد کا۔

مومنہ منتر:- یعنی محبت کا منتر، سرخ کپڑے پہن کر ماتھے پر زعفران کا ٹیکا
لگائے اور اس منتر کو سات دن تک پانچ ہزار بار پڑھے اور
برکت میں جس طرح رہتے ہیں اسی طرح نیم دھرم سے رہ کر کھیر کھائے۔

منتر:- اونگ ہرنیک نمو۔

دیگو:- اتوار کے روز جب اماؤس ہو، تو الو کی چونچ ناگیسرا اور گاؤں میں
اور سفید اکھ کی جڑ۔ ان چاروں چیزوں کو پیس کر یہ منتر اونگ نمو ہانیکیس اموکس
حم بسم گرد دہا۔ پڑھ کر تلک لگائے، جس کے سامنے جائے۔ وہ باجلا ہو جائے۔
رائی اور چوراپہ کی مٹی اور قبرستان اور مرگھٹ
عداوت کے لئے:- کی خاک لے کر جس جس کے درمیان جلائی ڈالنی ہو

اُس اُس کے گھر میں ڈال دے، جلائی ہو جائے۔

دیگو:- عورت کے بال اور مرد کا کپڑا جلا کر دونوں کو کھلا دے۔ آپس میں جلائی
اونگ نمو آدیشی گورو گوپال مین کیا کیا ل ہیں
سمر کے درد کا منتر:- بھیجا بھیجا کپڑا کپڑا مین کرن پڑا سونے کی
سلاکارو پے کا ہتھوڑا ایشر گڑھے گور جا توڑے شبد سا نچا پند کا چا چلو منتر سیگرہی
ایشرو دیا جا۔

اس منتر کو سات بار پانی پر دم کر کے پئے
پیٹ کے درد کا منتر:- منتر:- اونگ نمو اولش گورو گوپال مین
مین ہر ہر مین کنوان کنوان مین تین سوا کون سوا پائے۔ سوا چھر سوا پڑ سوا
بھاج بھاج رے جھر آوے جتی ہنونت مارے کے کا بھس منت پڑھ منتر
ایشرو باج۔

باؤں کے کتے کاٹے کا منتر ہر اس منتر کو تین دن بھی بھوت پر پڑھ
 منتر ہر اونگ منو کا نور دیں جہاں سے اٹھیل جوگی اٹھیل جوگی نہ پالے
 کتا دس کالے کا بخرے دس لال دس سفید دس پچرنگے۔

ۛ

عملیاتِ غوثیہ

شب جمعہ میں دو رکعت
 حضور پر نور کی زیارت کا عمل۔

سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے
 پھر بعد سلام کے سو بار یہ درود شریف اللہم صل علی محمد بن النبی الودیع والہ
 دَا صَحَابِہٖ وَسَلَّوْ بحضور قلب پڑھے، انشاء اللہ
 تعالیٰ تین جمعہ نگذر نے پائیں گے کہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت ۹۹ بار ذیل کا درود شریف بحضور قلب
 پڑھے تو انشاء اللہ العزیز ضرور بالضرور زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے مشرف ہو، درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَلِيْلُ وَالْحَرَامُ وَمَنْتَ الْبَيْتِ
 الْحَرَامُ وَمَنْتَ الْوَكْنُ وَالْمَقَامُ اَبْلَغُ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَمِنَّا السَّلَامُ۔

اسبوع شریف حضرت پیران پیرؒ ذیل کاسات روزہ وظیفہ
 نہایت ہی بابرکت اور اثر

والا ہے، ہر ایک دینی اور دنیوی مُدعا اور غرض کے لئے اکیس اور سیرج تاثیر ہے
 اور یہ حضرت پیران پیر قدس سرہ العزیز کی تصنیف سے ہے۔ تمام خاندانِ چشتیہ
 اور قادریہ میں اب تک اس کے پڑھنے کا دستور العمل مسلسل چلا آتا ہے۔ اور
 انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ وہ اسبوع شریف یعنی سات روزہ
 وظیفہ یہ ہے۔

منزل كيشنبه (انوار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَمِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
اللطيفُ الْعَلِيمُ الرَّؤُوفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيرُ الْمُجِيبُ الْمُعِيتُ
الْقَرِيبُ السَّرِيعُ الْكَرِيمُ ذُو الْجَدَلِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطُّولِ رَبُّ الْكِبَرِيَّاتِ
مَنْ جَبَالَ يَدْبِجُ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةَ مَا يَدْبِجُ الْبَابَ الدَّارَاتِ الْوُثْنِيَّةَ
فَتَتَوَجَّهُ إِلَى مَقَارِقِ الْمَكُونَاتِ تَوَجُّهُ الْمَحَبَّةِ الذَّائِبَةِ الْجَاذِبَةِ إِلَى
مَشْهُودِ طَلْقِ الْجَبَالِ الَّذِي لَا يَصَارُهُ قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُهُ عَنُودٌ وَلَا يَلْدَمُهُ
إِجْعَالِيٌّ مُؤَخَّرٌ مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ يُعْلِمُ الْعَطْفَ الْحَبِيبِ الَّذِي لَا يَشُوبُهُ
إِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُضُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُهُ مَدَدَةٌ سَبَبٌ وَتَوَلَّى ذَلِكَ عِلْمُ
أَبْدِيَّةٍ وَأَمْرٌ تَتَبَّعَ إِلَى غَيْرِهَا يَدْبِجُ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَاحِمٌ هُوَ الرَّحِيمُ
رَبُّكَ يَا رَاحِمٌ غَوْثًا غَوْثًا لَا يَخْفِيَا لَا يَطْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطْفَتْ
أَسْرَارُ وَجُودِكَ الْوَعْلَى قَتَرَايَ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَدَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ
الْأَقْدَسِ قَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ وَ
الْعَفْوُ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ
بِمَحْوِجَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
يَا ذُو الطُّولِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَاحِمٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَالُ اللَّطِيفُ

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ رَبِّ أَرْضِي مِنْ بَرْدِ حَلِيمِكَ عَلَى مَا
أَبْهَجَ بِهِ فِي عَوَالِي سَكُونِي إِلَّا مَا يَقْتَضِي سَكُونِي

وَرِضَائِي يَا تِلْكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ الرَّحِيمُ مَا تَشْهَدُ فِي
مُطْلَقِ فَاعِلِيَّتِكَ فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لَوْ كُنْتُ مُطْبَعًا
تَحْتَ جَوَارِيهِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا إِلَى كُلِّ حَكْمٍ وَجُودِي عَيْنِي وَعَيْنِي وَ
بَنِي خِيَّ يَا نَافِعًا وَخَرَامِيرَهُ فِي كُلِّ عَيْنٍ إِجْعَلْنِي مُنْفَعًا فِي كُلِّ حَالٍ لِيَا
يَعُولِي عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْرِييَاتِي دَامَحْنِي فَعْلِي وَفَعْلُ الْفَاعِلِينَ فِي
أَحَدِيَّةٍ فَعْلِكَ وَتَوَلَّى بِجَبِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي
وَأَقْبَنِ مِنِّي إِمَارَتِي وَصَبْرِي وَدَسَدِي وَارْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَوْعِدِهِ خَاصَّةً مِنْكَ وَحَقَّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ
مَعَهُ يَا حَمَنُ يَا سَلَامٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَمِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
منزل سه شنبه (منگل) مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا

أَقْسَبَكَ يَمَنَ دَعَاكَ وَمَا عَظَمَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا أَرَأَاكَ يَمَنَ
أَمَّاكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْلَكْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
إِلَهُي أَتَوَاكَ تُعَدِّبُنَا وَتُوجِّدُنَا لَكَ فِي كُلِّ بِنَا وَمَا أَحَالَكَ تَفَعُّلٌ وَلَكِنَّ
فَعَلْتَ أَنْتَ جَمْعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْتَهُمْ لَكَ فَيَا لِمَكُونٍ مِنْ

أَسْمَائِكَ وَمَا وَرَثَةُ الْحُجُبِ مِنْ بِنَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لَهُنَّ وَالنَّفْسُ
الْمَهْلُوكَةُ وَلِهَذَا الْقَلْبُ الْجَزُوعُ الَّذِي لَا يَصِيرُ الْخَرَّ الشَّمْسُ فَكَيْفَ
يَصِيرُ الْخَرَّ تَارِكُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَاحِمُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ
بِكَ مِنَ الدَّلِّ الْأَوَّلِ وَمِنَ الْخَوْفِ الْأَمْنِ وَمِنَ الْفَقْرِ الْأَدْنِ
اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِعَبِيدِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ نَمْتَدَّ

وَيَا مَالِ اقْوَالِ الْمُجِيدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَتَعْضِيعِ تَفْطِيعِ تَقْطِيعِ
تَعْطِيعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِينَ عَلَى مَلَوَائِكَ وَتَتَعَبُّدِ تَعَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ
عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيرُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ
يَا طَمِسُ بِطَلْسُ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَهْرُ اسْوَيْدِ آءِ قُلُوبِ اَعْدَائِنَا
وَأَعْدَائِكَ وَدَقِ اَعْنَاقُ مُؤَسِّسِ الظُّلُمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسُطُوتِكَ
وَاحْجِبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لِعَظَاتِ
لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُطُوتِكَ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ آتَائِهِ مِائِينَ التَّوْفِيقِ فِي
مَوْضِعِ السَّعَادَاتِ اِنَّا لَنُؤَلِّيكَ دَاطِرَاتِ نَهَارِكَ وَاعْيُسُنَا فِي اَحْوِضِ
سَوَاقِ مَسَاقِي بَرِّكَ وَدَحْنَتِكَ وَتَقْدِيرِ اَيُّمِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي
مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيرُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ يَا
مَوْلَانِي يَا قَادِمُ يَا غَافِرُ يَا طَيْفُ يَا حَبِيرُ اللَّهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَ
انْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَهَارَتِ الْاَفْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعْدَتِ
الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنِ اَدْرَاسِ كُنْهِ كَيْفِيَّتِهِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ
مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ اِلَى تَلَاوُهِ
لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ اَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيرُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ يَا نَوَّارُ يَا هَادِي
يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِلَهَ الْاَلَاءِ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَعِثْنَا لَكَ اِلَهَ الْاَلَاءِ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اَرْحَمُنَا اللَّهُمَّ مَحَرِّقِ الْحَرَكَاتِ وَمُمِدِّي نَهَايَاتِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجِ
يَنَابِيعِ قَصَبَانِ قَصَبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّ حِمَرِ حِلَاةِ صُحُورِ

الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنْبَغِ مِنْهَا مَاءٌ مَعِينًا لِمَخْلُوقَاتِ وَالْبَحْيِ بِهِ سَائِرِ
الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالَمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ اَسْمَائِهِمْ
وَأَكْبَارِهِمْ وَفِي مَزْنِ نُطْقِ اَشَارَاتِ حَقَائِقِ لُغَاتِ السَّمَلِ الشَّارِهَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَسَتْ وَعَظُمَتْ وَكَبُرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ
كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهِ وَحَبْرُوتِهِ مَلَأَتْكَ سَبْعُ سَنُوَاتِكَ
اجْعَلْنَا فِي هَذِهِ الْعَامِ وَفِي هَذِهِ الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذِهِ الْيَوْمِ
وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ الْوَقْتِ الْبَيَّارَاتِ وَمَنْ دَعَاكَ فَاجِبْتَهُ
وَسَأَلْتَكَ فَاعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَارْحَمْتَهُ وَاِلَى دَائِرَةِ دَارِ السَّلَامِ
اَوْثَقْتَهُ وَبِفَضْلِكَ يَا جَوَادِيَا جَوَادِيْدُ عَلَيْنَا وَعَامِلُنَا يَا اَنْتَ اَهْلُهُ
وَلَا تَقْلِبْنَا بِنَا نَحْنُ اَهْلُهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاهْلُ الْمَخْرِجِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيرُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ يَا نَوَّارُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اِلَهَ الْاَلَاءِ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَعِثْنَا لَكَ اِلَهَ الْاَلَاءِ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَارْوَاحِهِمْ وَتُسَلِّمَ وَانْ تَقْفِي
حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -

منزل شنبه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ
لَا يُطْفِئُ وَلَطْفُهُ لَا يُخْفِي يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَآخَى الْيَتِيْلَ لِعِيسَى
وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى اِبْرَاهِيْمَ صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا اللَّهُمَّ بَتْلَا لَوْ

قَوْمٍ بِهَآءِ حُجُبٍ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي إِحْتَجَبْتُ بِسُطُورَةِ الْجَبَرُوتِ
مَنْ يَكِيدُ فِي تَحْصُفٍ وَجَوْلٍ طَوِيلٍ جَوْلٍ شَدِيدٍ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ
سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُومٍ قِيُومٍ دَامِ أَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اسْتَعِذْتُ وَبِالْكُنُوتِ الْبَرِّ مِنْ سَرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ
وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَاسِبَ الْوَحْشِ يَا
شَدِيدَ الْبِطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِالْيَكِ انْبَتِ احْبَسْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَ
وَاعْلَبَ عَلَيَّ مَنْ عَلَيَّ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ لَنَا وَأَمْسَلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ
وَمَنْ آخَاؤُ وَآخِذٌ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُسْكُ السَّلَاطِ
السَّيِّعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَيْطَانِي وَعَبِيدِي
فَلَانٍ وَجَبُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْحَيِّ وَالْإِنْسِ وَاللَّهُوِكُنِّي مَرَامٍ
مَنْ شَرٌّ هُوَ جَمِيعًا جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزُّ جَارِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلِلَّهِ
غَيْرُكَ تَفَعَّلْ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ

دعائے دفع غم

سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعوت ذی النون بطین موت
میں یہ بھی لا الہ الا انت سبحانک اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کوئی
مسلمان کسی شے میں کبھی یہ دعا نہیں کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول
فرماتا ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعائے یونس
علیہ السلام خاص انہیں کے واسطے ہے یا عامہ مؤمنین کے لئے بھی، آپؐ نے
فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں سنی فَتَجَنَّبْنَاهُ مِنَ الْغَوِّ وَكَذَلِكَ
لَنُنْجِيَ الْمُؤْمِنِينَ۔ اسی دعا کو اسم اعظم کہا جاتا ہے۔ مشائخ معتبرین نے
اس کے پڑھنے کے ذور لقی فرمائے ہیں، ایک تو یہ ہے کہ سوال اکھ بار بہیات اجتماعی
ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسرے یہ کہ ایک شخص تن تنہا تین سو بار بعد نماز عشاء
کے تاریک مکان میں بیٹھ کر سات شرط طہارت کے قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور ایک

درد دندان و درد ریا ح کے واسطے :- ایک تختہ یا پڑا پاک لے کر اور اس پر پاک ریت بھائی

اور ایک کیل سے اس پر ابجد ہو جسطی لکھے، اور کیل الف پر زور سے داپے، اور سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھے اور درود مند اپنی انگلی کو درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے، پھر اُس سے پوچھے کہ تجھ کو آرام ہوا، اگر درد جاتا ہے تو بہتر، ورنہ کیل کو دوسرے حرف بے کی طرف منتقل کرے، اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھے، اور پہلی بار کی طرح پوچھے کہ درد گیا اگر درد بند ہو جائے تو بہتر ورنہ کیل کو جیم کی طرف منتقل کرے، اور تین بار الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر کیل دیتا رہے اور سورۃ فاتحہ کو ہر بار پڑھتا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ آرام ہو جائے گا۔

رفع حاجت وردغائب وشفائے مریض کے واسطے ہر حاجت

پیش آئے یا کوئی شخص غائب ہو، اور اس کا سالم غام پھر آنا چاہے، یا شفاۓ بیمار چاہے تو سورۃ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت فرض فجر کو پڑھے۔ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ فاتحہ چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھ کر تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارنے سے صحت ہو جاتی ہے اس کو شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے ذکر کیا ہے۔

دیوانہ کتا کاٹنے کے لئے :- چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ

كَيْدًا أَوْ كَيْدُ كَيْدٍ ۚ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَمْ هَلْهُمْ رَوَيْدًا ۚ

لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلایا جائے، مولانا اسحاق نے کہا ہے کہ ایک ٹکڑا بات کا
لو میں لپیٹ کر کھلایا جائے تو زہر سب جتا رہے گا۔

پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لے اور ہر لمحہ لمحہ بعد اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا ہے یہ عمل تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی طریق سے پڑھے جس مطلب کے واسطے پڑھے گا۔ ضرور پورا ہوگا۔ اور حاجت روانی ہوگی۔

دعا ئے کرب: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے

تو آخر قول ان کا یہی کلمہ تھا۔ (رواہ البخاری) اور جب حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں تم ڈرو۔ تو صحابہ نے یہی کلمہ پڑھا۔
صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب کو امر مہم آتا تو آپ یہی دعا کہتے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے - الَّذِینَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَيْهِ فَفَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُلْطَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَمَنْ كَانَ ظَلَمٌ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ
سورۃ یوسف میں اس بات پر کہ اس کلمے کے قائل کو کوئی برائی نہ لگے گی۔ جب ضرورت اور حاجت پڑے اس کلمے کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

دیگی، حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسماء بنت عیسٰیؓ سے فرمایا کہ میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تو بوقت کرب کہا کرے۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا - (رواه ابن حبان)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا تم میں جب کسی کو غم یا کرب پہنچے
تو وہ یوں کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَاٰکَ یَا شَیْکَا۔ (سواہ ابن حبان)

دفع فاقہ کے لئے ۱۔ بہرات سورہ واقعہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل موافق حدیث کے ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب

محدث دہلوی نے شرح حزب البحر میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی روز سومرتبہ یہ آیت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ آئے گا۔

مسان کے لئے ۱۔ جو کسی کو مسان کی بیماری ہو، اس پر فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتھ لام الحمد کے چالیس روز تک دم کرے، اگر نہ ہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ اس کو مولوی قطب الدین مرحوم نے ذکر کیا ہے۔

رات کو جاگنے کے لئے ۱۔ سوتے وقت آخر سورہ کہفِ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ... سے تا آخر سورہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں وقت اس کو بجا دے۔ تو اس وقت جاگ اٹھے گا۔ اس کو داری نے روایت کیا ہے۔

حفظ اطفال کے لئے ۱۔ اس عوفہ کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامٍ مَّہٍ وَعَیْنٍ لَّهْمَہٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلِفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

چیچک کے واسطے ۱۔ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لے اس پر سورہ رحمن پڑھے۔ اور جتنی بار پیر پہنچے۔ ایک گرہ لگا کر اس پر پھونکے پھر

اس دھاگے کو ٹکڑے کے گلے میں باندھ دے، اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے بچائے گا۔

حاجات مشککہ کے لئے ۱۔ سورہ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْنِیْکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ . فَاسْتَجِبْ نَالَهُ وَنَجِّنَا لَهٗ وَنَجِّنْهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ تُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کہ رَبِّ اِنِّیْ مَسْئِی الضَّالِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اِقْضُ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصِیْرَةِ الْعِبَادِ سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ . سو بار پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَعْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے، مولانا نے کہا کہ امام بقرصادقؑ نے فرمایا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں جن کے وسیلے سے ہر مانگے سو پائے، اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھے تعجب آتا ہے۔ اس شخص سے کہ ان کے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے۔

بانتھ عورت کے لئے ۱۔ ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت دُرُوْا اَنْ قُرْاْنَا سَبَّحْتَ بِهٖ الْعِجَالُ اَوْ اَلَمْتُ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ کَلَّمَ بِهٖ الْمَوْتُ بَلِّیْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط اس کی گردن میں باندھے۔ یا چالیس لوگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت اَظْلَمْتُ فِیْ بَحْرِ لُجْیْ یَغْفِلُ عَنْ مُّوْجٍ مِّنْ فَوْقِہِ مُّوْجٌ مِّنْ فَوْقِہِ سَعَابُ الْکَمَاتِ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہُ لَمْ یَّکْدُ یَرْمِکُمْ مِّنْ لَّوْنِیْ لَمَّا یُؤْتِیْ ط اور حیض کے غسل کے بعد سے ہر روز ایک لوٹک کھانا شروع کر دے۔ اور ان دنوں شوہر سے ہم بستر ہوتی رہے اور مولانا نے فرمایا ہے کہ لوٹک رات

بانتھ عورت کے لئے ۱۔

کو کھائے اور اس پر پانی نہ پئے۔

استقاط جنین کے لئے :- کسم کارنگا ہوا اس کے برابر کے کر اس

نوگرہ لگائے اور ہر گہ پر یہ آیت **وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰتٍ مِّمَّا يَكْفُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ يُخٰسِرُوْنَ اَوْ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ -** پڑھ کر پھونکے۔ اور کمر میں باندھے۔

اس آیت کریمہ **وَالْقَتْلَ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَابَدَتْهَا وَحَقَّتْ اَهْيَا اَهْيَا**۔

کو کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھ دے۔ تو وہ جلدی جنے گی۔ نیز اصحاب کہف کے نام دو عدد مسفال آب ناریسیدہ پر لکھ کر مذکورہ کو کہیں کر دونوں ہاتھوں کے نیچے رکھ کر زور سے دبا کر توڑ دے۔

فرزند زہینہ کے واسطے :- جو عورت سواطری کی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو

پرزعفران و گلاب سے اس آیت کریمہ کو **اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَتَخْفِضُ الْاَوْحَامَ وَمَا تَرْزَاۤءُ وَاَدَّ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَلِيْمُ الْغُیۡبِ وَالشَّہَادَةِ الْکَبِيۡرِ الْمُنْعَالِ** پھر یہ اس آیت کریمہ کو **يٰۤاَيُّهَا الْاَنۡثٰى لَا يَخْلُوْا نَاسُہٗ يَخۡبِیْ لَہٗ مِّنۡ قَبۡلُ سَمِیۡۃً**۔

پھر اس کو **يٰۤاَيُّهَا مَرْیَمُ قُنۡیِیۡنَ اِنۡبِیۡاۤءَ الصّٰطِیۡنَ الْعٰیۡ بِحَقِّ مَحٰمِدٍ وَّآلِہٖ**۔ لکھ کر تعویذ بنا کر روزانہ حاملہ کو باندھے۔ نیز حاملہ کے پیٹ پر گول لکیر انگلی سے کھینچے۔ اور انگلی کے پھیرنے کے ساتھ **سُتْرًا یَا مَتِّدُنْ** کہے۔ بفضل خدا لڑکا پیدا ہوگا۔

عملیات چشتیہ

کرب و تکالیف کا عمل :- صحیح بخاری و مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کرب کے وقت یہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْصِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِيْمِ**۔ پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم ہوتا، تو یہ کلمات **يٰۤاَحْيٰی یٰۤاَقِيْمُ رَحْمَتِکَ اَسْتَعِيْثُ بِرُحْمَتِکَ** پڑھتے۔ (ترمذی و صحیح نسائی وغیرہ)

حضرت یونس علیہ السلام جب تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ یہ دعا پڑھتے رہے۔ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ** (صحیح ترمذی وغیرہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ ورد **وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** زبان پر رکھا وہ ننانوے بیماریوں سے محفوظ رہا۔ (طبرانی)

کشائش رزق کا عمل :- جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے استغفار کا وظیفہ پڑھا

رکھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک تنگی سے محفوظ رکھتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد و نسائی وغیرہ)

دعا کے مصیبت :- حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب کسی پر کوئی مصیبت آئے یا جب کسی کی موت کی خبر سنے، تو یوں کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ
وَ اِنَّا اِلَيْہِ رَاجِعُونَ۔ اللّٰهُمَّ عِنْدَکَ احْتَسَبُ مَصِیْبَتِیْ فَاجِرْنِیْ فِیْہَا
وَ اَبْرِئْنِیْ مِنْہَا۔ اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خلف خیر عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ
حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کو جب کبھی کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ یہی دعا
پڑھا کرتے۔ (ترمذی)

کان کے بولنے کا عمل :-
 معاجم ثلاثہ میں ابورافع مولاؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا کان بولے تو وہ مجھے یاد کر کے مجھ پر درود شریف بھیجے۔

پاؤں کے سن ہو جانے کا عمل :- ابن عباسؓ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ جب کسی کا پاؤں سن ہو جائے تو وہ اس شخص کو یاد کرے جو اس کو سب سے زیادہ محبوب ہو، ابن السنی وغیرہ سے مروی ہے کہ وہ شخص حضرت (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے۔ انشاء اللہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ کیونکہ آپ سے ہر طرح کے محبوب دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

غصہ دور کرنے کا عمل :- حضور پُر نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ اور غضب کو دور کرنے کے واسطے یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور غصہ جاتا ہے گا۔ (صحیح بخاری و مسلم شریف)

ادائے قرض کا عمل :-
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو

یہ دعاء اللہ تعالیٰ بخلائیک عن حراویک و اغنی عن بقضائک عمن
سوالک ادائے قرض کے لئے سکھایا کہ فرمایا کہ اگر قرض پہاڑ کے برابر ہوگا تو اللہ
تعالیٰ حلد دور کر دے گا۔ (صحیح ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو دفع قرض کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی سونے کا قرض ہو گا۔ تو اس دعا۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَا رِجَ الْمَعْرُ وَا كَا شِفَتِ الْغَرَّ وَا يَا حَيِّبَ دَعْوَى الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَ حِيْمُكُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ يُغْنِيَنِ بَعْدَ عَنِّي كُلِّ رَحْمَةٍ سِوَاكَ سے بہت جلد دور ہو جائے گا۔

پنہکھو کے کاٹے ہوئے کا عمل :-
 اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اگر
 کاسینہ بچھو سے لٹا ہوا تھا۔ ایک صحابی نے اس پر فاتحہ پڑھ کر تھوکنہ شروع کیا۔ تو وہ
 اچھا ہو گیا۔ قوم نے ان کو بکریاں دیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 ذکر آیا، تو فرمایا۔ وَمَا يَذُرِيكَ أَهْلَكَ قَدِيحَةً أَصْبَتْهَا فُسْمُؤًا وَاصْبِرْ لِمَا رَأَى
 مَعَ كُفَيْسِهِمْ — نیز طبرانی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ
 سے مروی ہے کہ یانی میں نمک ملا کر اس پر سورۃ کافرون اور معوذتین دفعہ پڑھ
 کر رکھے ہوئے مقام پر مل دیا جائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ فی الغور آرام ہو جائیگا۔
 درد کے مقام پر انکلی رکھ کر
 درد شکم یا وجع المفاصل کا عمل :-
 تین دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر روز متواتر صبح وشام پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ سات دن میں آرام ہوگا۔
نیز معوذات پڑھ کر دم کرنا بھی نہایت مفید ہے۔

حب کے لئے: حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے کئی سال تک

اپنے مرشد کی خدمت کر کے یہ تعویذ حاصل کیا تھا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ فلاں آدمی یا فلاں عورت نکاح کے لئے میری طرف رجوع کرے۔ یا مایاں بیوی کی آپس میں کھٹ پٹ ہو تو اس نقش کو خالص مشک اور زعفران سے لکھے اور دودھ میں گھول کر اس میں سے تین کلی کر کے اسی میں ڈال کر جس کو رجوع کرنا ہو پلا دے۔ یہ عمل تین یا

سات روز تک کرے۔ اگر مرد کے واسطے

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

کرے تو اس کے باپ کا نام لکھے اور اگر عورت کے لئے کرے تو اس کی ماں کا نام لکھے، نقش یہ ہے۔

اس نقش کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ

ہے کہ چالیس روز تک اکتالیس بار ہر روز لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔ پھر یہ نقش عمل میں آجائے گا۔ اور اپنی پوری تاثیر دیکھ

ہلاکت دشمن کا نقش: دشمن کی ہلاکت کے لئے آتش نقش کی

ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلا ناغہ لکھے۔ اور نیچے اس کے دشمن کا نام لکھے۔

پھر چلے کے بعد ان نقشوں کو کڑی کی آگ

میں ڈال دے۔ دشمن فوراً ہلاک ہو جائے گا۔

مگر اس میں ایک احتیاط یہ ہے کہ بلاوجہ شرعی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نام دشمن

کے شرعی کسی کی ہلاکت کے درپے نہ ہو۔ ورنہ دشمن کی ہلاکت کے بدلے اپنی تباہی کا خوف ہے۔ ستاروں کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔

محبت کے واسطے: پندرہ کا آبی نقش بڑا اکسیر ہے، ترکیب اس کی

یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلا ناغہ لکھے، اور نیچے نام طالب و مطلوب کا لکھ کر ان کو ہر روز آٹے کی

گولیوں میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کرے چالیس روز اسی طرح کرے۔ محبت بدرجہ کامل ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ بیکاری کے واسطے

ایسا عمل ہرگز نہ کرے۔ ورنہ نقصان ایمان ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نام طالب و مطلوب

فتوحات کے واسطے: پندرہ کا بادی نقش نہایت ہی مجرب ہے

ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز بلا ناغہ با وضو چالیس نقش چالیس یوم تک ایک کاغذ پر لکھے اور ہر روز دریا کے کنارے کھڑے

ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے۔ اس رُخ پر

کنارے کھڑا ہو کہ وہ تعویذ دریا میں جا کرے

انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بکثرت ہوں گی۔

لیکن شرط یہ ہے کہ محض دنیاوی طمع کے

لئے نہ کرے۔ نقش یہ ہے۔

خروج کے واسطے: پندرہ کا

غرب اور اکسیر ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بادضو ہو کر ہر روز بلاناغہ چالیس یوم تک مٹی یا خاک پر لکھے۔

بجاریومیہ کے واسطے ہر گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت ہی مجرب داتا بھی پندرہ کا نقش اکیس دیکھا گیا ہے۔

عمل ہے۔ اس کی موجودگی میں پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

تپ کے واسطے ہر یہ تعویذ نہایت

مغرب ہے روشنائی سے لکھ کر گردن میں باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ خواہ کیسا ہی بیمار ہو تین دن میں صحت کلی ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

اذا	جاء	نص	اللہ	و	الفقہ	والت	الناس	یہ	خلون
جاء	نص	اللہ	و	الفقہ	والت	الناس	یہ	خلون	فی دین
نص	اللہ	و	الفقہ	والت	الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ
اللہ	و	الفقہ	والت	الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج
و	الفقہ	والت	الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح
اللہ	والت	الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح	بجمل
والت	الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح	بجمل	ربک
الناس	یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح	بجمل	ربک	واستغفر
یہ	خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح	بجمل	ربک	واستغفر	انکان
خلون	فی دین	اللہ	افواج	فسبح	بجمل	ربک	واستغفر	انکان	نواب

ذیل کا تعویذ نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب تپ لرزہ کے واسطے ہر

اس کی یہ ہے کہ سات روز تک ہر روز بلاناغہ صبح کے وقت پانی میں گھول کر پلایا جاوے، مگر یاد رہے کہ ان ایام میں کوئی دوا

وغیرہ استعمال نہ کی جائے۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

تعویذ کو پاک قلم دوات صاف کاغذ پر کسی پاک جگہ یا مسجد میں بادضو ہو کر بغیر کسی طمع ولاچ کے لکھنا چاہئے

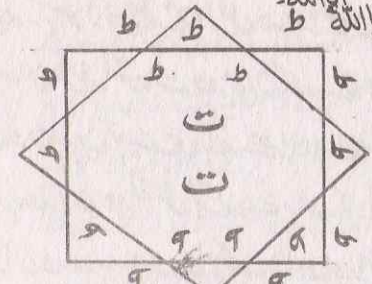
۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۹	۵	۴	۳۱

تلی کا مجرب تعویذ ہر جس کو تلی کا مرض ہو اس سے ایک گز پٹا لے کر پانی میں خوب تر کرے، پھر اس کو

پنچوڑ کر آٹھ تر کرے اور ایک پیالی میں آگ ڈال کر تیار رکھے، پٹے کو تلی کی جگہ پر رکھ کر آگ والی پیالی اس کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالی میں جلائے۔ فی اللہ خیر حافظا و هو ارحم الراحمین یا اللہ یا اللہ ط

پھر اس پیالی کو تلی کے اوپر رکھ کر خوب دباوے اور دباتے وقت الحمد شریف پڑھے، سات بار پڑھ چکنے کے بعد پیالی اٹھا لے کچھ دیر بعد تلی کے مقام پر ایک آبد پڑھ جائے گا۔ جس کا علاج یہ ہے۔ مصطکی رومی اور کتبہ سفید گائے کے گھی میں ملا کر پکائے۔ اور تین چار روز تک برابر آبلہ پر لگاتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زخم اچھا ہو جائے گا۔ اور یہ نسخہ اس کو کھانے کو دے۔ برگ جھاؤ تو لہ، الا پٹنجی خورد

۱ تولہ۔ تر پھلہ ۳ تولہ، لونگ ۶ ماشہ، کالی مرچ ۶ ماشہ۔ اجواثن دیسی تولہ۔



جو کھار تولہ۔ بیلا مول ۶ ماشہ۔ چتاور ۷ ماشہ۔ ان سب کو بار یک پیس لے۔
اور ہر روز صبح کو ایک ماشہ کھایا کرے۔ مجرب ہے۔

محافظت کھیت کے واسطے :- اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا بہرن
یا اور کوئی جانور زیادہ نقصان کرتا

ہو تو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ یہ آیت شریف

لکھے اور مٹی کے چار آنچورے لے کر ان میں ایک ایک پٹنہ
ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دے۔ پھر ایک اور آنچورہ لے کر اس جانور کا نام کاغذ پر
لکھے جو کھیت میں زیادہ نقصان کرتا ہو۔ آنچورے میں بند کر کے کھیت کے
عین درمیان میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کھیت میں کوئی موزی جانور نہیں
آئے گا۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل تسمیہ کا تسخیر خلق کے واسطے :- بسم اللہ الرحمن الرحیم کا
عمل بڑا اکسیر ہے ترکیب

یہ ہے کہ سوا لاکھ چلہ میں اقل درجہ اکیس دن میں ترک حیوانات جلائی و جمالی۔
اور آسان طریقہ فتوحات دو جہان کے لئے دائرہ والے لوگ کرتے ہیں اعتکاف
سات دن صرف تہ بند ہی باندھے، رومال سر پہ باندھے، ٹوپی نہ پہنے اور اس تعین
کے ہر روزہ ۱۳۵ نقش چکر کرے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا آب روان
میں ڈال دے۔ سات دن تک۔ اور بعد اشراق تسمیہ کو بارہ سو بار معمول کرے
ناغہ نہ کرے ورنہ پھر شروع سے کرنا پڑے گا۔ اور یاد رہے کہ یہ نقش زکوٰۃ
دینے سے ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ یہ نقش ۱۸۹ سے شروع ہوتا
ہے اور ۲۰۴ پر ختم ہوتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

ایک	پچودہ	گیارہ	آٹھ
بارہ	سات	دو	تیرہ
چھ	نہ	سولہ	تین
پندرہ	چار	پانچ	دس

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

مندرجہ بالا تمام عملیات حضرت دانا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو
ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

عملیات صابریہ

دفع فقر کا عمل :- کسی نے حضرت صابریہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں عرض
ہو کہ یہ درخواست کی کہ یا حضرت اللہ میرے لئے

کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس سے مجھے فقر و فاقہ تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو
آپ نے اپنی زبان مبارک سے یوں ارشاد فرمایا کہ اگر تو ہر روز بلا ناغہ با وضو ایک
مقام پر بیٹھ کر ذیل کے شعر کو نہایت الحاح و زاری سے اکتالیس دن تک پڑھے
ان شاء اللہ العزیز آپ کو مصیبت سے جلد مخلص ہوگی۔ وہ شعر یہ ہے۔

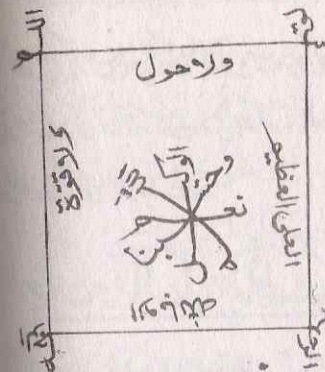
آمد کہ آنکہ عہد با تازہ کہ نیم شد آنچہ شد لے صنم گذشت آنچہ گذشت

صابریہ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر
لا علاج بیماری کا عمل :- کوئی شخص کسی ایسی بیماری میں مبتلا

ہو کہ اس کا علاج نہ ہو سکے، تو اس کو چاہئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد سے

اگر کشفِ قبور کا شوق ہو تو کسی کامل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز نمازِ عشا کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر سینہ پر دم کیا کرے بعد ۷۵ بار سورہ فاتحہ اور خود نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر اپنے دائیں پہلو پر دم کرتا رہے۔ پھر درود شریف سو بار پڑھ کر سر کی جانب چھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر لیٹ جائے اور اسی حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس بزرگ کا خیال دل میں لاکر سو گا۔ اس کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اکتالیس دن کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کر لے گا۔ تو پھر جس قبر کے پاس با وضو دوڑنا بیٹھ کر مراقبہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجاہد صاحب قبر کی زیارت ہوگی، اگر دل زیادہ صاف ہو اور تواتر آلائش سے پاک و صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائے گی اور صاحب قبر سے فیوضِ باطنی بھی حاصل کر لے گا۔

رفع بخار کا نہایت تجرب عمل :-



حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مریضوں پر اس نقش کو آزمایا کر دیکھا ہے، نہایت ہی اکیسہ اور اور سرخ تاثیر ہے۔ خواہ کسی قسم کا بخار ہو، اس نقش کو با وضو لکھ کر سر کے نیچے رکھنے سے فی الفور آرام ہو جاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

بخل کے دور کرنے کا عمل :-

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص میں بخل کا مرض یہاں تک بڑھ جائے کہ وہ اپنے عیال و اطفال کے حقوق کو بھی چھوڑ جائے تو

ایسے شخص کے لئے ذیل کی آیات کو اس کے کسی کپڑے پر مدھم سا پوشیدہ طور پر لکھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے وہ خود بھی اپنے تن پر خرچ کرے گا اور اپنے عیال و اطفال کو بھی روپیہ پیسہ دینے سے دریغ نہیں کرے گا۔ وہ آیات ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْکَلَّمَ الْبَرَّ حَتّٰی تَنْفَقُوْا مِمَّا تَحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تَنْفَقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۙ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حَلٰلًا لِّنَبِیِّ اِسْرَآئِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِیْلُ عَلٰی نَفْسِہٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَنْزَلَ التَّوْرَۃُ ۚ قُلْ فَاَتُوبَا لِّلنَّوْمِۃِ فَاَتُؤْهَرَانِ ۚ کُنْتُ مُنْذِرِ قَوْمٍ ۙ

درد شکم کا عمل :-

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے پیٹ میں سخت درد ہو تو الم نشرح کو پانی پر سات بار دم کر کے پی لے، انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے گا۔ اگر سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کرے تو بھی صحت کلی ہو جائے گی۔ نہایت ہی مجرب و آزمودہ ہے۔

دفع نظر بد کا عمل :-

جب کسی بھینس وغیرہ کو نظر لگ جایا کرتی۔ تو آپ ذیل کی آیت ایک بار یا تین بار پڑھ کر دم کرتے یا لکھ کر گلے میں ڈالتے تھے، تین دفعہ متواتر دم کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ آیت یہ ہے۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیَقُوْلُوْۤا بِاَبْصَارِہُمْ لَآ سَبْعُوْۤا النَّارَ فِیْہِمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّہُمْ لَمَجْنُوْنُوْنَ ۚ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد
لا یلد	لا یولد	ولہو	یکن	لہ	کفو
احد	قل	هو	الله	احد	الله
لا یلد	لا یولد	ولہو	یکن	لہ	کفو
احد	قل	هو	الله	احد	الله

دوسرے واسطے :-

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ یہ نقش

میں وزعفران سے لکھ کر عنایت فرمایا

کرتے تھے کہ سر سے باز ہا جائے۔ نہایت ہی مجرب ہے۔

خوف اعدائے محفوظ رہنے کا عمل :- آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو دشمنوں کا ہر وقت

خوف رہتا ہو، تو فجر کی نماز کے بعد وضو کر کے سو بار درود شریف پڑھ کر سورۃ قہر ایک ہزار بار پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر نہایت عجز و خوارگی کے ساتھ دعا مانگے، انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے عمل سے دشمنوں پر غلبہ ہو جائے گا۔

لقوہ کا تریاق :- آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو لقوہ کی بیماری ہو تو کسی کا مل بندگ سے سورۃ زلزال مع بسم اللہ شریف کے کسی پاک برتن میں لکھوا کر پیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن کے عمل سے اس مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

دافع پریشان خواب کا عمل :- اگر کسی کو سوتے وقت خواب میں آتے ہوں تو سورۃ النحل نو بار پڑھ کر سویا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

طریق استخارہ :- اگر کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو رات کو وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور وہی کپڑا دو قبلہ لپیٹ کر سات بار سورۃ الشمس سات بار سورۃ والیل سات بار سورۃ التین اصوات بار سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نہایت عجز و انکساری سے التجا کرے کہ الہی فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے۔ پھر کسی سے نہ بولے، سات روز تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر ہی اشارہ ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کے ملنے کا عمل :- اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو، تو سورۃ الفتح کو سات بار مع اول و آخر سات

سات بار درود شریف کے پڑھ کر ان گنت شہادت اپنے سر کے گرد پھرائے پھر سات بار بحضور دل کہے۔ اَصْبَحْتُ فِي اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَ اَمْسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ۔ پھر پڑھ کر دستک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ گمشدہ چیز جلد مل جائے گی۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ۔ اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نہ پیدا نہ ہوتی ہو تو ذیل کے کلمات طیبات

کو با طہارت کاملہ مشک اور زعفران سے لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر ڈال دے سات روز تک اس پانی کو میاں بیوی پیتے رہیں۔ ان دنوں سوائے اس پانی کے اور پانی نہ پیئیں۔ اگر پانی گم ہو جائے تو اور تازہ پانی اس میں ملایا کریں۔ ہفتہ کے روز اس کا استعمال شروع کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اولاد نہ پیدا ہو گی وہ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُکَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَا یُؤْکَدُ وَلَا یُؤْکَلُ وَلَا یُکُنْ لَّکَ کُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا اَنْتَ یُحَرِّمُ مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ وَ فاطِمۃٌ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ اَنْ تَرْفُقَنَا وَ لَدَا اَصَالِ الْحَاطِیْنِ الْعُمَرَا وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنِ۔

آنکھ کے پھڑکنے کا عمل :- قرآن مجید کی کسی آیت کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر انگلی پر لب لگا کر دم کرے اور آنکھ

پر اس کو ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ پھڑکنے کو آرام ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَخْبِرْ بِالْاَعْمٰیءِ وَلَا تَخْبِرْ بِالْاَطْمِیْءِ وَلَا تَصْنَعْ اِلَّا صَرْفًا وَلَا اِلَّا غِیْرًا۔ دفع مرگی کا عمل :- اگر کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو پہلے اس کے دائیں کان میں

سورہ فاتحہ ایک بار پڑھے، پھر بائیں کان میں ایک بار پڑھے، پھر اسی بائیں کان میں یہ شعر پڑھے، انشاء اللہ العزیز تین روز متواتر کرنے سے صحت کلی ہو جائے گی وہ شعر یہ ہے۔

رُدِّحِي وَالْقَلْبُ يُجِئِكُمْ فِي الْقَدَمِ مَنْ قَبْلُ وَجُودِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمِ
هَلْ يُجْهِلُ مِنْ بَابِ عَرَفَانِكُمْ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرَفِي هُوَ الْخُذْلُجِي
پھر ان شعروں کو لکھ کر تعویذ بنائے اور گلے میں ڈال دے۔

اٹھرا کا مجرب عمل: اگر کسی عورت کا بچہ نہ جیتا ہو تو اس کے لئے دو شنبہ کے روز دو پہر کو اجوائن اور سیاہ مرجوں پر سورہ الشمس کو چالیس مرتبہ پڑھے اور ہر دفعہ اول و آخر درود شریف پڑھے اور اس اجوائن اور مرجوں کو عورت حمل سے لے کر بچہ کے دودھ پھڑا تک ہر روز تھوڑی تھوڑی کھالیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اٹھرا کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

قید سے رہائی کا عمل: فرمایا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہ اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو

چالیس روز تک بلا ناخہ سورہ یوسف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز گذرے نہ پائیں گے کہ قید سے رہا ہو جائے گا۔ اگر سورہ یوسف یاد نہ ہو تو ذیل کے کلمات کو ایک ہی جگہ بیٹھ کر ہزار بار ہر روز بلا ناخہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں قید سے نکلے ہو جائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَكَانَ
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ
نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا حافظہ اس قدر کمزور ہو گیا ہو کہ اس

کو یاد کیا ہوا جلدی بھول جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ذیل کی آیات کو آب زم زم سے کاغذ پر لکھ کر آٹا لیس دن تک دھو کر پئے۔ جو شخص خلوص دل سے اس پر عمل کرے گا اس کے حافظہ میں ایسی ترقی ہوگی کہ وہ خود متعجب اور متحیر ہو گا۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانِ
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ وَلَا تَحْزَنْ بِهِ لِسَانُكَ لَنُجْعَلَ بِهِ آيَاتٍ عَلَيْنَا جَمْعُهُمْ قَدْ قَرَأْتَ قَدْ أَقْرَأْتَ قَدْ تَبِعَ قُرْآنَهُ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيِّنَاتٍ
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

عملیات عزیزانہ

عفو گناہ کے لئے: استغفار کا پڑھنا نہایت مناسب ہے اور خاتمہ بالآخر کے لئے کلمہ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

عذاب قبر سے بچنے کے لئے: سورہ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد سوتے قبل پڑھنی چاہئے

اور سورہ حم السجده کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہئے۔ نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کیلئے (محوّل)

وَلَا تَقْوَةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . . . زیادہ پڑھنا چاہئے۔ اول
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ
گیارہ بار ہمیشہ پڑھنا چاہئے۔

ہمیشہ آیت لکری اور سورہ افلاک
عذاب موت سے بچنے کے لئے ۱۔ پڑھنی چاہئے اور یہ بھی حدیث
شریف میں آیا ہے کہ سورہ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل ہمیشہ پڑھنی
چاہئے اور ایسا ہی سورہ دغان پڑھنے کے بارے میں بھی روایت ہے۔

آبرو و حرمت محفوظ رکھنے کے لئے ۱۔ صبح کے وقت پڑھے اور
اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو ذیل کا
نقش اس ترکیب سے چاندی کی انگوٹھی جس کا نیگینہ بھی چاندی کا ہو۔ اس نیگینہ پر

ع	نہ	ہی	ذ
نہ	ی	نہ	ع
ی	نہ	ع	نہ
نہ	ع	نہ	ی

یہ نقش بوقت شرف قمر کندہ کر لئے اور
شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے
جس کی اہل نجوم سے تحقیق ہو سکتی ہے
اس انگوٹھی میں عطر لگا کر احتیاط سے
رکھ دے۔ اور جب حکام کے روبرو
جانا ہو تو اس کو دل پہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے۔ نقش معظّم یہ ہے۔

فراموشی رزق کے لئے ۱۔ سورہ نزل عشاء کی نماز کے بعد اکیس بار
پڑھیں۔ اگر زیادہ فرصت نہ ہو تو سو
مرتبہ پڑھیں۔ جو اتنی بھی فرصت نہ ہو تو ایک ہی بار پڑھ لیا کرے۔ لیکن جب اس
آیت رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَدَالَهُوَ فَاتَّخِذْهُ وَجِيهًا پر پہنچے تو

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ پچیس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ پھر سورہ کو تمام
کر لینا چاہئے۔

ادائے قرض کے لئے ۱۔ یہ دعا ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنی چاہئے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْجُذُنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَائِمِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سَوَالِكَ۔
یہ دعا نہایت مجرب
دنیوی و دینی کی شرارت دفع کرنے کیلئے ۱۔ ہے گنتی اور دیگر

شرائط کی قید نہیں، ہر وقت ذکر کرتا ہے۔ دعا یہ ہے۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي
خُصْرٍ هَرَمٍ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُوبٍ هَرَمٍ۔ اور سورہ تبت یدا
اور سورہ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعدا کے لئے مجرب ہے۔

دفع خواب بد کے لئے ۱۔ سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس اور آیت لکری
ایک ایک بار پڑھنا چاہئے اور جو اس سے سو سے اور خواب بد آنے بند نہ ہوں تو
یا ستدیک تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہئے اور سوتے وقت یہ دعا
پڑھنی چاہئے۔ يَا سَيِّدَ اللَّهِ وَضَعْتَ جَنِّيَ وَبِكَ أَدْفَعُهُ إِنْ شَاءَ
اللَّهُ تَعَالَى إِنْ حَفَظَنِي مِنْ تَوْحِي جَنِّي بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَمَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ۔

ضعف بصر کے لئے ۱۔ جو ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ بعد
ہر نماز کے یہ آیت پڑھا کرے۔ نہایت
مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

برائے خنازیر :- جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تیسے پر جو

مربعین کے قدر کے برابر ہو، ۲۱ گره دے اور ہر گره پر یہ دعا پڑھ کر چھو کر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُوَّتِ رِکَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُزْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكُنُفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَامَانِ اللّٰهِ وَحِزْنِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِیَا اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لِذٰلِکَ اِلٰہِ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اُجِدُ۔**

برائے گمشدہ مال :- جس کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو یا حفیظ ۱۱۹ بار

بدون کمی اور زیادتی کے پڑھ کر پھر یہ آیت **یٰۤاِیُّہَا اَنۡتَ اِنۡ تَکَ مِنْقَالٌ حَبِیۡۃٌ مِّنۡ خَزَیۡلٍ فَتَکُنۡ فِیۡ صَحۡرَۃٍ اَوْ فِی السَّہۡلِ اَوْ فِی الدُّنۡیِ اَوْ فِی الْاٰخِرِیۡنَ یٰۤاِیُّہَا اللّٰهُ۔** ۱۱۹ بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز کو اس کے پاس پھیر لائے گا۔ مجرب ہے۔

چور بچانے کے واسطے :- دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بھنی

کو اپنی کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جن جن پر چوری کی تہمت ہو ان کا نام چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھ کر پہلے ایک اس میں ڈالیں اور سورہ یسین کو من المکر میں تک پڑھے، اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائے گی، اگر نہ گھومے تو اس کا نام نکال کر دوسرے کا نام لکھے اور یسین وہیں تک پڑھے۔ اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جائے جس کے نام پر بدھنی گھوم جائے وہی چور ہو گا۔ لیکن چور کو ظاہر کر کے بدنام نہ کرنا چاہئے۔

استخارہ کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ**

اَللّٰہُمَّ جِیۡرۡمِیۡنِ سُوۡرَتِہٖ پڑھ کر سورہ اَللّٰہُمَّ شَرِّہٖ معہ بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کراوے۔ اس کے بعد یہ درو شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔ **اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ** انشاء اللہ العزیز تین راتوں میں مقصد حاصل ہو گا۔

بہر قسم کے خوف و خطر کے لئے :- جب کوئی عمل جلالی یا جمالی

پڑھے، یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چاروں طرف آیت الکرسی کا حصار کر لے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ آیت الکرسی ایک دفعہ اور قل یا اَیُّہَا اللّٰہُ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَوَّلَیّ اَوَّلَیّ اَوَّلَیّ اور قل یا اَیُّہَا اللّٰہُ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لے اور چاقو سے خط کھینچے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر چھونک کر اپنے تمام بدن پر ہاتھ پھیر دے۔

فراغت رزق کے لئے :- یہ نہایت مجرب ہے، ہر روز چار رکعت

نفل پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یا ذَہَابُ پڑھے۔ اور اگر اتنی فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ ہی پڑھے مگر نافع نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یا مُعْزِیٰ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے۔ عطاء ظاہری و باطنی کے واسطے نہایت مفید ہے۔

برائے شفا مریض :- سحرزدہ اور لاعلاج مرض کے لئے نہایت

مفید ہے، سفید چینی کی پیالی یا طشتی میں

یہ اسم اعظم لکھ کر یا حٰی حَیْنِ لَا حَیَّ فِی دُیُومَتِ مُلْکِہِ وَبِقَاۃِہِ یَا حٰی اور سورۃ فاتحہ پوری لکھے اور ششتری دھوکہ مریض کو پلا دے، یہ عمل چالیس دن تک کرنے سے انشاء اللہ العزیز شفا کلی حاصل ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

قضاۃ حاجات کے لئے :- الحمد شریف اس ترکیب سے پڑھے کہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طکی
 میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا دے۔ یہ عمل یکشنبہ کو شروع کرے، فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے، دوسرے دن اُسی وقت ساٹھ بار، اسی طرح ہر روز دس بار کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ نہایت مجرب ہے۔

فالج اور دردِ کمر کے لئے :- اور عرق النساء کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغنِ بلسان سے اسے دھو کر سات بار اُس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اس تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے۔ نہایت مفید ہے۔

برائے چیچک :- جب کسی آدمی یا بچہ کو وہم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹوکڑے کاغذ پر تین نقش الحمد شریف

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مَلِکِ	یَوْمِ الدِّیْنِ	اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاكَ	نَسْتَعِیْنُ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الَّذِیْ
اَنْتَ عَلَیْہِمْ	رَحِیْمٌ	غَدِیْرُ	وَالصَّالِحِیْنَ
اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرَّحِیْمِ	اَرْحَمُ

لکھے اور ایک گلے میں باندھے اور دوسرا دھوکہ پلا دے اور تیسرا اس کے تنکے میں رکھے، خدا کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے گی اگر نکلے گی تو تکلیف نہ ہوگی۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرانی ہو تو ایک کورہ آنجورہ مع ڈھکن کے لے اور یسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب حَیْنِ اور عَدُوِّیْنِ پر پہنچے تو آنجورہ پر دم کر کے اوپر ڈھکن ڈھانپ دے اور اپنے حسبِ مطلب دعا مانگے، پھر اس آنجورہ کو حفاظت تمام لے جا کر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں تو پڑے، یعنی زمین پر دے مارے۔ نہایت مجرب ہے۔

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو تو سورۃ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنا نہایت مفید ہے۔

دفعِ آسیب و سحر کیلئے :-

اس فیتہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈونڈا لپیٹے اور کونلوں کی آگ پر جلا کر آسیب زدہ کے نقصان میں دھوپ دے مریض کا نام مع نام اس کی

ماں کے فیتہ کی پشت پر لکھے۔ فیتہ یعنی نقش یہ ہے۔

برائے دور ہونے جن :- سات مرتبہ اسم (شوبت) پڑھے

اور آسیب زدہ کا بدن پر مالش کرے۔ اگر بخارجی ہو تو صرف دھوپ کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دفعہ کے عمل سے مریض اچھا ہو جائے گا۔

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون
ہامان	۹	فرعون	۱۱۳
۱۵	فرعون	ابلیس	ہامان
فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون

دیگر قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو و جن پری کے سایہ سے

محفوظ رہنے کے لئے لکھ کر حفاظت

سے اپنے پاس رکھے اور پانی سے دھو

کر اس کو پیئے، انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں

پہنچے گا نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش

معظم یہ ہے۔

یہ تمام عملیات مولانا شاہ عبدالعزیزؒ کے ارشادات میں سے چند ایک ہیں جو وہ

اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

✽

ختم خواجگان رضی اللہ تعالیٰ عنہم

یہ ختم جس مقصد و نیت کے لئے پڑھا جاتا ہے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے
طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورہ فاتحہ کو
معہ بسم اللہ سات بار پڑھے، پھر درود شریف سو بار پھر الم نشرح معہ بسم اللہ تین بار
(۷۹) بار پھر سورہ اخلاص معہ بسم اللہ تین بار اور ایک بار پھر سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ سات
بار پھر درود شریف سو بار پھر سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب اس ختم کا ارواح خواجگان
کو جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے ان بزرگوں کی تعین نام میں اختلاف
ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے حصول مدعا بوسیلہ ان بزرگوں کے چاہے اور جب تک
کام نہ ہو۔ مداومت رکھے، اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام آسان کرنے والا ہے۔ اس ختم
کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے یا زیادہ لوگ پڑھیں، لیکن رعایت عدد وتر کی اولیٰ
ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے۔ وتر کو دوست رکھتا ہے۔ خانقاہ مظہری کا دستور
یہ تھا کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا باوازا بلند پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے ثواب
ان کلمات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں اور طرح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ سے ہم امداد و اعانت بواسطہ ان
حضرات کے چاہتے ہیں۔ مجدّد الف ثانی کے ختم میں معمول دعا کا اسی طور پر تھا
شیخ محمد بن علی نے خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق و یارینہ
بسطامیؒ والوا الحسن خرقاتی اور بجران کے ہوئے ان سے شاہ نقشبند سب کا
اس بات پر اتفاق ہے کہ قضاہاجات و حصول مرادات و دفع بلا و قہر اعداء و مساو

رفع درجات ووصال قربات وظہور تجلیات میں استعمال اس فائدہ جلیلہ و اسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے۔

طریقہ اس ختم کا یہ ہے کہ سو بار استغفار پڑھے اور سات بار فاتحہ پھر وقت تمام شریف اور نانوے بار الم نشرح اور ہزار ایک بار سورہ اخلاص پھر سات بار فاتحہ پھر وقت تمام ہوئے پلاس ختم کے سو بار درود شریف پھر حاجت کا سوال کرے، اور مقصود کا طالب ہو، باذن اللہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نہ کرے گی اور سات دن تک اسی طریق پر ضرور مداومت کرے۔ قَالَ وَجَبَ بِنَا كَثِيرًا وَلَكِنْ اَوْصُو الْبَيْنَ وَصَلْ اِلَى مَرَادِهِ اَنْ لَا يَقْتَتِيْ وَتَاكُلْ لَوْحِدٍ مِّنَ الشَّهْرِ كَيْدًا يَسْتَحِلُّ فِيْهَا حَرَمًا تَحَرَّكَ اَنَّ ذَاكَ التَّرْكِيْبُ عَادَةً كَمَا حَرَّمَ يَدَا وَمَوْنَهَا وَيَعْمَلُوْنَ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ صَبَاحًا وَمَسَاءً اَوْ دُبُرَ كُلِّ الْمَكْتُوْبَاتِ الْخَمْسِ فَعَادَةُ السَّادَاتِ سَادَاتِ الْعَادَاتِ وَمَنْ خَالَطَا السَّادَاتِ يَنَالُ السِّيَادَةَ وَهُوَ اعْظَمُ التَّرْكِيْبِ وَاَفْضَلُ الْيَوْمِ الْمَخْصُوصُ فِيْ جَنَابِ شَاهِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مَحْدُثِ دِلْوِي رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ نِيَّ فَرَمَا يَہے کہ در امان مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب ست و طریقہ او معروف و مشہور ختم یا بیک نفع العجائب بِالْحَيْرِ وَبِاَبَدِ نِعَمِ اِيْک ہزار دو صد بار در اول و آخر در دو صد بار نیز خواہ تنہا خواہ ایک جماعت نیز مجرب ست انتہی۔

ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہے کہ سو بار درود شریف کے ہر چوکے تسمیہ کے پڑھے۔ فاتحہ سات بار درود شریف ایک سو بار الم نشرح انتہار بار اخلاص ایک ہزار بار پھر فاتحہ سات بار پھر درود شریف ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشائخ پڑھ کر تقسیم کر دے۔

(واللہ اعلم)

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ ختم برائے حصول جمیع مقاصد و حل مشکلات کے مجرب ہے

پہلے سو بار درود شریف پڑھے پھر پانچ سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ بلا کم و بیش پھر سو بار درود شریف۔ اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا ہے یہاں تک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل نہ ہو، مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ صاحب مرحوم کو لکھا تھا کہ ختم خواجگان و ختم مجدد رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر دن بعد طلعہ صبح لازم کر لو۔

ختم قادریہ ۱۔ اس کو مشائخ نے واسطے برآمد مہم کے مجرب سمجھا ہے، عروج ماہ میں پانچشنبہ سے شروع کر کے تین

دن تک پڑھے، بسم اللہ مع فاتحہ و کلمہ تمید و درود شریف و سورہ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار پڑھے، پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر اور ثواب اس کا رُوح پر فتوح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و مشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کر دے۔

دیکر ختم قادریہ ۲۔ پہلے درود نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام کے یہ درود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّقْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ — پھر شیرینی پر فاتحہ شیخ جلی فی اللہ پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ختم لایلاف ۱۔ اس کا بہ نیت رفع شریکارہ بار یا ایک سو ایک گیارہ بار پڑھنا اور اول و آخر پانچ بار درود شریف پڑھنا بعد نماز کے مجرب ہے۔ واللہ اعلم۔

ختم میّت کے لئے ۲۔ جس کے پاس ختم قرآن مجید یا تہلیل ہو اس کہے کہ دس بار قل ہو اللہ احد مع بسم اللہ شریف

پڑھے، پھر دس بار درود شریف پھر دس بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر دس بار اللَّهُ أَغْفِرُكَ وَارْحَمَكْ اور پھر ہاتھ اٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر باؤں بلند کہے، کہ ثواب ان کلمات طہیات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں اور ثواب ختم قرآن مجید و ختم تہلیل کا فائدہ کی روح کو پیش کیا۔ حلقے کے لوگ یوں کہیں۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ السَّيِّئَاتِ الْعَالِيَةِ۔

نسخہ جات ضروری

عورت کی بکارت کو سخت اور مضبوط رکھنے والی دوائیں ^{مانرو} ^{قارکندہ}

انارکلی، پوست انار، براؤہ تابنا، جفت بلوط، وردی شراب کہنہ، زعفرور کی گٹھلی، ہر ایک دوا دو مثقال لے کر ترش بھی کے عرق میں پیس کر ملائے، اور مقام کے اندر کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے لگائے۔ ہر مہینہ میں ایک بار ساری رکھنا چاہئے۔

بکارت کو توڑ پھوڑ کر تین دن بتانے والی دوائیں ^{جلسہ یا لبسہ} ^{کوڑی سوختہ}

سیپ سوختہ، یخ توت کی چھال، سرخس، سماق، طرمن، شقائق، شہد انج، ان دواؤں کو پیس کر جس تیل میں چاہیں ملائیں اور کسی حید سے عورت کے مقام پر لگوا دیں۔ بغیر روکے قریب جانے کے عورت ثیبہ ہو جائے گی۔

چہرہ کو صاف اور داغ و بھبھہ دور کرنے والی دوائیں ^{یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو}

ہی لاحق ہوتا ہے۔ خربوں، خربق سفید، سیاہ، زبد الجبر، تخم جریہ، تخم کشمش، بادام تلخ سوختہ، موئے سر انسان سوختہ، مانرو۔

ان دواؤں میں سے ایک مثقال لے کر دو مثقال روغن غار میں ملا کر چہرہ پر صبح و شام ملیں، فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا اور اگر مرض کہنہ ہو، تب روزانہ تین بار مالش کریں۔ اور خوب اچھی طرح مل کر منہ دھویا کریں۔ تھوڑے عرصہ میں فائدہ حاصل ہوگا۔

اس کے برعکس دوائیں ^{نظرون، نوشاد، بکری کا پتہ، کھاری نمک} ^{مغز استخوان شتر جو سایہ میں خشک کیا}

گیا ہو۔ ان دواؤں میں سے دو دانق دوا کو پیس کر اس پانی میں ڈال دیں، جس سے عورت منہ دھوئے، ہر روز دوبار عمل کرنے سے سات روز میں چہرہ بدرق ہو جائے گا۔

سفید بالوں کو سیاہ کرنے اور بڑھانے والی دوائیں ^{گوکل کیخ} ^{دو قوا، فرنیون}

جاؤشیر، اسطوخودوس، مصطکی، اسارون، خربق، انجیر، ان دواؤں سے ایک مثقال شہد خالص ملا کر روزانہ نوش کیا کریں۔

اس کے برعکس تاثیر کی دوائیں ^{یخ سفید، سفیدہ رصاصی} ^{سرطان نہری سوختہ، پتہ شیبوط}

ان کے استعمال سے بہت جلد بال سفید ہو جاتے ہیں۔

مردہ گوشت کو دور کرنے اور زخم کو صاف کرنے والی دوائیں

سفیدی بھی ہوئی، ۵ درم، کیس دو درم، زنگار مین درم، قلعہ قطار، تو مال الحیدر، مردار سنگ، خبث الرصاص، ایک ایک مثقال، ان سب دواؤں کو پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

موم خالص ۱۰ درم، روغن گل ۴۰ درم، روغن
مرہم برائے التیام زخم :- اور موم کو گلا کر سفیدہ بقدر ضرورت اس کے

اندر ڈال کر حل کریں اور قدرے اٹھنے کی سفیدی بھی ملا کر مرہم بنالیں۔

ناخن دور کرنے کی دوا :- منقہ کے بیج نکال کر نصف وزن اس کے
جاوشیر ملا کر پیس لیں، اور ناخن پر لپیپ

کریں۔ بلا تکلیف ناخن جدا ہو جائے گا۔

ناخن کی سفیدی دور کرنے والی دوا :- بھرتال سرخ، پھسکری، زفت

رومی کو سرکہ اور شہد میں پگھلا کر دواؤں کو اس میں ملائیں اور ناخن پر لپیپ کریں۔

سفید ناخن دور کرنے والی دوا :- دردی شراب سوختہ ۳ درم،

زرار بیج دو درم، موم ۳ درم، روغن گل ۱۰ درم۔ موم کو روغن میں گلا کر باقی ادویات پیس کر اس میں ملائیں، اور لپیپ کریں۔

چھوٹ کے لئے دوا :- مردار سنگ ۱۰ درم، گوند ۵ درم، نشاستہ

۵ درم، موم ۱۰ درم، موم کو روغن گل بقدر ضرورت میں گلا کر باقی ادویات میں ملائیں اور لپیپ کریں۔

ایضاً۔ سفیدہ، ۵ درم، مردار سنگ ۴ درم، خبث الفضہ ۲ درم، صمغ صنوبر ۵ درم، موم ۱۵ درم۔ موم اور صمغ کو بقدر ضرورت روغن گل میں گلا کر باقی ادویات کو فتنہ و بیختہ اضافہ کر کے لپیپ کریں، چھوٹ کا دکھ درد بالکل جاتا ہے۔

زخم کو بھرنے اور گوشت پیدا کرنے والی دوائیں :- کندر، انزروت، دم الاخوین

مردار سنگ، زیت، شمس سوختہ، زفت، سرمہ، انار کلی، عروق، عقص، پھسکری، اقلیمیہ، سفینہ، ایلو، توتیا، شاوئج، زنگار، خبث الرصاص، اقا قیا، جعدہ، زراوند، طین محکوم، سفیدہ۔

زخم کا برا گوشت دور کرنے والی دوائیں :- سفیدی بخیر بھی ہوئی، بھرتال سرخ، قلعہ قطار

قلعہ، خرق سفید، ایلو، زنگار، تو مال الحیدر، خبث الرصاص، صمغ صنوبر، انزروت، تربال شمس، ابار، صدف سوختہ، ایک بردیگ۔

خنازیر اور طوابعین کے واسطے :- روغن زیت، موم، راتینج، نظرون، لہسن، اشق، برگ جہام، اخشا

البقر، خاکستر چوب، انجیر شب یمانی، دقیق حلب، زفت، بوقرق، شہد، دقیق اصل، السوس، خمیر گندم، اصل قشۃ الحماز، عکک الانباط، بیج کرنب سوختہ، مرغ کی بیٹ

دم الاخوین، انار کلی، بسد سوختہ، زخم کے خون کو بند کرنے کے لئے :- کھر یا سوختہ، کاغذ سوختہ، بسیہ

سوختہ، قرن الایل سوختہ، احین سوختہ، انزروت، قشار، کندر، ایلو، راتینج، رسوت، کافور، طین رومی، عصارہ لحیۃ النیس، لکڑی کا جالا۔

اور ام حارہ کے لئے :- صندل، فوفر، شیاف، مامیثا بوش، سفیدہ

ایلو، افیون، گل ارمنی، نشور، بیوج، مرز عرفان، قیہولبا، قاقیا، لاسک، کافور، مسک، مقشع، رسوت، مردار سنگ، جوز السرو، عرق دھنیا، سیتر، لعاب الیسنول۔

مقل، اشق، بلاور، لعاب حلب، لعاب اسہل
سخت ورموں کے لئے ۱۔ ایلوا، عسل، التین، رسوت، اقا قیاسہ، گل ارمنی، نحاس محرق، پھسکری، بورہ ارمنی، کندہ سمندر جھاگ، خاکستر زفت کا پانی، حب الفار، فرومانا، صمغ صنوبر، روغن سوسن، وسخ عمامات، خاکستر ترسل، صمغ البطم، بورق، جاوشیر، خاکستر کرب، روغن زیت، میوہ سائلہ، شحم خنزیر، زونائے تر، بکری کی چربی، موم، بیخ خطمی، مغز استخوان شتر، مقل، خاکستر حوب انجیر، آرد حلب، بلطخ کی چربی۔

لیپ زخم کے بد گوشت کے لئے ۱۔ بورق، ذرق الحمامین درم، اشق، رائیخ اورم، صموغ کوزیت کہنہ میں حل کر کے باقی دوائیں ملائیں۔ یہ نسخہ پھوڑے کے لئے بھی مفید ہے۔

ورم اور ذیل کے لئے مفید لیپ ۱۔ دہی ترش اورم، بورق، ماشا، کبوتر کی بیٹ، مرغ کی بیٹ، تین تین درم ان سب کو پیس چھان کر شراب اور روغن زیت میں ملا کر لیپ کریں، ذیل کا منہ نکل آئے گا اور مادہ پک جائے گا۔

لیپ لختیر تکلیف کے زخم کو گلا کر بد گوشت کو دور کرنے کے لئے ۱۔

چوزہ ۵ درم، قلعطار ۲ درم، ہڑتال زرد ایک درم، اشق ۱۰ درم، اشق کو سرکہ میں حل کر کے باقی ادویات ملا کر لیپ کریں۔

زفت ۱۰ درم، کوک پر نرم خنازیر کے لئے نہایت مفید لیپ ۱۔ کریں اور ۱۰ درم، بیخ کربنٹی سوختر، سائیدہ اس پر ڈالیں اور ملاتے جائیں اور لیپ کر لیں۔

مردار سنگ ایک درم، سائیدہ دواوقیہ، روغن خنازیر کے لئے مرہم ۱۔ زیت کے اندر ڈال کر نرم آپنج پر رکھیں یہاں تک کہ حل ہو جائے، پھر لعاب حلب، لعاب تخم کتان، لعاب خطمی، اوقیہ ان سب کو پہلی دوائیں ملائیں اور جو ش دیں، تاکہ غلیظ ہو جائے، بعد ازاں خنازیر لیپ کر لیں۔

روغن زیتون کہنہ ایک رطل، شروع خنازیر کے واسطے مرہم ۱۔ موم نصف رطل، رائیخ بورہ ارمنی، ۲۰ درم، ہسن ۵ عدد۔ ہسن کو کتر کر زیتون کے روغن میں ڈال کر داغ کریں اور اس کے اندر حل کر دیں۔ پھر اسی روغن میں موم گلائیں، اور سب دوائیں کو ملا کر مرہم بنالیں۔

ایضاً ۱۔ خاکستر حوب انجیر ۲۰ درم، پھسکری ۱۰ درم، زفت ۲۰ درم، زیت بقدر ضرورت پہلے زفت کو زیت کے اندر حل کر کے گرم کریں، اور باقی ادویات ملا کر استعمال میں لائیں۔

خنازیر کو پکانے اور بد گوشت کو دور کرنے کے لئے ۱۔ چوزہ، ہڑتال، سرخ یعنی

منسل ۱۰ درم، صمغ صنوبر ۳ درم، روغن گل ۱۰ درم۔ اول صمغ کو روغن میں حل کر کے بعد ازاں باقی ادویات ملا کر استعمال کریں۔
ایضاً ۱۔ آرد حلب ۲۰ درم، شہد ۱۰ درم ملا کر لیپ کریں۔

ایضاً :- اگر خنازیر عصبی نہیں ہے تو خنازیر البقر سر کہ میں جوش دے کر لیپ کریں۔ اگر عصبی ہے تو شراب میں جوش دے کر لیپ کریں۔

ایضاً :- آرد اصل السوس ۲۰ درم، خمیر گندم ۲۰ درم پکا کر لیپ کریں۔

زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت خشک کرنے کیلئے لیپ :-

کندر، انزروت، دم الاخوین، ہم وزن لے کر پیسیں اور زخم پر چھڑکیں۔

زخم کو بھرنے کے لئے :- مردار سنگ مثل سرمد کے باریک پسپا ہوا ایک

اوقیہ، روغن زیتون تین اوقیہ میں ملائیں اور خوب ہلا کر پکاتے جائیں، تاکہ بالکل حل ہو جائے۔ بعد ازاں کندر، بارود، انزروت دم الاخوین، زفت دو درم پیس چھان کر اس کے اندر ملائیں اور زخم پر لگائیں۔

رطوبت والے زخموں کو اچھا کرنے والا مرہم :- مردار سنگ مسحق،

چھ درم، سنگ راسخ، انارکلی، کل عروق، دم الاخوین، صمغ، پھٹکری، اقلیمیا فضی ہر ایک ایک درم پیس چھان کر ملائیں اور استعمال کریں۔

ایضاً :- ایلوا، انارکلی، اقلیمیا فضہ، نحاس سوختہ مغسول۔ ہم وزن پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً :- ایلوا، عروق انارکلی، مر، مازو، ہموزن پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً :- فشار کندر۔ اصل السوس دو درم، توتیا، شادنج ایک ایک درم، زنگار نصف درم، پیس کر چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً :- زخم کی بدبو اور پیپ کو خشک کر کے زخم کی مندمل کرنے والی دوا، مردار سنگ ۶ درم، توبال نحاس ۴ درم، پارہ دو درم، جاؤ شیر ایک مثقال،

زنگار ایک درم، کندر دو درم خوب باریک پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً :- رگوں اور شاہ رگوں کا خون بند کرنے والی دوا، فشار کندر دو درم ایلوا پھٹکری، قلعہ ہر ایک درم پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً :- فشار کندر، خبث الفصہ، سفیدہ ہر ایک چار درم، ہڑتال ایک درم توتیا ۵ درم، ایلوا، اقا قیا ہر ایک ۴ درم باریک پیس چھان کر استعمال کریں۔

پاؤں کی بوائی پھٹنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا :- حاحل

کو پہلے پانی میں خوب جوش کریں، پھر حنا کو اس میں ملا کر پاؤں پر لیپ کر دیں۔

ایضاً نسخہ موم روغن :- موم، روغن خل، مرزنجوش، مغزا استخوان کاغذ مردار سنگ، لول موم، مغزا استخوان کو

روغن میں پگھلائیں۔ بعد ازاں باقی ادویات ملائیں اور مرزنجوش کے پانی سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔

نواصیر اور منہ کے اندر وئی زخموں کو مفید سفوف :- سفید نیچھی ہوئی، ۲۰ درم

ہڑتال، منسل ہر ایک ۱۰ درم، اقا قیا، سبھی ہر ایک ۱۰ درم پیس کر زخموں پر لگائیں۔

جلد مندمل نہ ہونے والے زخموں کے واسطے مفید دوا :- مراب

عفص، مردار سنگ، اقلیمیا فضہ، سفیدہ ہم وزن باریک پیس کر چھڑکیں۔

خون بند کرنے والا سفوف :- انزروت ۶ درم، انارکلی، دم الاخوین ہر ایک تین درم، کندر ۲ درم پیس چھان

کراستعمال کریں۔

ایضاً :- دواء القرحاس کا نسخہ اکل و تامل کے واسطے نافع ہے، گا:
مفسول، رصاص سوختہ مفسول، ہڑتال تو بال حدید ہر ایک تین دم، گندھا
دودم پس چھان کراستعمال کریں۔

زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج :-
جندبیدستر، سبکینج، حلیت
کبریت، کبوتر کی بیٹ،
فوتیخ، شکر امین۔ سب اجزاء کو ہم وزن پس چھان کر روغن زیت میں ملائیں
اصلیپ کریں۔

ایضاً نسخہ تریاق :-
جندبیدستر، مقل، ہم وزن پس کر چھان کر
ایک اوقیہ شراب کے ساتھ دودم چھانک
لیا کریں۔

نسخہ تریاق :-
ہوزیائیں مفسر، حرم، برگ سداب ہم وزن پس
کر عمل التین میں ملائیں اور دم نوش کریں۔

ہر ایک زہر کے واسطے :-
مفید ہے، چاہے کھلایا گیا ہو یا حیوان کا
گزیدہ ہو، جاؤ شیر، اصل السوس، مر،
سداب، زنجبیل، زراوند، کندر، ہم وزن پس کر دو مثقال دواوقیہ شراب کہنے
کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ قے برائے زہر :-
اگر زہر خورانی کا وہم ہو یا کوئی علامت اس
کی معلوم ہو، اس وقت یہ تریاق نافع ہے
اگر واقعہ زہر ہو گا تو اس کے استعمال سے قے ہو جائے گی۔ طین مختوم حب الغار
ہم وزن پس کر بقدر ضرورت شہد میں ملائیں اور بوقت حاجت گرم پانی سے نوش

کر لیں۔

حیوان گزیدہ کے واسطے :-
تخم جندقوقی، زراوند، برگ سداب، کر سنہ
ہر ایک پنج دم، انیسول ۲ دم، فلفل
۲ دم، جندبیدستر، تخم سداب ہر ایک چار دم۔ پس کر دو مثقال اس دوا کو ایک
اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر نوش کریں اور مقام گزیدہ پر طین رومی اور عین مفسر کو
سرکہ شراب میں ملائیں اور لپیپ کریں۔

ایضاً :- کر سنہ، سداب، زراوند، تخم جندقوقی، ہم وزن پس کر سرکہ شراب
میں ملائیں اور ایک ایک مثقال کے قرص بنائیں اور بوقت حاجت ایک قرص
ایک اوقیہ شراب کہنے کے ساتھ نوش کریں۔

سگ گزیدہ کے لئے مفید نسخہ :-
افستین، انجدان، اشق، ماویہ
کما در یوس، جودہ، خطیانہ، کندر

ہم وزن پس کر تین دم، ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں۔
ایضاً :- حنیانہ، کندر، حب الغار، افستین، خاکستر سلطان، ہر ایک یک
دم زراوند دودم پس کر تین دم نوش کریں۔

عقرب گزیدہ کے لئے :-
خطیانہ، مر، حب الغار، قسط، فوتیخ،
جندبیدستر، سداب، زنجبیل، عقرقرا،
فلفل، شونیز، حلیت، ہم وزن پس کر شہد میں ملائیں اور پانچ دم نوش
کریں۔

جندبیدستر، قشواصل الکبر، زراوند، عقرقرا، ہر ایک ۴ دم
فلفل سفید ۲ دم، پس کر شہد میں ملائیں اور بوقت ضرورت تین دم
نوش کریں۔

ریتلا اور مگرٹی کے زہر کے لئے :- کلونجی ۱۰ درم، دو قوہ درم،

بوز السروتین درم، سنبل، زراوند، حب الفار، حب البلسان، حنطیانہ، داجینی، تخم جند قوتی، تخم کرش ہر ایک دو درم، پیس چھان کرشہد میں ملائیں۔ اور ایک درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں، اور مریض کو اس دوا کے استعمال کے وقت گرم پانی کے اندر بٹھادیں تاکہ دود میں تسکین ہو جائے اور پانی سے نکلنے کے بعد مقام گزیدہ پر فاکستر چوب انجیر کالیپ لگائیں۔

تریاق برائے عقرب گزیدہ وغیرہ موزیات :- فشر اصل الکبر، بیج حنظل، افستین، زراوند، مدرج، مرطخ شقوق ہم وزن پیس کر دو درم نوش کر لیں۔

ایضاً تریاق اربعہ :- کل موزیات کے لئے، حنطیانہ، زراوند، مدرج، حب الفار سب اجزاء کو ہم وزن پیس کرشہد میں ملائیں اور ایک مشقال سے دو مشقال تک نوش کریں۔

سگ گزیدہ کے لئے مفید دوا :- فاکستر سراطین ہری ۱۰ درم، حنطیانہ ۵ درم، کندلک درم، پیس چھان کر ۲ درم ہر روز نوش کریں۔ اور اسی قدر شبہ کاٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں اور لیپ لگائیں، چھندر، جرجیر، خردل، پیاز، سداب، انجدان، ہم وزن پیسیں اور گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔

ہر ایک زہر کی علامات اور ان کا علاج :- جس کو عرق دہر زہر کھلایا جائے

اس کے چہرے پر درم اور سبزی پیدا ہوگی اور حلق و دم کر آئے گا اور تمام بدن سے بدبو پھیلنے جاری ہوگا۔ پس اس وقت شہد پانی میں ملا کر اس کے ساتھ کئی بار قے کرائیں۔ اور چند مرتبہ میفنج، روغن گلاب کے ساتھ پلائیں۔

بھلا اداں نصف درم زراوند، مدرج اور نصف درم نمک سانبر خالص پانی کے ساتھ پھانکیں اور پھر تریاق طین مختوم و حب الفار دو مشقال کھلائیں۔ جس شخص کو زہر ریح یا مویزج کھلائے گئے ہوں اس کے زیر ناف درد ہوگا۔ اور پیشاب میں سخت تکلیف اور ساتھ خون بھی آنے لگیگا۔ قصب اور افستین وغیرہ پر درم ہو جائے گا۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے اور حلق میں سخت تکلیف اور چہرہ پر سرخی ہو جاتی ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ پہلے گرم پانی اور روغن شیرج میں انجیر خوش کر کے کئی بار قے کرائیں، پھر لعاب کثیر اور لعاب اسبنول گلاب میں ملا کر پلائیں اور عرق بقلہ الحما بھی پلائیں، اور جہاں تک ہو سکے مسک کھلائیں اور آب جوار و خطمی اور سفیدہ بیضہ مرغ کا حقنہ دیں، اور پیشاب گاہ میں روغن گل، سفیدہ بیضہ میں ملا کر پلائیں اور روغن بادام و انجیر خشک کھلائیں اور فربہ چوندل کا شور بہ پلائیں اور ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اس کے اندر بٹھادیں اور انجیر اور گل بنفشہ کو شراب میں خوش دے کر پلائیں اور تازہ دودھ کثرت سے پلائیں، خصوصاً جب ہاتھ پیروں میں اینٹھ ہونے لگی ہو۔ اور معص آنے لگی ہوں اور اگر مریض اپنے بدن میں بہت بھاری پن دیکھے اور بہت دنوں سے اس کی فصد نہ کھلی ہو، تب باسلیق کی فصد کھول دیں اور پیشاب گاہ میں موم اور آب جوار و خطمی اور سفیدہ بیضہ کو ملا کر پکائی افیون خورہ کے پٹھے اکڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ بدن میں سخت کھجلی پیدا ہوتی ہے اور افیون کی بواس کے منہ سے اور بعض اوقات تمام بدن

میں سے آتی ہے۔ اور بعض اوقات آنکھیں دھنس جاتی ہیں اور زبان اندر کو اینٹھ رہی ہے، ناخن نیلگوں ہو جاتے ہیں، اور رگیں پھول کر اعضا میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اور سب میں سے روشن علامت یہ ہے کہ افیون کی بواس کے اندر سے آجائے۔ اس وقت پانی کے اندر شہادہ اور تخم مولیٰ اور نمک ملا کر اسے قے کرائیں، اور قویج کے مرض میں جو حقنہ دیا جاتا ہے وہ حقنہ دیں، اور نہایت تیز اور پرانی شراب پلائیں، جس میں دیر چینی پیس کر ملائی گئی ہو اور یہ عمل کئی بار کرنا چاہئے اور سر پیرس کے کساوا باندھ کر سونے نہ دیں اور یہ تریاق روزانہ تین بار کھلائیں۔

تریاق ۱۔ جنہیں ستر، حلیت، فلفل، ابہل ہم وزن پیس کر شہد ملائیں اور دو مثقال کھلائیں۔ اور ہر ساعت جنہیں ستر سوکھاتے رہیں، اور اگر کھجلی بہت ہو تو گرم پانی میں بٹھادیں، اور تیز سرکہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں اور پسینہ اور جود کھلائیں۔

بیروج کے زہر خوردہ کو پہلے دوران سر شروع ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، پھر نیند ملاحت ہوتی، اس کو پہلے قے کرانی چاہئے۔ بعد ازاں تھوڑا تھوڑا سرکہ جس میں صغیر اور افسنتین ملا یا گیا ہو۔ پلائیں اور سر پر سرکہ اور شراب روغن گل میں ملا کر ملیں پھر جب آنکھوں اور چہرہ کی سرخی جاتی رہے اور صرف سبات رہ جائے تو تریاق افیون اور شراب اور جوادویات کہ افیون کے علاج میں مذکور ہیں ان کا استعمال کریں۔

جو زہر شامل کے زہر کا دفعیہ۔ جو شخص نصف دم تک اس کو کھائے گا اس کو سخت نشہ ہوگا اور جو اس سے زیادہ کھائے گا۔ ہلاک ہو جائے گا۔

علاج اس کا یہ ہے کہ پہلے خوب قے کرائیں اور گرم پانی کے اندر اس کے ہاتھ پائے ڈال دیں اور جوادویات کہ افیون میں مذکور ہیں ان کا استعمال کریں۔

اجوائن خراسانی کے زہر کا علاج، جس شخص کو یہ کھلائی جاتی ہے، اس کو بیدار نشہ ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں اس کے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور منہ سے کف جاری ہوتے ہیں، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پس اول اس کو پانی میں شہد اور انجیر اور بورہ اور منی طلال کر جوش کر کے اس کے ساتھ قے کرائیں اور بار بار دودھ پلائیں اگر اسی قدر علاج سے فائدہ ہو تو بہتر ہے، ورنہ افیون کے نسخہ کے ساتھ علاج کریں جس کو اس بغول پیس کر پلایا جاتا ہے۔

اسینغول کے زہر کا علاج ۱۔ اس کو رب اور بے چینی اور ضیق النفس

عارض ہوتا ہے قوت اس کی جاتی رہتی ہے۔ نبض سا قط ہو جاتی ہے اور غشی بھی آنے لگتی ہے۔ بعض اوقات انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اول اس کو گرم پانی شہد، تخم مولیٰ، بورق نمک کے ساتھ قے کرائیں۔ پھر نمک اور سیاہ مریح اور حلیت کے ساتھ نردی بیضہ کھلائیں اور تھوڑی تھوڑی پرانی شراب پلائیں۔

خراب کھمبی یا قطر ہونا عارض ہوتا ہے اور بعض اوقات بہت

جلد انسان مر جاتا ہے۔ اس لئے بہت جلد مری نبطی۔ بورق انجیر اور نمک کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ مخمل بورق کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ قویج سکجنین اور بورق کے ساتھ یا سکجنین عسلی بورق کے ساتھ یا شہد بورق کے ساتھ پلائیں اور اس سے پہلے قے کر اگر کمونی کھلائیں۔ اور شراب کہنہ پلائیں۔

دودھ کے جمنے سے غشی مودہ میں دودھ جم جانے کا علاج ۱۔ پیدا ہو کر نبض سرد ہو جاتی

ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے اور اکثر اوقات انسان ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایک مثقال انفو ارنب، دو اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر پلائیں یا

۲ دم، حلیت پلائیں، یا خاکستر چوب انجیر پلائیں یا خشک فونج کو جوش کر کے اس کا عرق پلائیں، یا فونج کو ۵۔ دم کوٹ کر ایک اوقیہ سرکہ شراب کے ہمراہ استعمال کریں پھر جب تکلیف کم ہو جائے، اس وقت شہد اور تخم کرفس کو پانی میں جوش کر کے پلائیں اور گرم پانی کا بہت استعمال رکھیں اور اگر دودھ مشانہ کے اندر جم جائے تو وہ علاج کرنا چاہئے جو سفک مشانہ میں کیا جاتا ہے۔

بریبانی یا قورمہ حد سے زیادہ کھا جانے کا علاج :-

اس کے کھانے سے دست اور قے شروع ہوتے ہیں۔ اور ہیضہ کی علامات اور غشی طاری ہو جاتی ہے اور بعض اوقات انسان مر جاتا ہے اور بعض اوقات کئی روز اس شخص کی عقل گم رہتی ہے، اس شخص کو حسب قاعدہ پہلے قے کرانی جائے اور جب معدہ صاف ہو جائے تو اس وقت شراب ریحانی عرق سفرجل اور عرق سیب کے ساتھ کھلائیں اور دوا المسک کھلائیں اور سوتے نہ دیں۔ اور پھر بھی قے ہو اور بے چینی بڑھ جائے۔ تب ہیضہ کا علاج شروع رکھیں۔

مینڈک کے زہر کا علاج :-

جس کو مینڈک کھلایا جاتا ہے اس کے بدن پر واپھر ہو جاتے ہیں اور رنگ نیلگوں ہو کر مٹی کثرت سے نکلنے لگتی ہے اور غشی بہت آتی ہے اور جب ان آفات سے نجات پاتا ہے تو دانت اور بال جھڑ جاتے ہیں۔ پس ایسے شخص کو کثرت سے قے کرانی چاہئے اور مسہلات سے خوب اس کا پیٹ صاف کریں، پھر دوا الکرم اور دوا المسک کا استعمال کریں۔

بھلاوے کے زہر کا علاج :-

جس شخص کو بھلاوہ کھلایا جاتا ہے گرم امراض اس کو عارض ہوتے

ہیں اور اکثر اوقات اس کو دوسواں ہو جاتا ہے اس وقت لازم ہے کہ مسک اور گھی اور شیر زج کا استعمال کریں۔

دار فلفل، فلفل سفید، فلفل

قوت مردی کے لئے مفرد ادویات :-

سیاہ، عقرقر، خولیان، حلیت، قسط شیریں، غافث، قصبہ گاؤ، گورخر کے خصبے، زنجبیل، مغز تخم پنبہ، انیسوں، خشخاش تر، تخم انجیر، لسان العاصی، زعفران، اصل استنقور، اصل السوس، جاوتری، قرومانا، الاچی، تخم شلجم، تخم تربوڑ، عود ہندی، تخم عسب مقشور، تخم کتان، تخم رحلہ، پوست اترج، خصیۃ الثعلب، تخم جرجیر، قنبہ، جاو شیر، کندہ شقاقل، فریون، سعد، مسد، نقاح، اذخر، سنبل الطیب، حک کر و خشک تخم ہلیوں، تخم پیاز سفید، قرف، دار چینی، مصطلی، شیر کی چربی، وہ پانی جس میں لوہار لوہے کو بچھاؤ دیتے ہیں وغیرہ۔

قوت مردی کے لئے مفرد روغن :-

روغن زکس، بلسان رسوس، نارین، ترنج، جتہ الخضر، بابونہ، قسط، رازقی، بان، زنبق، اصاصی، زیت مغسول، شیر زج ان سب چیزوں کے روغن مفید ہے۔

مفرد مقویہ غذائیں :-

بادام شیریں، ہلیوں، زردی بیضہ، نمک، خرسف، بطخ، جرجیر، پستہ، فندق، اخروٹ، شلجم، پیاز اگھ میں بھجھائی ہوئی، نخود، کھون، لوبیا، حب الصنوبر، بیج کرفس، گھی، انگور، انجیر، کیلا، شہد، حلبہ، ناریل، پودینہ، بادروج، نمک استنقور، تل جوھلے ہوئے، لارناخ، باقلا، پان، قرطم، خصیہ مرغ، گوشت چوزہ، مرغ، پھل بھجھنی ہوئی، گہیوں کی روٹی قدرے نمکدار، ہر لہ، دودھ، چڑیا کے انڈے،

اور اس کا مضر، قلعہ، بیضہ شفافین، مور کا گوشت، شکر طبرزد، فانیز، شراب شیریں وغیرہ ذک۔

مقوی مرکب غذائیں۔
نخود، باقلا، پیاز سفید، ان سب کو دودھ میں یہاں تک جوش دیں کہ سب گل کر آج ہو جائیں۔

دودھ کو نکال کر سب دھاؤں کو خوب باریک پیس لیں اور دس بیضہ کی زردی ملا کر عمدہ روغن زیتون میں بریاں کریں، اور سوختہ نہ ہونے دیں پھر گرم مصالحہ لگا کر استعمال کریں۔

ایضاً: ہلیون، نخود، لوبیا، پیاز سفید، ان سب کو اس قدر جوش دیں کہ ہر ایک ہو جائیں، پھر ادویات کو نکال کر زرد بیضہ دس عدد اس میں اضافہ کریں اور قدرے مور کی چربی بھی ملائیں، پھر روغن زیتون میں نیم بریاں کر کے گرم مصالحہ اور نمک استقودہ ڈال کر نوش کریں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

ایضاً: وہ چوزے جو نخود اور لوبیا اور باقلا کا دانہ کھلا کر پرورش کئے گئے ہوں، چار چوزے ذبح کر کے تین کا گوشت بنائے اور ایک کا پیٹ صاف کر کے اس کے اندر گرم مصالحہ اور پیاز بھر دیں اور ٹانگے لگا کر شوربا پکائیں اور ممکن ہو تو نمک استقودہ اس کے اندر ڈالیں اور جب تیار ہو جائے تو دارچینی، گرم مصالحہ اس پر پھیر کر روٹی اس کے اندر بھگو دیں۔ جب روٹی شوربا بذب کر لے اس وقت نوش کریں۔

جوارشات۔ سنبل، قرف، دھنفل، دارچینی، الائچی، قرفل، ہر ایک دو مثقال، انیسوں، تخم کرفس، ہر ایک ایک

مثقال، ان ادویہ کو ایک شبانہ روز سرکہ شراب میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر مصطکی دو مثقال، پودینہ خشک چار مثقال، فلفل دو مثقال، عود ہندی چار مثقال، مشک

ایک مثقال، سوسن نصف مثقال، شکر پنج مثقال، ان سب کو پیس کر چھان کر پہلی ادویہ میں ملائیں اور شہد بقدر ضرورت ملا کر مجون بنا کر شیشے کی رکابی میں پھیلا دیں اور ترش کر استعمال میں لائیں۔ یہ جوارش یعنی کئے غلیظ کرنے اور قوت کو بڑھانے میں عجیب اثر رکھتی ہے۔

ایضاً: نہایت مفید اور مقوی جوارش یہ قرفل، جوز بوا، بسباسہ، لسان الحصار، پنج اذخر، زنجبیل، دارچینی، مصطکی، عود ہندی، زعفران، ہر ایک ایک مثقال، قاقہ لبان ذکر، ہر ایک ایک مثقال۔ اشہ ۳ مثقال، مشک ۲ مثقال، شکر ۱۰ مثقال، عرق گلاب ۱۰۔ مثقال، اول گلاب اور شکر کو آگ پر رکھیں پھر شہد خالص ملا کر قوام پکائیں۔ بعد ازاں باقی ادویہ کو ملا کر تیار کریں۔

ایضاً جوارش نفاح۔ عمدہ کو قوی اور باہ کو زیادہ کرنے والی ہے تفاح یعنی سیب عمدہ کو پوسٹ اور تخم کو صاف کر کے

پانچ رطل لیویں اور پندرہ رطل پانی میں خوب جوش دے کر پانی کو صاف کریں، پھر ایک رطل شہد اور ایک رطل شکر طبرزد اور ایک رطل گلاب کا عرق جوش دیئے ہوئے سیبوں پر ڈالیں اور قوام تیار کریں۔

بعد زعفران، سنبل، مشک، لونگ، دارچینی، سونٹھ، مصطکی، ہر ایک ایک مثقال، لسان الشوری، دو مثقال، عود ہندی ۳ مثقال، ان سب کو باریک پیس لیں چھان کر قوام میں ڈال دیں اور طرف چینی میں نکال کر تراش لیں۔ عجیب چیز ہے۔

اسفیل مشوی عمدہ، نانید، لوزیدان، شہدانہ، لسان الحصار، سفوف۔ ہر ایک تین مثقال، شقائق ایک و نصف مثقال، خشکیاں تخم پیاز، تخم جریز، تخم انجر، ہر ایک ایک مثقال، ان سب اجزاء کو پیس کر چھان لیں،

اور پانچ ماشہ بھانک کر اوپر سے شربت یا دودھ پی لیں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔
ایضاً: لسان العصارہ، تخم جریز، تخم لفت ہر ایک یک مثقال پیس کر سفوف بنالیں اور شربت انگور شیریں کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں۔

نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔

حیوانات کے خصیہ اور ذکر قوت باہ کے حق میں بہت مفید اور زود اثر ہیں چنانچہ اگر بچہ پڑے کے خصیہ کو نمک لگا کر خشک کریں اور پیس کر بھانک لیں تو عجیب قوت دیکھنے میں آئے گی۔

ایضاً: اگر قضیب گاؤ کو سفوف بنا کر دانہ نخود کے برابر روزانہ دودھ یا شربت باہیہ مرغ نیم شربت کے ہمراہ نوش کریں تو قوت کی کچھ حد نہ ہے۔

ایضاً: لوطی کا دایاں خصیہ بھی جبکہ بمقدار ایک درم کے ہو، عرق کھجور کے ساتھ نوش کیا جائے، تو قوت باہ کو بہت زیادہ کرتا ہے۔

ایضاً: اگر جماع کے بعد ایک پیالہ دودھ شیر گرم میں شہد ملا کر نوش کریں تو قوت رفتہ پھر عود کر آئے گی اور جماع سے کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

مسوحات: قنبہ، فریون، ہر ایک دو مثقال، روغن زگس ۱۰ مثقال، موم سفید ۱۰ مثقال، اول موم اور قنبہ کو روغن کے ساتھ

آگ پر پگھلائیں، پھر فریون پیس کر ملائیں، اور قضیب اور خصیوں پر لگائیں، نہایت تجرب ہے۔

ایضاً: زگاؤ کا پتہ، شہد خالص، فلفل، عقرقرا، ان سب کو ملا کر قضیب پر مدیں بے حد قوت پیدا ہوگی۔

ضمادات: خاکستر خایہ شتر، عقرقرا، فریون، فلفل سفید ہر ایک ایک جزو پیس کر شراب کہنہ میں ملائیں اور قضیب پر

انشین پر لپیپ کریں، از حد مفید ہے اور قوت جماعی کو بہت بڑھاتا ہے۔

ایضاً: حب لنقر، عقرقرا، فریون، ہر ایک دو مثقال و نصف، حللیت یک مثقال، دربع، روغن بلسان، روغن قسط ہر ایک پنج مثقال،

فلفل، دار فلفل، بوزلوا، ہر ایک دو مثقال، ان سب ادویات کو نہایت باریک مثل غبار کے پیس کر روغنوں میں ملائیں اور پشت پر لپیپ کر کے ایک کپڑا اوپر رکھ دیں۔ پشت پر لگانے سے قوت جماعی میں از حد ترقی ہوتی ہے یہ نسخہ نہایت عجیب و غریب ہے۔

حقنہ برائے قوت باہ: عرق بابونہ، تخم کتان، تخم شبت، حلیہ ہر ایک سات مثقال، بطم، صک ہر ایک ۱۴ مثقال

اور ان دونوں کے ہم وزن انجیر ان سب ادویات کو پانچ رطل پانی میں اس قدر عیوش دیں کہ ایک رطل پانی رہ جائے، پھر اس پانی کو صاف کر کے نصف رطل لے کر پندرہ مثقال شیرج اور سات مثقال شکر سرخ اضافہ کر کے حقنہ لیں، یہ حقنہ انٹریوں کو دھو کر صاف کر دیتا ہے اور قوت میں خلاف قیاس ترقی بخشتا ہے۔

تخم جریز، مغز دانہ پنہ ہم وزن عرق آس اور عرق جریز میں ملا
حملات: کہ ایک بتی کو اس میں تر کر کے مقعر کے اندر داخل کریں، الفاظ شدید اور فرحت عجیب حاصل ہوگی۔

ایضاً: اسقنور کے گردہ کی چربی، شحم سرخ، گائے کی چربی۔ ان سب چربیوں کو گلا کر ملائیں۔ اور کنجشک ہائے خانگی کے مغز اس میں اضافہ کر کے ایک بتی پر لگا کر شافہ لیں، اور قوت کا کرشمہ دیکھیں،

وہ ادویات جو حمل کے لئے مفید ہیں: حب بلسان، مقل ازرق، جاؤ شیر، عرق گلاب،

ہر ایک ایک مثقال، سب کو پیس کر شراب میں ملائیں اور ذکر لپیپ کر کے خشک ہونے پر جماع کریں۔ انشاء اللہ العزیزہ حمل قائم رہے گا۔

ایضاً: برگ عبیر، خشک کو پیس کر گائے کے پتہ میں ملا کر ذکر لپیپ کریں۔

ایضاً: جب عورت ایام ماہواری سے فارغ ہو فوراً ہی دودھ ذکر پر مل کر خشک کریں اور جماع میں مشغول ہو، اس نسخہ کو حکماء اسرار میں سے سمجھتے ہیں۔

جمل کو سا قح کرنے والی ادویات: ارمنی ہم وزن پیس کر عرق سداب تریں ملائیں اور ذکر پر لگا جماع کریں، تو کبھی حمل نہ ہوگا۔ اگر پہلا حمل بھی ہوگا تو سا قح ہو جائے گا۔

ایضاً: اہل دو مثقال، برگ سداب خشک، فرونج جبلی خشک ہر ایک نصف مثقال، محمودہ، نظروں ہر ایک ایک مثقال سب کو پیس کر سداب تر کے عرق میں، یا اس پانی میں جس میں لوہا لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں، ملا کر قضیب پر لپیپ کریں اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں یہ نسخہ حمل قائم نہ رہنے کے لئے عجیب الاثر ہے۔

قوت باہ کو زائل کرنے والی ادویات: دھنیا خشک، تخم کتان، انار کلی، سماق، حرمل، بھنگ سفید، قلقطار، قلعندیس، صندل ہم وزن پیس کر عرق برگ گلاب میں ملائیں، اور بخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں، اور شیشہ میں بھر کر منہ بند کر کے ہوا سے محفوظ رکھیں، جب ضرورت ہو

لعاب اسفول میں ایک گولی کو گھس کر قضیب پر لگالیں، ہفتہ میں تین بار استعمال کرنا قوت مردی کے زائل کرنے کو کافی ہے اور اگر پے درپے کئی روز تک ان کو شیشہ پر لپیپ کریں، تو شہوت زائل اور نسل بالکل منقطع ہو جائے گی۔

ایضاً: تخم سداب ۲ مثقال، بیخ سوسن ۲ مثقال، انار کلی ۵ مثقال، تخم خض ۲ مثقال، نیلو فر ایک مثقال اب ان سب دواؤں کو پیس کر ملائیں اور ایک مثقال سکجین سادہ کے ہمراہ نوش کریں، منی بالکل بگھل کر بہ جائیگی اور قوت مردی جاتی رہے گی۔

ایضاً: اسفند کادایاں خصیہ خشک کر کے عرق سداب تر میں حل کر کے ایک رتی نوش کرنا نسل اور شہوت کے بالکل منقطع کرنے اور مرد سے نامرد بننے کے لئے کافی ہے۔

کشتہ جات

اجساد کے طبائع اور عناصر: تمام مکمل اس پر اتفاق ہے کہ

ظاہر میں گرم تر اور باطن میں سرد خشک ہے اور حرارت، برودت، سونا، رطوبت، پیوست کے اندر معتدل ہے۔

ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے، مگر اعتدال سے

چاندی: رطوبت اور پیوست کی طرف زیادہ مائل ہے۔

تانبہ: ظاہر میں گرم خشک اور باطن میں سرد تر ہے مگر اعتدال سے برودت

اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔

ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے مگر اعتدال سے بیہوش اور
لوہا۔ برووت کی طرف زیادہ مائل ہے۔

ظاہر میں سرد تر اور باطن میں گرم خشک ہے، مگر اعتدال سے برووت
قلعی ۱۔ اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔

بھی اسی قسم کے قریب ہے مگر برووت اس پر بہت غالب ہے،
سیسہ ۱۔ اور یاد رہے کہ چاندی اور سیسہ کا باطن اور سونے کا ظاہر ان دونوں
کا باطن ہے اور سونا بننے کے لئے یہ دونوں زیادہ قریب ہیں اور لوہا بھی ایسا ہی ہے
مگر برووت بیہوش کا اس میں بہت غلبہ ہے اور تانبا اور قلعی ان میں سے ہر ایک کا
ظاہر دوسرے کا باطن ہے اور یہ دونوں چاندی سے زیادہ قریب ہیں۔

سونا اشرف الاجساد ہے، اور اعتدال میں یہ وزن کی
تکلیس اجساد؛ حیثیت سے بیہوش اور درجہ رکھتا ہے۔ خاصیت اس
کی یہ ہے کہ جب اس کی تکلیس کر کے برووت بلغی یا سو داوی والا شخص شربت کے
ساتھ پیوے۔ بہت سے امراض دور ہوں، اور جگر کی سردی کو دور کرتا ہے اور شانہ
کے واسطے ازہد مفید ہے، مسلسل بول کی بیماری اور منہ سے لعاب بہنے کو روکتا ہے،
اور معدہ کی رطوبت خشک کرتا ہے اور قلب کو دیتا ہے۔

کرسونا کا بلودہ کر کے ایک مثقال میں ایک
تکلیس کی ترکیب یہ ہے۔ درہم پارہ ملا کر خوب حل کریں، اس کو
حل میں کہتے ہیں، پھر اس کو گل حکمت کر کے نرم آہن باندھیں، پھر نکال کر تین لیس
مثل غبار کے ہو، اور برووت کے لئے محفوظ رکھیں، یہ کشتہ بہت بہتر ہے۔
کشتہ چاندی ۱۔ بورہ ارمنی اور کبریت کو خوب باریک پیس کر ایک شانہ میں

پکرے، اور ایک دھماکے میں اس کو باندھ کر پانی کے اندر لٹکائے، مگر اس طرح کہ پانی اس
کے منہ میں داخل نہ ہو، ورنہ کام خراب ہو جائے گا، ایک شب دو دن پانی میں رہنے سے
دونوں دوا میں پانی ہو جائیں گی، ایک برتن میں ان کو اکٹ لے۔ یہ پانی ہوا لگتے ہی
جم جائے گا، پھر چاندی کے باریک ٹکڑے کر کے ایک کٹھالی میں اول کلس البیق کی
تر جمائے، اور اس پر اس دوا کی، پھر اس پر چاندی کی، پھر اس پر کلس البیق کی، پھر
دوا کی پھر چاندی کی، یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے، پھر اس کو اچھی طرح بند کر
کے ایک شب دروازہ لٹکی آگ پر رکھے، اور نکال کر دھو ڈالو، چاندی کی تکلیس ہو جائیگی
ایضاً برووت سونے کی ترکیب طرح پارہ کے ساتھ بھی چاندی کشتہ ہو جاتی ہے۔
نیز پھٹکری کے ساتھ بھی اس کی تکلیس ہو سکتی ہے۔

تانبے کی چادر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں،
تانبے کی تکلیس ۱۔ اور سرکہ میں ڈبو کر گندھک اس پر مل کر آگ میں سرخ
کریں اور پھر سرکہ میں بجھائیں، اور جس قدر جل گیا ہو اس کو صاف کر کے پھر بطریق مذکور
عمل کریں، یہاں تک کہ مقدار مطلوب بہم پہنچے، پھر اس کو پیس کر مثل غبار کے کریں اور
اسی ترکیب سے حرقوص بنایا جاتا ہے۔

لوہے کی ایک ڈبیہ بنا کر اس کے اندر تک بھرے اور
لوہے کا کشتہ ۱۔ مٹی سے اس کی دوزیں بند کر دے، پھر ایک شیشہ کے
برتن میں ڈبیہ کو لٹک کر گندھک اس قدر ڈالے کہ ڈبیہ پوشیدہ ہو جائے۔ پھر اس برتن
کو گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھے، پھر نکال کر کھوئے اور ڈبیہ کو گرم
سینہ میں دھک کر دے، پھر چھوٹے عرصہ کے بعد نکال کر دھو ڈالو،
کی تکلیس بن جائیگی۔

ایضاً ۱۔ لوہے کے پتروں کو کوٹھوں کی آگ میں سرخ کر کے مارا حرقوق میں

سات بلا بجاؤ دیں، تو لوہا کشتہ ہو جائے گا۔

سیسہ کی تکلیس ۱۔ ایک آنخورہ میں ایک ترکس البیض کی اور تیسیرہ کے بارہ کی جادیں، یہاں تک کہ آنخورہ پُر ہو جائے پھر اس کو بند کر کے گل حکمت کر کے دو انگل راکھ اس کے اوپر ڈال کر ایک شبانہ روز آگ روشن رکھیں، پھر آنخورہ کو نکال کر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولیں، تو سیسہ کشتہ ہو گا دھوکا کام میں لائیں۔

ایضاً: مرتکب اور سفیدہ بھی اسی کی تکلیس سے بنتا ہے۔

قلعی کی تکلیس ۱۔ قلعی کے ریزے بنا کر ایک گڑھے میں رکھیں اور دو پھر نکال کر دھو ڈالیں اور پیس لیں۔

ایضاً: قلعی کے ریزے کر کے ایک تران کی اور ایک تر گندھک کی جڑیں اسی طرح سارے آنخورہ کو بھر گل حکمت کر کے آگ میں رکھ دیں، بعد ازاں نکال کر پانی سے دھوئیں اور کام میں لائیں۔

ایضاً: قلعی کا بارہ کر کے پارہ میں ملائیں اور کئی بار اڑائیں، قلعی کشتہ ہو جائے گی۔

پارہ کی تکلیس ۱۔ پہلے پارہ کو دواغ اسرب کے ساتھ معقود کر لے، پھر نمک لاہوری کو پیس کر ایک گڑھا بنا کر اس کے اندر سفیدی گرم پیس کر ڈالے اور سفیدی سے نصف وزن نمک مذکور ڈال کر اس کے اوپر پارہ رکھے پھر پارہ کے اوپر دو انگل نمک ڈال کر اور سفیدی سے ڈھانپ کر ایک شبانہ روز ناگ جلائے، پھر نکال کر دھوئے پارہ کشتہ ہو گا۔

سونے کو میل ٹھیل سے صاف کرنا: سونے کو گلا کر اس کے

اندروہ تاننا ملائیں جو سرخ کر کے سر میں بچھایا گیا ہو، اور پھر اس کو گائے کے پتہ میں دم الاخوین ملا کر بچھائیں اور تانے کو سونے میں ڈال کر خوب چرخ دیں، پھر شورہ اور وال کو چکنا پیس کر اس میں چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں، یہاں تک کہ تاننا جل جائے، اور سونا باقی رہ جائے پھر دوبارہ یہی عمل کریں، پھر سہ بارہ کریں، پھر بارہ کر کے یہ عرق مقطر آگ میں اس کو گلا کر قطرہ قطرہ ملائیں، زاج، زنجبار، زنجفر، گندھک، زردہ بیضہ اس کا مقطر کر کے سونے کو اس کے ساتھ تسفیہ اور تسمیح کریں، یہاں تک کہ وہ حل ہو جائے پھر اس کو عقد کر کے فضلہ مرزئہ پر ڈالیں، تو سونا ہو جائے گی۔

چاندی کو صاف کرنا: پہلے اس کی رطوبت کو اس ترکیب کے ساتھ دور کریں کہ سر کے بال، زاج ہم وزن اور ان کے ربع وزن زنجار اور اس کے نصف وزن شنگرف، ان سب کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملا کر گولیاں بنائیں، اور ایک تولہ چاندی کو گلا کر اس پر تین باران گولیوں کو ایک ایک کر کے ڈالیں اور ہر مرتبہ چاندی کو چٹکری کے پانی میں بچھائیں، یہ چاندی سونے کے مشابہ ہو گی اور یہی چاندی فضلہ مرزئہ کہلاتی ہے۔

سیسہ کو صاف کرنا: نطوں کو زیت میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ نطوں کو گلا کر اس پر ڈالیں، بہت عمدہ اور صاف ہو جائے گا۔

ایضاً: سسہ کو گلا کر اس پر روغن ڈالتے جائیں، اور اس کی سیاہی کو دور کر کے جائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے دھتھالی میل دور ہو جائے اور ایک تہائی سیسہ باقی رہے گا۔

ایضاً: چٹکری، نوشادر، طہیر کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائیں، اور سیسہ کو گلا کر ڈالیں اور ہر مرتبہ سیسہ کو انڈے کی

سفیدی میں جس میں نوشادر اور پھٹکری ملائی ہو، بھائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے سب سے خوب صاف ہو جائے گا۔

قلعی کی تطہیر:- میں جس کے اندر پھٹکری ملائی ہو بیٹیں سات مرتبہ ایسا کرنے سے صاف ہوگی۔

ایضاً:- بورہ ارمنی کو بریاں کر کے قلعی گداختہ پر ڈالیں، اور ایک لوہے کی سیخ سے حرکت دیتے رہیں یہاں تک کہ ساری قلعی خاک ہو جائے، پھر اس میں عرق لیون ڈال کر خوب پیسیں، پھر گرم پانی سے دھوئیں، تین بار یہی عمل کریں پھر گلا لیں، نہایت عمدہ ہوگی۔

ایضاً:- قلعی گلا کر چند بار عرق پیاز عنصل میں بھالیں، قلعی پاک و صاف اور چاندی سے مشابہ ہوگی اور بیروں اسی رنگ پر رہے گی۔

ایضاً:- لوہان، موم سفید، فلفونیہ، صابن، ہم وزن لے کر گولیاں بنائیں اور قلعی بد ڈال کر گائے کے دودھ میں جس کے اندر شکر ملائی ہو، سات مرتبہ بھادیں۔

لوہے کی تطہیر:- اس کے برادہ کو نمک کے ساتھ پیس کر خوب دھوئیں میں بیٹیں اور گل حکمت کر کے رات کو آگ میں رکھیں، صبح کو نکال کر پیسیں اور اسی قدر گندھک اور ملا کر تین مرتبہ یہی عمل کریں، پھر ایک کٹھالی میں اس کو گلا کر دوسری کٹھالی میں نسر مشوی چھٹا حصہ اس کے زیت میں ملا ہوا ڈالیں، اور اس کے اندر اس کو پلٹ لیں، دوبارہ چرخ دے کر نوشادر، شیشہ، ٹھڑ، انار کے پھلکے، ہوزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنا کر اس پر ڈالیں، لوہا مثل سیسہ کے گل جائیگا۔

ایضاً:- لوہے کا برادہ دھونے کے بعد انار کے پھلکے کے ساتھ خوب باریک پیس کر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں، پھر بورہ ارمنی کے ساتھ پیس کر پھر دھوپ میں رکھیں، پھر اس کو گلا کر بورہ اور نوشادر اور پوڈال کر خوب چرخ دیں، لوہا مثل سیسہ کے گل جائے گا۔

تانبے کی تطہیر:- نہایت زرد رنگ کا ہو جائے گا۔

ایضاً:- سبھی، شیشہ، نوشادر، صابون، ہوزن پیس کر گولیاں بنائیں اور تانبے کو چرخ دے کر اس کے اندر ڈالیں اور تین بار سرکہ یا عرق لیون میں کھارے نمک ملا کر اس کے اندر بھائیں۔

ایضاً:- اس کے پتروں کو سرخ کر کے سرکے میں جس کے اندر کھاری نمک ملا کر پتہ پتہ پر مل دیا کریں، پھر گرم کر کے بھائیں۔

پارہ کی تطہیر:- ہلکی آنچ پر ایک برتن میں سرکہ ڈال کر کھیں اور پارہ اس میں ڈال کر نچوڑیں، اور سات مرتبہ یہی عمل کریں۔

ایضاً:- عرق لیون میں پھٹکری، کسپس، کھاری نمک حل کر کے اس کے اندر پارہ کو خوب حل کر کے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں۔ سات مرتبہ یہی عمل کریں۔

ایضاً:- انڈے کی سفیدی میں پھٹکری پیس کر پارہ کو اس میں ڈال کر خوب حل کریں، پھر کپڑے میں ڈال کر صاف کریں۔ یہ سات مرتبہ کرنے سے پارہ مثل تارہ کے ہو جائے گا۔

سفید عمل کے واسطے، پارہ، وال چکنا، پھٹکری، شورہ
اعمال سیسہ :- نوشادر، طرطیر، ہم وزن پیس کر تین بار انڈے کی سفیدی
 کے ساتھ مقطر کریں، اور سیسہ مذکور کو جو خاک بنایا گیا ہے۔ اس مقطر سے تسقیہ اور
 تشبیح کریں، یہ عمل تین شبانہ روز میں پورا ہوگا، پھر اس کو گھوڑے کی لید میں دفن
 کریں، حل ہو جائے گا، پھر اس کو منعقد کریں اور تانبے پر ڈالیں سفید ہوگا اور
 سرخ عمل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ رصاص مکلس کو سرخ گندھک کے ساتھ
 خوب حل کر کے تصعید کریں اور مصدر کو غیر مصدر پر اضافہ کرتے جاؤں، یہاں تک
 کہ رصاص ایک سرخ نیکیہ بن جائے، پھر شورہ، پھٹکری، شیشہ، زنگار، وال
 چکنا، ہمزون لے کر اور ان سب کے برابر انڈوں کی ندی، اور ان سب کے برابر
 شہد لے کر تین بار مقطر کریں، اور اس مقطر کے ساتھ رصاص مذکور کا تسقیہ یہاں
 تک کریں کہ رصاص کے وزن سے سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے، پھر
 اس کو حل کر کے عقد کریں۔ چاندی کو رنگ دے گا۔

رصاص مکلس کو ہمزون گندھک سرخ کا تسقیہ کر کے رات کو
ایضاً :- آگ میں دفن کریں، اور صبح کو نکال کر پھر گندھک کا تسقیہ کریں
 تین بار یہی عمل کریں، پھر اس کو پیس کر مار معشر کا تسقیہ کریں، اور حل کر کے عقد کریں
 ایک حصہ اس کا آٹھ حصے چاندی کو رنگ دے گا۔ اس میں دو حصے سونا ملا کر
 کام میں لائیں۔

گندھک سرخ وزر کو پیس کر گائے کے پتہ کے ساتھ اکیس بار تسقیہ
ایضاً :- کریں، پھر ہمزون ان کے پارہ اور رصاص مکلس ملا کر گائے
 کے پتہ کے ساتھ تسقیہ اور تشویہ کریں اور ایک شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے
 تین روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر دیکھیں تو سونے کے برادہ کی طرح چمکدار

ہوگا۔ یہ برادہ ایک تولہ بیس تولہ فقط مرز نہ پر ڈالیں تو سونا ہو جائے گا۔
 یہ فقط سفیدی کے واسطے ہے، کشتہ قلعی جس کا ذکر ہو
قلعی کا عمل :- چکا ہے، پیس کر نوشادر، مقطر بہ زہیق کے ساتھ تسقیہ
 کریں یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے، پھر اس کو تین بار حل
 عقد کریں، پھر ایک تولہ تین تولہ نحاس طہر پر ڈالیں، تو چاندی ہوگی۔
 قلعی کا کشتہ گرم سفیدی پر رکھ کر نمک کے مقطر پانی سے دن کو تسقیہ
ایضاً :- کر کے رات کو آگ میں رکھیں، یہاں تک کہ قلعی مکلس مثل غبار
 کے ہو جائے، آگ میں سات روز تک رکھیں۔ ایک حصہ تانبے کو چاندی کر دے گا۔
 نمک کو مکلس کر کے انڈے کی

نمک کے آب مقطر کی ترکیب :- سفیدی کے ساتھ خوب حل
 کر کے ایک شبانہ روز آگ میں دفن کریں، اور پھر نکال کر انڈے کی سفیدی کے
 ساتھ حل کر کے آگ میں رکھیں۔ اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں کہ عمدہ مکلس ہو
 جائے۔ اس مکلس کو نیوزن سفیدی کے ساتھ پیس کر سہ گنا پانی میں بھگو دیں۔ اور
 ایک لکڑی کے ساتھ خوب ہلائیں۔ اور ایک رات کے بعد دوسرے روز اس کو
 مقطر کر لیں، پھر اس مقطر کو آگ پر اس قدر رجوش دیں کہ پانی جل جائے اور نمک باقی
 رہے اور پھر اس نمک کو ہمزون سفیدی کے ساتھ پیس کر مقطر کریں، اور بطریق
 مذکور نمک نکالیں۔ اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں کہ اس کے اندر تیل ظاہر ہو
 اور مینعقد ہو جائے۔ اس وقت اس کے اندر مکلس مذکور کا تسقیہ کریں، تیل روحوں
 کے ثابت اور نفسوں کے پاک کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

سفید عمل کے واسطے۔ اس کے برادہ کو ہمزون ٹھہر اور
لوہے کا عمل :- حفظل کے پھل کے ساتھ پیس کر ہمزون اس کے گندھک

بھی ملائیں، پھر سفیدہ بیضہ کے ساتھ ملا کر ایک شب آگ میں رکھیں، اور صبح کو نکال کر چرخ دیں، تو سفید ہو جائے گا، ایک تولہ، پانچ تولہ تانبہ مطہر پر ڈالیں چاندی ہو جائے گی۔

دو درہم چاندی نصف درہم تانبہ، آہن مطہر ایک درہم پہلے چاندی ایضاً، کو گلائیں اور اس پر تانبہ لگا کر گرم ڈالیں، تاکہ یہ دونوں خوب باہم مل جائیں، پھر ان پر لوہا ڈال کر خوب چرخ دیں اور قدرے بورہ و تنکا بھی ڈالیں، پھر اس کو ۱۵ درہم قلعی مطہر پر ڈالیں، خالص چاندی ہوگی۔

پہلے زعفران الحمید تیار کریں، اس کی ترکیب **سُرخ عمل کے واسطے** :- یہ ہے کہ کسبیس کو سرکہ میں تر کر کے رات کو آگ میں رکھیں، اور اسی طرح تین بار کریں پھر اس کے ساتھ برادہ آہن کو خوب

حل کریں اور سرکہ کے ساتھ تر کر کے کسی نمناک جگہ میں رکھ دیں، برادہ آہن نرم ہو جائے گا، اس کو چاندی کے اوپر نیچے رکھ کر کھٹائی میں چرخ دیں، چند بار ایسا کرنے سے چاندی نہایت عمدہ ہو جائے گی، اور اس کے رنگ اور سونے میں کچھ تمیز نہ ہوگی

زعفران الحمید اور ہمزون اس کے نوشادر سُرخ جس کی کیفیت **ایضاً** :- آگے بیان کی جائے گی۔ ملا کر خوب حل کریں اور ایک چینی کے برتن میں اس کو مصعد کر لیں اور جس قدر نوشادر کم ہو، اسی قدر بڑھاکر دوبارہ تصعید

کریں۔ یہاں تک کہ وزن اس کا کامل ہو، اس وقت چاندی کو گلا کر اس کے اندر پد لیں نہ دہو جائے گا۔ اگر یہ عمل پورے طور سے کرنا چاہو تو زنجفر ثابت کو آگ پر رکھ کر زعفران حمید کا حل شدہ عرق سہ گنا پلاؤ تین روز میں پھر اس کو حل کر

کے عقد کرو، اور ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے کا دونوں کو ملا کر بیس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالو سونا تیار ہوگا۔

سونے کا عمل :- سونے کو گلا کر تانبہ مطہر اس کے اندر ڈالیں، تانبہ مطہر وہ ہے جو جست کے ساتھ پاک کیا گیا ہو، اس تانبے کو ہمزون

سونے کے ساتھ ملا کر شورہ کے ذریعہ علیحدہ کریں، پھر دوبارہ اور سہ بارہ یہی عمل کر کے ہوزن راج ملا کر محرج یعنی کسبیس سُرخ ملائیں، اور نصف مشقہ لگندھک اضافہ کریں، ان سب کو ملا کر تین شبانہ روز آگ کے اندر رکھیں، پھر نکال کر میٹھے پانی سے دھو لیں اور خشک کرنے کے بعد بار ایک پیس کر سرکہ میں ننگ سُرخ کر دہ اور ہمزون اس کے زنجار اور زنجفر ملا کر آگ پر خوب جوش دیں اور سرکہ ان اجزاء سے سہ گنا ہونا چاہئے، پھر اس سرکہ کو جو علقہ سے صاف کریں، اور اس عرق کو ذہب مکلس کے کے تیش تسقیہ کے ساتھ پلائیں، یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو ایک حصہ اسکا دس حصہ چاندی کو سونا بناتا ہے۔

تانبے کا عمل :- سفیدی کے واسطے تانبہ مکلس سفید، پھٹکری، شورہ اس طرح سفید، نوشادر سب ہمزون پیس کر تین گئے سرکہ میں ایک شبانہ روز آگ پر جوش کریں۔ سب چیزیں حل ہو جائے گی۔ پھر اس سرکہ کے ساتھ تانبہ مکلس کو تسقیہ کریں یہاں تک کہ وہ سہ گنا عرق اپنے اندر جذب کر لے پھر اس کو حل و عقد کریں، اور قلعی کی اس کے ساتھ چاندی بنائیں۔

ایضاً :- تانبہ مکلس مع نصف وزن اس کے پڑتال اور چوتھائی وزن زنجفر کے آب نوشادر کے ساتھ تسقیہ کریں اور بعد اس کے تین ہفتہ تک لک گھوڑے کی لید میں دفن رکھیں حل ہو جائے گا۔ اس وقت کو آگ پر رکھ کر ایک قطرہ اس کا ٹپکائیں۔ پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کو چالیس حصہ تانبہ پر ڈالیں اور چاندی ہوگی۔

سُرخ عمل کے واسطے :- تانبہ مطہر کے پتے سُرخ کر کے اس سرکہ

میں بچھائیں، جس کے اندر کسیس سرخ کردہ حل کیا ہو، پندرہ مرتبہ یہ کام کر کے پھر روغن السی میں بچھائیں، پھر چاندی کے ساتھ چرخ میں ملا کر شورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کر لیں، تین مرتبہ ایسا ہی کریں، پھر اس رنگ اور چاندی کے اندر دو تولہ میں ایک تولہ فالص سونا ملائیں، اور تجربہ سے اس کی مفصل کیفیت معلوم کریں۔

تانبے کے پترے پر شہد لگا کر گندھک سا بیہ اس پر چھڑکیں ایضاً اور آگ میں سرخ کر کے ٹھنڈا کریں، پھر شہد لگا کر اُسی طرح گندھک چھڑک کر آگ میں سرخ کریں، یہاں تک کہ تانبہ نائل غبار کے ہو جائے، پھر ہوزن اس کے چاندی کا برادہ اسی قدر وال چکنا ملا کر پیس لیں، اور چرخ دیں، چاندی رنگن ہو جائے گی اس میں سونا ملا کر کام میں لائیں۔

جست کا سفیدی کے لئے عمل: جست کو کٹھالی میں رکھ کر اوپر نیچے

سب کو ہوزن باریک پیس کر ڈالے۔ اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کر دے پھر اس کو چرخ دے کر روغن زیت میں بچھاؤ دے، پھر دوبارہ چرخ دے کر گرم پانی میں بچھائے، اور تیل وغیرہ کو صاف کر دے، پھر چرخ دے کر عرق لہسن کے اندر چھڑکی نمک حل کر کے اس کے اندر بچھاؤ دے، سفید ہو جائے گا۔ ایک تولہ اس میں سے سات تولہ تانبہ کو چاندی بنا دے گا۔

ایضاً سرخی اور سفیدی کے لئے: جست کا برادہ کر کے سر مشوی

قدرے عرق لیموں بٹالتے جائیں، اور گرم پانی ڈال کر خوب دھوئیں، یہاں تک برادہ خوب صاف ہو جائے تب ایک درہم برادہ کے ساتھ ایک درہم بٹرتال اور ایک درہم

ربح جو ایک دفعہ ماء الاس میں اور ایک دفعہ دودھ میں ڈالا گیا ہو، ان سب کو خوب حل کر کے سفیدہ اور نمک مکلس کے ساتھ ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں، پھر نکال کر ایک حصہ اس کا ایک حصہ چاندی پر ڈالے، اور اس چاندی کا ایک حصہ تانبہ مطہر پر ڈالے سونا ہو گا۔

وہ جست جو پہلے نسخہ میں زاج وغیرہ کے ساتھ ثابت سرخی کے لئے کیا گیا ہے، اس کا برادہ کر کے ایک درہم گندھک سرخ اور ایک درہم شکر اور ایک درہم زنگار اور نصف درہم نوشادر سرخ شدہ اور نصف اوقیہ زاج سرخ کردہ ان سب کو سرکہ میں خوب حل کر کے اس کے ساتھ برادہ کا اس قدر تسقیہ کریں کہ سہ گنا جذب ہو جائے پھر حل و عقد کر کے ایک حصہ اس میں سے دس حصہ فضہ مرزہ پر ڈالیں اور پھر دو حصہ سونا اس کے اندر اضافہ کریں فضہ مکلسہ کو بارہ اور نوشادر کے مقطر سے تسقیہ کریں

چاندی کا عمل: اور رات کو آگ میں دفن کر دیں، پھر صبح کو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں، تین مرتبہ جب یہ عمل ہو جائے، تو حل و عقد کر کے ایک تولہ تیس تولہ تانبہ پر ڈالیں چاندی ہوگی۔

موازن کا عمل: برادہ حدید مطہر نصف درہم، ذہب ایک درہم،

فضہ دس درہم، تانبہ مطہر دو درہم، ان سب کو چرخ دیں، اور قلعی کو چرخ دے کر پہلے نسخہ میں اس کو گرم آگ میں، پھر خوب چرخ دے کر روغن میں جس کے اندر نوشادر نمک کھاری، طریقہ حل کیا گیا ہو بچھائی چاندی ہوگی۔

دیگر تانبہ زرد، تانبہ سرخ تین درہم، قلعی بیخ درہم، چاندی دو درہم، پارہ چار درہم، سیسہ پنجم درہم، لوہا تین درہم، پہلے قلعی کو سیسہ کے ساتھ گلائیں، اور پارہ

پندرہ روز کے اندر ڈال دیا، پلٹ دیں، تاکہ سب مل کر یک جان ہو جائیں، پھر چاندی کو گلا کر تانبہ اس پر ڈالیں، پھر لوہا ڈال کر خوب چرخ دیں، اور پہلے نسخہ پر پلٹ لیں چاندی ہوگی۔

دیگر: چاندی ۳ درم، لوہا ۲ درم، تانبہ ۱ درم، سیسہ ۴ درم، پہلے چاندی اور لوہے کو گلائیں، پھر تانبہ ڈالیں، پھر سیسہ ڈال کر ایک کر لیں، ایک حصہ چاندی ملا کر کام میں لائیں۔

مُشرخی کے لئے: لوہا ۴ درم، تانبہ ۳ درم، چاندی ۲ درم، سونا ایک کوگلا کر سونا ڈالیں۔ پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دے کر ملائیں، اور بقدر ضرورت سونا ملا کر کام میں لائیں۔

دیگر: تانبہ، لوہا، سونا، چاندی ہر ایک پانچ درہم، اول تانبے کو لوہے کے ساتھ گلائیں، پھر چاندی کو سونے کے ساتھ اور دونوں کو گرما گرم ملا کر چرخ دے کر بورہ اور سہاگہ کی اس میں چٹکی دے کر زردہ بیضہ کے روغن میں پلٹ لیں پھر بلادہ کر کے چرخ دیں، سونا تیار ہوگا۔

ایضاً: قلعی ایک مثقال، تانبہ دو مثقال گلا کر ملا لیں، پھر سونا دو مثقال چاندی پنج مثقال ملا کر خوب چرخ دے کر دونوں کو گرما گرم ملا لیں، پھر اس کو تعلیق کریں، خالص سونا تیار ہوگا۔

گندھک کا عمل: یہ روح بخند جو تھوڑے درجہ میں گرم خشک ہے اور ہوا میں گدگداتی ہے اس کی خوشبو مائل و سردی میں جاتی ہے۔ اس میں سفید سُرخ ہیں اور ہر ایک قسم کی تدبیر میں کام آتی ہے اور معدنی زرد و شفاف ہوتی ہے۔ جس کو مشاوی کہتے

ہیں اور اس میں دہنیت بھی کم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ گندھک کی طبیعت اور تدبیر مثل پتھر تال کے ہے اور گندھک ہی کو نفقہ اور شہتر الیہذا اور عروس بھی کہتے ہیں۔ اور اس کام میں وہ گندھک استعمال کی جاتی ہے جس کی دہنیت باقی ہو، مگر احتراق جانا ہے اور جس کی دہنیت کم ہوگی اس کا عمل بھی باطل ہوگا اس واسطے سب سے بہتر تدبیر اس کی یہ ہے کہ گندھک ہوزن پھٹکری کے ساتھ پیس کر تین روز گائے کے دودھ میں نرم آچے پر جوش دیں، اور جو سیاہی اس پر آتی جائے اُسے دور کرتے جائیں، پھر دودھ کی رطوبت کو اس پر سے خشک کر کے ہوزن نمک کے ساتھ پیس کر تصویر کریں، پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ ملا کر ایک کٹھالی میں بند کر کے آگ میں رکھیں پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کا ایک حصہ بیس حصہ تانبہ یا قلعی پر ڈالیں، چاندی ہوگی۔

گندھک کو پیس کر آگ پر پچھلائیں اور ماء الراس میں غوطہ دیں ایضاً: سات روز تک اسی طرح کریں، پھر گندھک کو صاف کر کے سفیدی ہوزن ملا کر مصعد کریں، سفید ہوگی۔ پھر مصعد کو عرق بیاض بیضہ کے ساتھ مشحج کریں اور تانبے کے پترے کو گرم کر کے اس پر ڈال کر دیکھیں چاندی ہوگی، اور نیز اسی گندھک سے چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ میں ملائیں، اور ایک درم یہ گندھک اضافہ کر کے آگ میں دفن کریں، پارہ منعقد ہوگا، اس پارہ کو ہم وزن چاندی پر ڈال کر چالیس درم تانبہ یا قلعی پر ڈالے چاندی ہوگی۔

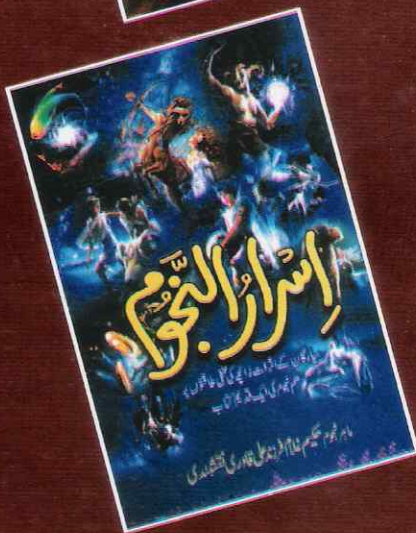
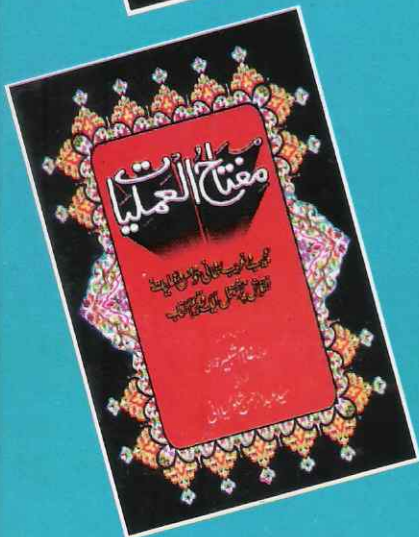
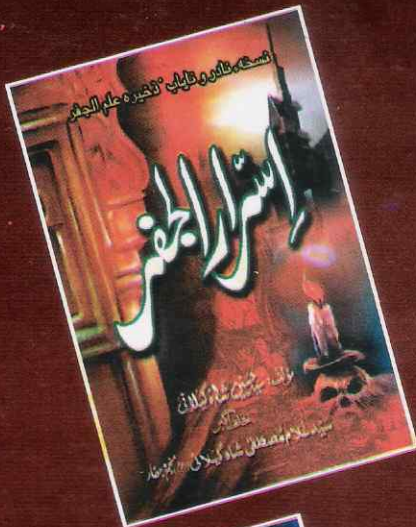
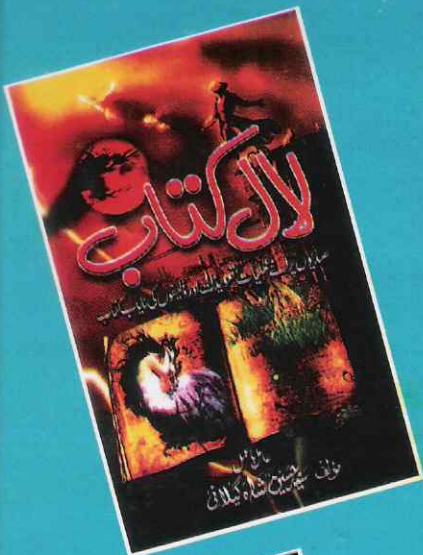
سونے کو گلا کر گندھک تھوڑی تھوڑی اس پر سُرخ کے واسطے: ڈالے جائیں، گندھک نکلس ہوگی پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر آگ میں دبا دیں پارہ منعقد ہوگا پھر ایک تولہ دس تولہ چاندی مرز پر ڈالو سونا ہوگا۔

” زعفران الحید کو روغن عقاب میں حل کر کے سفید گندھک کو اس کے
ایضاً ساتھ تسقیہ کریں اور پھر اس گندھک کے سونے کا کشتہ بنائیں اور
پارہ میں ملا کر بطریق مذکور تصحید کریں اور ایک حصہ اس کا چالیس حصہ چاندی مرزہ
کو سونا بنائے گا اور اگر پھر تکرار عمل کرو گے جیسا کہ چاندی کے عمل میں بیان ہوا ہے
تب ایک حصہ نہار حصہ کو کافی ہوگا۔

گندھک کو پیس کر زاج مقطر
گندھک کو سرخ کرنے کی ترکیب اور مع صفاء البیض کے ساتھ
تسقیہ اور تشمیع کریں، یہاں تک کہ گندھک سرخ ہو جائے تو چاندی کا پتر سرخ کر کے
اس پر امتحان کرو، اگر اس کو رنگ دے تو سونے کا کشتہ اس کے ساتھ تیار کریں
پھر اس کشتہ سے بہ طریق مذکور پارہ کا کشتہ کریں، ایک تولہ کشتہ چاندی مرزہ
کے دس تولہ کو سونا بنائے گا۔

ختم شد

عظیم ایڈ سنز کی روحانی کتابیں



AZEEM & SONS PUBLISHERS

Al-Meraj Center 22-Urdu Bazar Lahore. Tel: 042-37231806